اشاعت کا ۴۷ واں سال

روزنامہ آفاق سرینگر

Daily Afaaq Srinagar

بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری

Visit us at: www.dailyafaaq.com

ESTABLISHED IN 1985

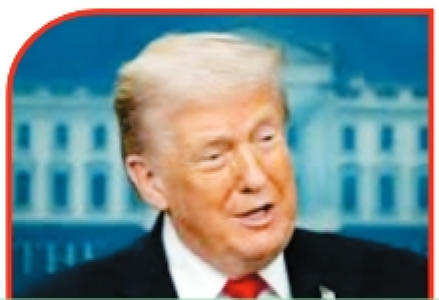

8 ہم گرین لینڈ میں امریکی اڈوں والے علاقوں کو ضم کر لیں گے

7 اسکاٹ لینڈ کے لیے سنہری موقع، آئی سی سی کی دعوت قبول کرلی

3 ہندوستانی سماج کی اجتماعیت کی جڑیں اس کے مضبوط خاندانی نظام میں پنہاں

afaaqkashmir.yahoo.com dailyafaaq

Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279

RNI NO: 43732/85 Monday 26 January 2026

26 جنوری 2026 بمطابق 06 شعبان 1447ھ سوموار، جلد نمبر 47 شمارہ نمبر 23 صفحات 8 قیمت 3 روپے

ملک نے آپریشن سندور کے ذریعے دہشت گردانہ اہداف کو درست طریقے سے نشانہ بنایا، صدر جمہوریہ

فوج، فضائیہ اور بحریہ کی طاقت کی بنیاد پر ہماری سیکورٹی کی صلاحیت پر ملک کے لوگوں کو پورا اعتماد ہے

ملک نے متعینہ وقت میں غلامانہ ذہنیت کے اثرات سے آزاد ہونے کا عزم کیا ھے

نئی دہلی/۲۵ جنوری/(پی آئی بی/ایجنسیز) صدر جمہوریہ محترمہ دروپدی مرمو نے یوم جمہوریہ پر قوم کے نام اپنے پیغام میں کہا کہ ملک اور بیرون ملک رہنے والے، ہم بھارت کے لوگ جوش وخروش کے ساتھ یوم جمہوریہ کا جشن منانے جارہے ہیں۔ ان کو دلی مبارکباد پیش کرتی ہوں۔ انہوں نے کہا کہ یوم جمہوریہ کا مقدس تہوار ہمارے ماضی، حال اور مستقبل میں ملک کی صورتحال اور سمت کا جائزہ لینے کا موقع ہوتا ہے۔ جدوجہد آزادی کی بدولت 15 اگست 1947 کے دن سے ہمارے ملک کی حالت بدل گئی۔ بھارت آزاد ہوا۔ ہم اپنی قومی تقدیر کے معمار بن گئے۔ صدر جمہوریہ نے کہا کہ ہمارا آئین دنیا کی تاریخ میں آج تک کی سب سے بڑی جمہوریت کی بنیادی کتاب ہے۔ ہمارے آئین میں درج انصاف، آزادی، (بقیہ ۶ پر)

اٹھارہ برس کے ہوتے ہی ووٹر لسٹ میں نام ضرور درج کرائیں: مودی

نئی دہلی/۲۵ جنوری (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے اتوار کو رائے دہندگان کے قومی دن کے موقع پر ملک کے عوام کو مبارکباد پیش کی اور نوجوانوں سے اپیل کی کہ وہ 18 برس کی عمر مکمل کرتے (بقیہ ۶ پر)

جموں وکشمیر میں جمہوریت پر اعتماد مضبوط ہو چکا ہے اور جمہوری اقدار گہرائی سے محسوس کی جاتی ہیں، ایل جی

2024 میں غیر معمولی اِنتخابی شرکت کی اِس بات کا ثبوت ہے کہ

شہری ووٹ ڈالنے کو محض حق نہیں بلکہ ایک فرض سمجھتے ھیں

لیفٹیننٹ گورنر نے قومی رائے دہندگان کے دِن کی تقریبات میں شرکت کی

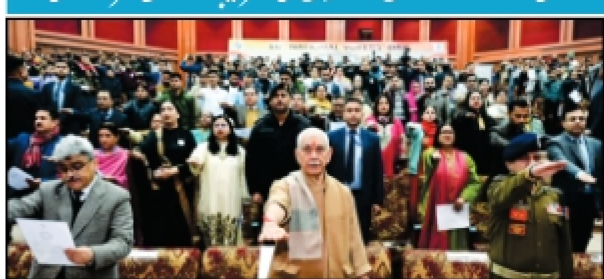

جموں/۲۵ جنوری/(ڈی آئی پی آر) لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے آج جموں میں 16ویں قومی یوم رائے دہندگان کی تقریبات میں شرکت کی۔ اس موقعہ پر لیفٹیننٹ گورنر نے خطاب کرتے ہوئے افسران پر زور دیا کہ وہ شہریوں میں حق رائے دہی کی عظیم طاقت کے بارے میں بیداری پیدا کریں اور انہیں سوچ سمجھ کر اس کا استعمال کرنے کی ترغیب دیں تا کہ وہ (بقیہ ۶ پر)

جموں وکشمیر میں بھرتیوں کی شفافیت لازمی، دھاندلی ثابت ہوئی تو کارروائی ہوگی: عمر عبداللہ

ہم نے کبھی بھی ریاست کے کسی حصے کی علیحدگی کی حمایت نہیں کی

سری نگر/۲۵ جنوری (یو این آئی) جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے اتوار کو واضح کیا ہے کہ ریاست میں تمام انتظامی اور بھرتی سے متعلق فیصلے محض اہلیت اور شفافیت کی بنیاد پر کیے جائیں گے، اور اگر کسی امتحان میں دھاندلی یا بے ضابطگی کے شواہد پیش کیے گئے تو حکومت سخت ترین کارروائی شروع کرے گی۔ گلمرگ میں برف باری کی صورتحال، بجلی بحالی کے اقدامات اور نئی اسکی لفٹ کے افتتاح کے موقع پر میڈیا سے بات کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ہر معاملے کو مذہب یا خطے کے چشمے سے دیکھنا مناسب نہیں۔ کچھ فیصلے صرف اور صرف میرٹ پر ہونے چاہئیں۔ جن امیدواروں نے محنت سے میرٹ حاصل کیا ہے وہ اس کے مستحق ہیں۔ انہوں نے کشمیر میں جوڈیشل سروسز مین امتحان کے نتائج پر اٹھائے جارہے اعتراضات پر بات کرتے ہوئے کہا، 'اگر آپ دھاندلی کے ثبوت لاتے ہیں تو میں فوری تحقیقات کا حکم دینے کے لیے تیار ہوں۔ (بقیہ ۶ پر)

یوم جمہوریہ پر بہادری کے تمغے۔ جموں وکشمیر پولیس نے

ایک بار پھر ثابت کیا کہ وہ قوم کی ڈھال ھے: منوج سنہا

سری نگر/۲۵ جنوری (آفاق نیوز) یوم جمہوریہ 2026 کے موقع پر جموں وکشمیر پولیس کے بہادر اہلکاروں اور افسران کو مختلف اعلیٰ اعزازات سے نوازے جانے پر لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے ان کی خدمات کو بھرپور خراج تحسین پیش کیا ہے۔ ایل جی سنہا نے اپنے پیغام میں کہا کہ جن پولیس اہلکاروں کو گیلینٹری میڈل، صدر جمہوریہ میڈل برائے نمایاں خدمات اور میڈل برائے قابل تحسین خدمات سے سرفراز کیا گیا ہے، وہ ملک کی سلامتی اور امن کے لیے غیر معمولی قربانیاں دیتے آئے ہیں، اور قوم ان کی جرات، ایثار اور پیشہ ورانہ مہارت کو سلام پیش کرتی ہے۔ انہوں نے کہا: جموں وکشمیر پولیس نے ہمیشہ مشکل ترین حالات میں بھی (بقیہ ۶ پر)

لیفٹیننٹ گورنر نے دنیا بھر کے سیاحوں کو وادی کی سیر کی دعوت دی

سری نگر/۲۵ جنوری (کے این ایس) جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے اتوار کو دنیا بھر کے سیاحوں کو وادی کی سیر کے لیے کھلی دعوت دی، جس میں قومی سیاحتی دن کے موقع پر اس کی قدرتی عظمت اور ثقافتی دولت کو اجاگر کیا۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں، ایل جی سنہا نے کشمیر نیوز سروس کے مطابق (بقیہ ۶ پر)

یوم جمہوریہ کی تقریبات کیلئے سکیورٹی کے فقید المثال انتظامات

سری نگر سمیت کئی علاقوں میں گھر گھر تلاشیاں

سری نگر/۲۵ جنوری (یو این آئی) مرکز کے زیر انتظام جموں وکشمیر اور لداخ میں یوم جمہوریہ کی تقریبات کے انعقاد کے لئے سکیورٹی کے غیر معمولی انتظامات کیے گئے ہیں۔ جموں وکشمیر بالخصوص وادی کشمیر کے میدانی علاقوں میں ملک دشمن عناصر کی سرگرمیوں پر روک لگانے کے لئے تلاشیوں اور گشت کا سلسلہ گزشتہ کئی ہفتوں سے جاری ہے، جبکہ ایل او سی اور بین الاقوامی سرحد پر دراندازی کی کسی بھی کوشش کو ناکام بنانے کے لئے فوجی اہلکاروں کو الرٹ حالت میں رکھا گیا ہے۔ سرکاری ذرائع نے بتایا کہ جموں وکشمیر کے دونوں دارالحکومتوں میں ہونے والی تقریبات (بقیہ ۶ پر)

نائب وزیر اعلیٰ نے اِنٹگر یٹیڈ کمانڈ اینڈ کنٹرول سینٹر ایچ ایم ٹی کا دورہ کیا اور

سیر باغ ۔سمپورہ پُل کی پیش رفت کا جائزہ لیا

کہا ،جنگی بنیادوں پر کشمیر بھر میں برف کی فوری صفائی اور ضروری خدمات کی بحالی یقینی بنایا جائے

سری نگر/۲۵ جنوری/ (ڈی آئی پی آر) نائب وزیر اعلیٰ نے آج اِنٹگر یٹیڈ کمانڈ اینڈ کنٹرول سینٹر (آئی سی سی سی) ایچ ایم ٹی سری نگر کا دورہ کیا اور وادیٔ کشمیر میں جاری برف صاف کرنے کی کارروائیوں اور ضروری خدمات کی بحالی کا جائزہ لیا۔انہوں نے برف باری کے بعد کی صورتحال کا جائزہ لیتے ہوئے تمام متاثرہ علاقوں میں برف ہٹانے کے کام کی تیز اور فوری ضرورت پر زور دیا۔نائب وزیر اعلیٰ نے متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ تمام متاثرہ اہم سڑکوں کے ساتھ ساتھ لنک روڈوں کو ترجیحی بنیادوں پر صاف کیا جائے تاکہ عام لوگوں کی آسانی اور بغیر پریشانی آمدورفت ممکن ہو سکے۔انہوں نے صحت شعبے کی سہولیات کی صورتحال کا بھی جائزہ لیا اور ہدایت دی کہ کشمیر بھر میں تمام بڑے ہسپتالوں اور طبی اداروں کو جانے والی سڑکیں فوری طور پر صاف کی جائیں۔انہوں نے اس بات پر زور دیتے ہوئے کہا کہ مریضوں کی خدمت بغیر رُکاوٹ اور مسلسل فراہم کی جائے۔سریندر کمار چودھری نے مزید ہدایت دی کہ بجلی اور پانی کی فراہمی سمیت تمام ضروری خدمات کو متاثرہ علاقوں میں جنگی بنیادوں پر بحال کیا جائے۔جائزے کے دوران بازاروں میں ضروری اشیائے خوردونوش اور سپلائی کی دستیابی کا بھی (بقیہ۶ پر)

مختلف شعبوں میں نمایاں خدمات کے اعتراف میں 45 شخصیات کو پدم شری ایوارڈ

جموں وکشمیر کے سرکردہ ماہر تعلیم شفیع شوق اور سماجی ورکر برج لال بٹ بھی شامل

نئی دہلی/۲۵ جنوری (یواین آئی) ادب وتعلیم، فنونِ لطیفہ، طب، کھیل، سماجی خدمت اور زراعت جیسے مختلف شعبوں میں نمایاں خدمات انجام دینے پر 45 ممتاز شخصیات کو ملک کے چوتھے اعلیٰ ترین شہری اعزاز پدم شری کے لیے منتخب کیا گیا ہے۔پدم شری سے نوازے جانے والے یہ گمنام ہیرو بظاہر سادہ زندگی گزارنے کے باوجود غیر معمولی خدمات کے حامل ہیں۔ان تمام معززین نے شدید ذاتی مشکلات اور سانحات کا سامنا کرتے ہوئے نہ صرف اپنے اپنے شعبوں میں امتیاز حاصل کیا بلکہ وسیع تر سماجی خدمت بھی انجام دی۔ان میں پسماندہ اور دلت برادریوں، قدیم قبائل، نیز دور دراز اور دشوار گزار جغرافیائی علاقوں سے تعلق رکھنے والے افراد شامل ہیں۔ذرائع کے مطابق پدم شری ایوارڈ حاصل کرنے والی شخصیات میں شامل ہیں: انکے گوڑا: ادب وتعلیم، کرناٹکا رمیڈا فرنانڈیز: طب، مہاراشٹر بھگوان داس رائیکوار: روایتی کھیلوں کے کوچ، مدھیہ پردیش بھکھلیا لاڈکیا ڈھنڈا: فن، مہاراشٹر برج لال بھٹ: سماجی خدمت، جموں وکشمیر بودھری تاتی: سماجی خدمت، چھتیس گڑھ چرن ہیمبرم: ادب وتعلیم، اوڈیشہ چیرنجی لال یادو: فن (براس ورک)، اتر پردیش دھرمک لال چنٹیلال: پانڈیا فن، گجرات غفرالدین میواتی جوگی: فن، راجستھان ہیلی وار: سماجی خدمت، میگھالیہ اندر جیت سنگھ سدھو: سماجی خدمت، چندی گڑھ کے۔ پاجنیویل: فن، پڈوچیری کیلاش چندر پنت: ادب وتعلیم، مدھیہ پردیش کھیم راج سندریال: فن، ہریانہ کوللکیل دیوکی اماجی: ماحولیات وجنگلات، کیرالہ کمار سوامی تھنگ راج: طب، حیدرآباد مہندر کمار مشرا: ادب وتعلیم، اوڈیشہ میر حاجی بھائی قاسم بھائی:

فن، گجرات موہن ناگر: ماہر ماحولیات، مدھیہ پردیش نریش چندر دیو ورما: ادب وتعلیم، تریپورہ نلیش ونود چندر منڈلی والا: سماجی خدمت، گجرات نورالدین احمد: فن، آسام اوتووررتو تھانی سوامی تیاگراجن: فن، تمل ناڈو پدما گرمت: طب، لداخ پوکھلا ٹھیچی: فن، ڈاکٹر پنیا موورتی نٹیسن: ویٹرنری ڈاکٹر، تمل (بقیہ۶ پر)

پولیس، فائر بریگیڈ، ہوم گارڈ اور سول ڈیفنس کے 982 اہلکاروں کو بہادری اور سروس میڈل

سب سے زیادہ میڈیل جموں وکشمیر کے پولیس اہلکارروں کو دیئے گئے

نئی دہلی، 25 جنوری (یواین آئی) یومِ جمہوریہ کے موقع پر پولیس، فائر بریگیڈ، ہوم گارڈ اور سول ڈیفنس کے 982 اہلکاروں کو بہادری اور سروس میڈلوں سے نوازے جانے کا اعلان کیا گیا ہے۔وزارتِ داخلہ نے اتوار کو یہاں بتایا کہ ان میں سے 125 پولیس اہلکاروں کو بہادری پر پولیس میڈل دیا جائے گا، جن میں 121 پولیس سروس اور چار فائر سروس کے اہلکار شامل ہیں۔بہادری کے میڈل حاصل کرنے والے 121 پولیس اہلکاروں میں سے 35 نکسل متاثرہ علاقوں سے ہیں، 45 جموں وکشمیر سے، پانچ شمال مشرقی ریاستوں سے اور 40 ملک کے دیگر حصوں سے تعلق رکھتے ہیں۔سب سے زیادہ بہادری کے میڈل جموں وکشمیر کے 33 پولیس اہلکاروں، مہاراشٹر کے 31، اتر پردیش کے 18، دہلی کے 14، منی پور کے پانچ، اڈیشہ کے چار، بہار کے تین اور تلنگانہ کے ایک اہلکار کو دیے گئے ہیں۔اس کے علاوہ سنٹرل ریزرو پولیس فورس (سی آر پی ایف) کے 12 اہلکاروں کو بھی بہادری کے میڈلز سے نوازا گیا ہے۔اس کے علاوہ 101 پولیس اہلکاروں کو نمایاں خدمات کے لیے پریزیڈنٹ میڈل دینے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ان میں 89 پولیس سروس، پانچ فائر سروس، تین سول ڈیفنس اور ہوم گارڈ نیز 25 اصلاحی خدمات سے تعلق رکھنے والے اہلکار شامل ہیں۔مختلف خدمات سے تعلق رکھنے والے 756 اہلکاروں کو شاندار خدمات کے لیے پریزیڈنٹ میڈل سے نوازا جائے گا۔ان میں 664 پولیس سروس، 34 فائر سروس، 33 سول ڈیفنس اور ہوم گارڈ، اور 25 اصلاحی خدمات کے اہلکار شامل ہیں۔بہادری کے میڈل غیر معمولی جرات اور بہادری کے کارناموں کی بنیاد پر دیے جاتے ہیں، جن میں جان ومال کا تحفظ، جرائم کی روک تھام یا مجرموں کی گرفتاری شامل ہے۔اس میں درپیش خطرات کا اندازہ متعلقہ افسر کی ذمہ داریوں اور فرائض کو مدنظر رکھ (بقیہ۶ پر)

جاوید رانا نے پونچھ میں ترقیاتی کاموں کی پیش رفت کا جائزہ لیا

بنیادی ڈھانچے، صحت اور سیاحت کے شعبوں میں تیز رفتار ترقی پر زور

پونچھ/52 جنوری/ (ڈی آئی پی آر) وزیر برائے جل شکتی، جنگلات و ماحولیات اور قبائلی امور جاوید احمد رانا نے آج ڈاک بنگلہ پونچھ میں ایک جائزہ میٹنگ کی صدارت کی جس میں ضلع بھر میں جاری ترقیاتی کاموں اور فلاحی سکیموں کی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔میٹنگ میں ضلع ترقیاتی کمشنر، سینئر ضلعی افسران، مختلف شعبہ جات کے سربراہان اور متعلقہ محکموں کے نمائندوں نے شرکت کی۔سابق ڈائریکٹر زراعت کشمیر چودھری محمد اقبال اور چیف ایگزیکٹو آفیسر سکاسٹ کشمیر خصوصی مدعو کے طور پر میٹنگ میں موجود تھے۔دورانِ میٹنگ ضلع ترقیاتی کمشنر پونچھ اشوک کمار شرما نے یوٹی کیپکس، ضلع کیپکس اور دیگر اہم سرکاری سکیموں کے تحت جاری منصوبوں کی طبعی و مالی پیش رفت پر ایک جامع بریفنگ پیش کی۔بریفنگ میں چھوٹے آبپاشی، ابتدائی تعلیم، صحت، پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (پی ایچ ای)، امورِ نوجوان اور کھیل، سماجی بہبود، زراعت، باغبانی، شہری ترقی اور متعلقہ محکموں سمیت وسیع پیمانے (بقیہ۶ پر)

جاوید احمد ڈار کی قومی یومِ رائے دہندگان کے موقعہ پر لوگوں کو مُبارک باد

جمہوری عمل میں فعال شرکت پر زور

سری نگر/۲۵ جنوری/ (ڈی آئی پی آر) وزیر برائے زرعی پیداوار، دیہی ترقی و پنچایتی راج، امدادِ باہمی اور الیکشن محکمہ جات جاوید احمد ڈار نے آج قومی یومِ رائے دہندگان 2026 کے موقعہ پر لوگوں کو شہریوں کو دِلی مُبارک باد پیش کی۔یہ دن ملک بھر میں ''میرا ہندوستان، میرا ووٹ بھارت۔ بھارتی جمہوریت کے دِل میں شہری'' کے موضوع کے تحت منایا جا رہا ہے۔انہوں نے اپنے مُبارک بادی کے پیغام میں نوجوانوں بالخصوص پہلی بار ووٹ ڈالنے والے رائے دہندگان کو مُبارک بادی اور قوم کے جمہوری ساخت کو مضبوط بنانے میں اُن کے اہم کردار پر زور دیا۔وزیر موصوف نے کہا،''ووٹ ڈالنے کا حق محض ایک آئینی استحقاق نہیں ہے بلکہ یہ ایک اہم ذمہ داری اور قوم کے مستقبل کی تشکیل کا ایک طاقتور ذریعہ ہے۔''اُنہوں نے شہریوں پر زور دیا کہ وہ جمہوری عمل میں بڑھ چڑھ کر

حصہ لیں اور جمہوریت پر اَپنے اعتماد کا اعادہ کریں۔ اُنہوں نے تمام لوگوں پر زور دیا کہ وہ آئین میں درج اَقدار کی پاسداری کریں اور آزاد، منصفانہ، شفاف اور پُرامن اِنتخابات کے لئے پُرعزم رہیں۔وزیر جاوید احمد ڈار نے اس بات پر زور دیا کہ قومی یومِ رائے دہندگان ہر شہری کی اس ذمہ داری کی یاددہانی کرتا ہے جو ایک فعال اور جامع جمہوریت کو یقینی بنانے کے لئے اس پر عائد ہوتی ہے۔

قتل کا ملزم سات سال سے جیل میں،

سپریم کورٹ نے جموں وکشمیر حکومت سے تاخیر کی وضاحت طلب کر لی

سرینگر/۲۵ جنوری (یوپی آئی) سپریم کورٹ نے جموں وکشمیر میں ایک قتل کے مقدمے میں گرفتار ملزم کے سات سال سے زیرِ حراست رہنے پر سخت برہمی کا اظہار کیا ہے اور مقدمے کی تاخیر پر حکومت و متعلقہ عدالت سے وضاحت طلب کر لی ہے۔جس بینچ میں جسٹس جے بی پردیوالہ اور کے وی وشوناتھن شامل تھے، نے نوٹ کیا کہ کل 19 استغاثہ کے گواہان میں سے صرف چار ہی کی گواہی ریکارڈ کی گئی ہے۔عدالت نے ریاستی حکومت اور متعلقہ ٹرائل کورٹ سے سوال کیا کہ سات سال سے مقدمہ زیرِ التوا کیوں ہے۔بینچ نے کہا، "اگر گواہوں کی سماعت میں تاخیر کی مناسب وجوہات نہیں دی گئیں تو ہم ریاستی حکومت اور استغاثہ کو جوابدہ ٹھہرائیں گے۔ آپ کو تاخیر کی کوئی معقول وجہ فراہم کرنی ہوگی تاکہ یہ واضح ہو سکے کہ مقدمہ مکمل نہ ہونے کی وجوہات کیا ہیں۔" ریاستی حکومت کے وکیل نے عدالت سے وقت مانگا تاکہ وہ نوٹس کے جواب میں ریاست کی رائے جمع کروا سکیں۔یہ کیس انوپ سنگھ کے حوالے سے ہے، جو رنبیر پینل کوڈ کے تحت قتل کے الزام میں درج ایف آئی آر کے تحت گرفتار ہوا تھا۔سپریم کورٹ نے یہ بھی ہدایت دی کہ ٹرائل کورٹ سے عدالت کے رجسٹری کے ذریعے مقدمے کی موجودہ صورتحال اور سات سال تک زیرِ التوا رہنے کی وجوہات طلب کی جائیں۔عدالت نے نوٹ کیا کہ سنگھ کو ہائی کورٹ نے معمول کی ضمانت دینے سے انکار کیا تھا اور مقدمہ بست 18 اکتوبر 2018 کو باری برہمنہ پولیس اسٹیشن میں درج ہوا تھا۔ہائی کورٹ نے 30 جون 2025 کو سنگھ کی ضمانت کی درخواست مسترد کرتے ہوئے نچلی عدالت کو ہدایت دی تھی کہ وہ مقدمے کی سماعت میں تاخیر نہ کرے اور کسی بھی فریق کو غیر ضروری التوا نہ دے، تاکہ مقدمہ جلد از جلد مکمل ہو۔عدالت نے واضح کیا کہ (بقیہ۶ پر)

شوپیاں کا پاندوشن - کاپرن روڈ چار روز سے بند؛

ڈھائی سو کنبے محصور، انتظامیہ کی غفلت پر شدید غم وغصہ

سرینگر/۲۵ جنوری (یوپی آئی) شوپیاں کے بالائی علاقے پاندوشن - کاپرن روڈ پر گزشتہ چار روز سے جمع بھاری برف نے ڈھائی سو سے زائد کنبوں کی زندگی شدید متاثر کر دی ہے، جبکہ متعلقہ محکموں کی غیر سنجیدگی اور تاخیر نے مقامی لوگوں کو شدید مشکلات میں مبتلا کر دیا ہے۔علاقے میں تقریباً چار فٹ برف جمی ہوئی ہے، لیکن چار دنوں سے نہ کوئی مشینری پہنچی اور نہ ہی سڑک کی برف صاف کرنے کا کوئی عملی اقدام سامنے آیا۔یوپی آئی کے چیف ایڈیٹر نیاز حسین شاہ نے اس سنگین صورتحال پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے بتایا کہ معاملہ سب سے پہلے آر اینڈ بی کے ایگزیکٹو انجینئر کے ساتھ اٹھایا گیا۔تاہم دو روز کے انتظار کے بعد مذکورہ افسر نے کہا کہ یہ سڑک مکینیکل ونگ کے زیرِ نگرانی آتی ہے۔جب معاملہ مکینیکل انجینئر تک پہنچایا گیا تو وہاں بھی دو روز تک صرف تسلیاں دی گئیں اور کوئی عملی قدم نہیں اٹھایا گیا۔مقامی لوگوں نے بتایا کہ انتظامیہ کی اس بے حسی کے باعث پورا علاقہ مشکلات میں ڈوبا ہوا ہے۔بزرگ، خواتین، بچے اور مریض گھروں میں قید ہو کر رہ گئے ہیں۔کئی گھروں میں آکسیجن پر چلنے والے مریض موجود ہیں جنہیں فوری طبی توجہ کی ضرورت ہے، مگر سڑک بند ہونے کی وجہ سے اسپتال تک پہنچنا ناممکن ہو چکا ہے۔اسی طرح روزمرہ ضروریات کی اشیاء بھی ختم ہونے کے قریب ہیں اور لوگ شدید پریشانی میں مبتلا ہیں۔علاقہ مکینوں کا کہنا ہے کہ حکام کے جھوٹے وعدوں کے سوا کچھ حاصل نہیں ہوا اور صورتحال بدتر ہوتی جا رہی ہے۔حسین شاہ نے واضح کیا (بقیہ۶ پر)

بجبہاڑہ، پہلگام ریل لائن کا معاملہ، میاں الطاف نے

مکینوں کا مسئلہ پارلیمنٹ اور وزارت ریلوے کے ساتھ اٹھانے کی یقین دہانی کی

سری نگر/۲۵ جنوری (کے این ایس) نیشنل کانفرنس کے ممبر پارلیمنٹ (ایم پی) میاں الطاف اتوار کو مجوزہ بجبہاڑہ، پہلگام ریلوے لائن کی مخالفت کرنے والے دیہاتیوں کی حمایت میں سامنے آئے اور انہیں یقین دلایا کہ یہ معاملہ پارلیمنٹ اور وزارت ریلوے کے ساتھ اٹھایا جائے گا۔کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق "پہلگام تک ریلوے لائن کو لے جانے کا کوئی جواز نہیں ہے۔اس سے سیاحت، یاترا، دفاع یا ریاستی حکومت کا کوئی مقصد نہیں ہے،" الطاف نے ولہامہ گاؤں کے گاؤں والوں سے کہا - یہ مجوزہ ریل لائن سے متاثر ہونے والے متعدد گاؤں میں سے ایک ہے۔میں لیفٹیننٹ گورنر اور چیف منسٹر سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ اس مسئلہ کو حکومت ہند کے ساتھ اٹھائیں"۔ریلوے حکام نے مجوزہ راستے کے ساتھ کئی دیہاتوں میں سروے کیے ہیں، جن میں جوبگل وری، درہمہ اور ولار ہاما شامل ہیں، جس سے ان رہائشیوں میں بڑے پیمانے پر تشویش پائی جاتی ہے جنہیں زمین کھونے کا خدشہ ہے جس نے نسلوں سے اپنے خاندانوں کو برقرار رکھا ہوا ہے۔"میں پر امید ہوں کہ ایسا نہیں ہوگا، لیکن ہمیں چوکنا رہنے کی ضرورت ہے،" الطاف نے اجتماع سے کہا، جن میں سے بہت سے اپنی روزی روٹی کے لیے مکمل طور پر باغبانی اور زراعت پر انحصار کرتے ہیں۔مقامی لوگوں نے بتایا کہ انہیں مطلع کیا گیا ہے کہ مجوزہ ریل لائن پر درہمہ اور ولرہاما کو ہالٹ پوائنٹس کے طور پر سمجھا جا رہا ہے، جس کے بارے میں ان کا خیال ہے کہ ان دیہاتوں کو زیادہ (بقیہ۶ پر)

سوپور میں کم عمر ڈرائیونگ کے خلاف کارروائیاں، تین گاڑیاں ضبط

سری نگر/۲۵ جنوری (آفاق نیوز) شمالی کشمیر کے سوپور میں کم عمر ڈرائیونگ کے بڑھتے ہوئے رجحان کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لاتے ہوئے تین معاملات میں عدالت نے گاڑیوں کی رجسٹریشن معطل کی ہے۔پولیس بیان کے مطابق تین موٹر گاڑیاں، جن کے رجسٹریشن نمبر JK05P-5708، JK05N-1830 اور JK05K-2552 ہیں، کم عمر ڈرائیوروں کے قبضے میں چلتی ہوئی پائی گئیں۔پولیس نے موقع پر گاڑیاں ضبط کیں اور موٹر وہیکل ایکٹ کی متعلقہ دفعات کے تحت معاملہ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ موبائل مجسٹریٹ ٹریفک سوپور کی عدالت میں پیش کیا۔عدالت نے تمام تینوں کیسز میں رجسٹرڈ مالکان -یعنی والدین - کو قصوروار ٹھہرایا اور قانون کے مطابق سخت کارروائی کرتے ہوئے گاڑیوں کی رجسٹریشن 12 ماہ کے لیے معطل کرنے کا حکم صادر کیا۔عدالت نے قصوروار والدین کو پروبیشن پر رہا کیا جبکہ متعلقہ اے آر ٹی او کو یہ ہدایت بھی دی گئی کہ ان تینوں کم عمر ڈرائیوروں کو 25 سال کی عمر تک ڈرائیونگ لائسنس جاری نہ کیا جائے۔پولیس نے والدین اور سرپرستوں سے سخت اپیل کرتے ہوئے کہا ہے کہ کم عمر ڈرائیونگ کی اجازت دینا نہ صرف قانون شکنی ہے بلکہ بچوں کی زندگی اور عوامی سلامتی کو شدید خطرات لاحق کرتا ہے۔پولیس نے واضح کیا کہ ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی، خاص طور پر کم عمر ڈرائیونگ کے معاملات میں، زیرو ٹالرنس پالیسی برقرار رکھی جائے گی۔حکام نے کہا کہ یہ کارروائی عوامی بیداری اور والدین کی ذمہ داری کو اجاگر کرنے کی ایک کوشش ہے تاکہ سڑکوں پر نظم وضبط، قانون کی پاسداری اور شہریوں کی جان و مال کا تحفظ یقینی بنایا جا سکے۔پولیس نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ کم عمر ڈرائیونگ کی اجازت نہ دیں اور ٹریفک قوانین کے نفاذ میں پولیس کے ساتھ مکمل تعاون کریں، تاکہ سوپور میں محفوظ اور منظم ٹریفک نظام کو فروغ دیا جا سکے۔

بڈگام میں پولیس کی بروقت کارروائی دو شدید بیمار خواتین کی جان بچائی

سری نگر/۲۵ جنوری (آفاق نیوز) جموں وکشمیر کے وسطی ضلع بڈگام کے دور افتادہ علاقوں میں دو الگ الگ طبی ہنگامی صورتحال کے دوران پولیس نے انسانی ہمدردی کی بہترین مثال قائم کرتے ہوئے دو شدید بیمار خواتین کو بروقت بچا کر اسپتال پہنچا دیا۔ذرائع کے مطابق پولیس اسٹیشن خانصاحب کو پہلی اطلاع بٹہ پورہ تیج پورہ سے موصول ہوئی، جہاں ایک خاتون شدید تکلیف میں مبتلا تھی اور اس کی حالت بگڑتی جا رہی تھی۔اطلاع ملتے ہی، ایس ایچ او کی قیادت میں پولیس ٹیم بغیر کسی تاخیر کے موقع پر پہنچی اور مریضہ کو محفوظ طریقے سے ہسپتال منتقل کیا، جہاں اسے فوری طبی امداد فراہم کی گئی۔اسی روز پولیس اسٹیشن خانصاحب کو دوسری ہنگامی کال دور افتادہ علاقے سے موصول ہوئی، جہاں ایک حاملہ خاتون کی طبی حالت تشویشناک تھی اور فوری اسپتال پہنچانا ضروری تھا۔سخت سردی، دشوار گزار راستوں اور خراب زمینی حالات کے باوجود پولیس ٹیم نے برق رفتاری سے کارروائی کی اور خاتون کو نہایت احتیاط کے ساتھ اسپتال منتقل کیا۔مقامی لوگوں نے پولیس کی اس تیز رفتار اور انسان دوستی پر مبنی کارروائی کو بے حد سراہتے ہوئے کہا کہ ایسے علاقوں میں جہاں ایمبولینس یا دیگر طبی (بقیہ۶ پر)

بھاری برف باری کے بعد جموں سے سری نگر خصوصی ریز روٹرینیں چلانے کا فیصلہ

سرینگر/۲۵ جنوری (یوپی آئی) جموں وکشمیر میں حالیہ بھاری برف باری کے سبب زمینی اور فضائی نقل وحمل متاثر ہونے کے بعد ناردرن ریل وے نے سری نگر اور شری ماتا ویشنو دیو (ایس ایم وی ڈی) کٹرا کے درمیان اگلے ہفتے خصوصی ریزروٹرینیں چلانے کا فیصلہ کیا ہے تاکہ پھنسے ہوئے مسافروں کو ریلیف فراہم کیا جا سکے۔ریل حکام کے مطابق، خصوصی ریزروٹرینیں 27 اور 28 جنوری کو چلائی جائیں گی، جن کی روانگی اور آمد کے اوقات کا تعین مسافروں کی سہولت کو مدنظر رکھتے ہوئے کیا گیا ہے۔اس دوران وندے بھارت ٹرینیں دستیاب نہیں ہوں گی، جس کی وجہ سے یہ خصوصی ٹرینیں ایک مناسب متبادل فراہم کریں گی۔جہاں تک زمینی رابطے کا تعلق ہے، جموں-سری نگر قومی شاہراہ، جو وادی کو ملک کے دیگر حصوں سے جوڑتی ہے، گزشتہ دو دن بند رہنے کے بعد جزوی طور پر 24 جنوری کو کھولی گئی تھی۔فضائی سروس بھی برف باری کی وجہ سے متاثر رہی۔محکمہ موسمیات نے 26 اور 27 جنوری تک کشمیر اور جموں کے بلند علاقوں میں مزید برف باری کی پیشگوئی کی ہے۔سرکاری ذرائع کے مطابق، 27 جنوری کو خصوصی ٹرین صبح 10:8 بجے ایس ایم وی ڈی کٹرا سے روانہ ہو کر صبح 11 بجے سری نگر پہنچے گی، راستے میں ٹیہال اسٹیشن پر رکنے کے بعد۔واپسی کے سفر میں یہ ٹرین دوپہر 2 بجے سری نگر سے روانہ ہو کر شام 5 بجے کٹرا پہنچے گی۔اسی طرح، 28 جنوری کو صبح 30:10 بجے ٹرین روانہ ہو کر 30:1 بجے سری نگر پہنچے گی، اور واپسی کے لیے شام 3 بجے روانہ ہو کر شام 6 بجے کٹرا پہنچے گی۔سینئر ڈویژنل کمرشل مینیجر جموں، اچھیت جنگھل نے بتایا کہ خصوصی ریزروٹرین چلانے کا فیصلہ محکمہ موسمیات کی طرف سے جاری بھاری بارش اور برف باری کی وارننگ کے پیش نظر کیا گیا ہے۔انہوں نے کہا کہ 23 جنوری کو وندے بھارت ٹرین کے ذریعے سری نگر سے کٹرا منتقل کیے گئے مسافر اس بات کی گواہی دیں کہ اس خصوصی ٹرین کے ذریعے مسافروں کو مناسب اور محفوظ سفر کا متبادل فراہم کیا جا رہا ہے۔اس اقدام سے نہ صرف زمینی اور فضائی رابطے میں خلل کے شکار مسافروں کو سہولت ملے گی بلکہ برف (بقیہ۶ پر)

سوشل میڈیا پر قابل اعتراض مواد پوسٹ کرنے کا الزام

پونچھ میں پولیس نے شہری کو حراست میں لیا

سوشل میڈیا کے ذمہ دارانہ طریقہ سے استعمال کیلئے عوامی ایڈوائزری جاری

سرینگر/۲۵ جنوری/ ایس این این/ جموں کے پونچھ ضلع میں سوشل میڈیا پر قابل اعتراض مواد پوسٹ کرنے کے الزام میں پولیس نے ایک شہری کی گرفتاری عمل میں لائی۔سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق جموں کشمیر پولیس نے پونچھ ضلع میں ایک شہری کو مبینہ طور پر سوشل میڈیا پر قابل اعتراض اور اشتعال انگیز مواد پوسٹ کرنے کے الزام میں گرفتار کیا ہے۔پولیس ترجمان نے بتایا کہ 25 جنوری کو پونچھ پولیس نے آنکر سنگھ ولد مرحوم اندر سنگھ جانب سے اپ لوڈ کی گئی ایک سوشل میڈیا پوسٹ کا نوٹس لیا گیا۔انہوں نے کہا کہ یہ پوسٹ جان بوجھ کر جارحانہ پائی گئی اور مبینہ طور پر عوامی جذبات کو ٹھیس پہنچائی گئی، جس سے کمیونٹی کے حصوں میں ناراضگی پیدا ہوئی۔پولیس ترجمان نے کہا '' معاملے کی سنگینی اور حساسیت کو دیکھتے ہوئے، پولیس نے فوری کارروائی کی اور ملزم کو گرفتار کر لیا، وہ اس وقت پولیس کی حراست میں ہے۔اس کے خلاف قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت قانونی کارروائی شروع کر دی گئی ہے اور کیس کے تمام پہلوؤں کا جائزہ لینے کیلئے مزید تفتیش جاری ہے۔صفر رواداری کی پالیسی کا اعادہ کرتے ہوئے ضلع پولیس پونچھ نے کہا کہ سوشل میڈیا پلیٹ فارم کے غلط استعمال سے فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو بگاڑنے، نفرت پھیلانے یا بدامنی کو ہوا دینے کی کسی بھی کوشش سے قانون کے مطابق سختی سے نمٹا جائے گا۔دریں اثنا، پولیس نے ایک عوامی ایڈوائزری جاری کرتے ہوئے شہریوں پر زور دیا کہ وہ سوشل میڈیا پر خیالات کا اظہار کرتے ہوئے ذمہ داری اور تحمل کا مظاہرہ کریں۔حکام نے متنبہ کیا کہ اشتعال انگیز، (بقیہ۶ پر)

کشمیر میں 26 تا 27 جنوری بھاری برف باری کا قوی امکان

محکمہ موسمیات نے وادی کے لیے ایک خصوصی ایڈوائزری بھی جاری کی

سری نگر/۲۵ جنوری (یواین آئی) وادی کشمیر میں ایک بار پھر طاقتور مغربی ہواؤں کا سلسلہ سرگرم ہو چکا ہے، جس کے نتیجے میں 26 جنوری کی رات سے 27 جنوری کی شام تک بھاری برف باری اور تیز ہواؤں کا امکان ظاہر کیا جا رہا ہے۔جمعرات کی صبح سے ہی وادی کے مختلف حصوں میں موسم کی شدت میں بتدریج اضافہ محسوس کیا گیا ہے اور محکمہ موسمیات کے مطابق ایک اچھا خاصا برفانی سلسلہ وادی پر اثر انداز ہونے والا ہے، جس کی زیادہ شدت 27 جنوری کو متوقع ماہر موسمیات کے مطابق اس سسٹم کے دوران میدانی علاقوں میں بھی برف گرنے کا امکان ہے جبکہ بالائی علاقوں میں درمیانی درجے سے بھاری برف باری کے علاوہ کہیں کہیں گرج چمک اور تیز آندھی چلنے کا امکان ہے۔محکمہ موسمیات نے بتایا کہ 26 -اور 27 جنوری کو وادی کے بیشتر علاقوں میں معتدل سے بھاری برف باری اور تیز ہوائیں چلنے کا امکان ہے، خاص طور پر 26 کی رات سے 27 کی شام تک موسم میں بڑی تبدیلی متوقع ہے۔ 28 - تا 31 جنوری موسم جزوی ابر آلود رہنے کا امکان ہے، جبکہ - یکم تا 3 فروری بھی مطلع جزوی طور پر ابر آلود ہو سکتا ہے۔ادھر محکمہ نے وادی کے لیے ایک خصوصی ایڈوائزری بھی جاری کی ہے۔اس میں کہا گیا ہے کہ مسافروں اور ٹرانسپورٹروں سے اپیل کی جاتی ہے کہ وہ سفر سے قبل ٹریفک پولیس سے ہائی وے کی تازہ صورتحال ضرور حاصل کریں کیونکہ بھاری برف باری کی وجہ سے جموں۔سری نگر قومی شاہراہ پر رکاوٹیں پیش آ سکتی ہیں۔بالائی برفانی علاقوں میں رہنے والے لوگوں کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ ڈھلوانوں اور برفانی تودے گرنے والے مقامات کے قریب جانے سے گریز کریں۔زمینداروں اور باغبانوں کو مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ 28 جنوری (بقیہ۶ پر)

یوم جمہوریہ کے پیش نظر پاکستان سے ملحقہ سرحدیں مکمل طور پر سیل

سخت ترین سیکورٹی انتظامات نافذ

سری نگر/۲۵ جنوری (یواین آئی) یوم جمہوریہ کے پیش نظر جموں وکشمیر میں بین الاقوامی سرحد اور لائن آف کنٹرول پر سیکورٹی کے انتہائی سخت اور جامع انتظامات کیے گئے ہیں۔حکام نے بتایا کہ پاکستان سے ملنے والی تمام سرحدوں کو مکمل طور پر سیل کر دیا گیا ہے اور کسی بھی قسم کی دراندازی یا تخریبی سرگرمی کو ناکام بنانے کے لیے زمینی وفضائی نگرانی بڑھا دی گئی ہے۔ذرائع کے مطابق یوم جمہوریہ کے دوران دشمن عناصر کی جانب سے ممکنہ مداخلت کے خطرات کے پیش نظر بی ایس ایف، فوج اور جموں وکشمیر پولیس نے مشترکہ طور پر ایک وسیع سیکورٹی گرڈ قائم کیا بین الاقوامی سرحد سے متصل علاقوں آر ایس پورہ، سچیت گڑھ، ارنیا، ہیرانگر، کانا چیک، پالانوالہ، پونچھ اور راجوری میں شبانہ گشت، پٹرولنگ اور جدید نگرانی کے آلات کی تعداد میں نمایاں اضافہ کیا گیا معلوم ہوا ہے کہ کشمیر کے سرحدی علاقوں میں بھی فوج اور بی ایس ایف کا گشت بڑھا دیا گیا ہے تاکہ سماج دشمن عناصر کے منصوبوں کو ناکام بنایا جا سکے۔ایک سینئر سیکورٹی افسر نے بتایا کہ سرحدوں کو سیل کرنے کا مقصد کسی بھی مشتبہ سرگرمی، ہتھیاروں کی اسمگلنگ، ڈرون سرگرمی یا مشکوک نقل وحرکت کو بروقت روکنا ہے۔انہوں نے کہا کہ پچھلے برسوں میں پاکستان کی جانب سے ڈرون کے ذریعے اسلحہ، منشیات اور دھماکہ خیز مواد ارسال کرنے کی متعدد کوششیں ہوئی ہیں، اسی لیے اس بار اینٹی ڈرون اسکواڈز کو بھی حساس علاقوں میں تعینات کیا گیا ہے۔حکام نے بتایا کہ یوم جمہوریہ کے مرکزی تقریب گراؤنڈز، پریڈ مقامات، اسکولوں اور سرکاری دفاتر میں تین درجن سے زائد سیکورٹی ناکے قائم کیے گئے ہیں۔عوام سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ مشکوک سرگرمی یا مشکوک افراد کی اطلاع فوراً متعلقہ پولیس اسٹیشن یا کنٹرول روم کو دیں۔سیکیورٹی حکام نے دوٹوک الفاظ میں کہا ہے کہ سرحد مکمل طور پر محفوظ ہے اور کسی بھی ناخوشگوار واقعے کو روکنے کے لئے فوج اور (بقیہ۶ پر)

ہندوستان میں بی بی سی کے نامور صحافی مارک ٹلی کا انتقال

وزیر اعظم مودی کا اظہار تعزیت

نئی دہلی، 25 جنوری (یو این آئی) ہندوستان میں برٹش براڈکاسٹنگ کارپوریشن (بی بی سی) کے سابق صحافی مارک ٹلی کا اتوار کی صبح دہلی کے پرائیویٹ اسپتال میں انتقال ہوگیا۔ ان کی عمر 90 برس تھی۔ مارک ٹلی نے صبح 10 بجے میکس اسپتال، ساکیت میں آخری سانس لی۔ مارک ٹلی ہندوستان میں طویل ترین وقفے تک خدمات انجام دینے والے بی بی سی کے نامہ نگاروں میں سے ایک تھے اور انہیں ریڈیو لیجنڈ بھی شمار کیا جاتا ہے۔ انہوں نے 1994 میں بی بی سی سے استعفیٰ دینے کے بعد فری لانس صحافی کے طور پر کام جاری رکھا اور نئی دہلی میں رہنے کا فیصلہ کیا، جسے وہ اپنا گھر تصور کرتے تھے۔ وہ اپنی لیوان پارٹنر گیلین رائٹ کے ساتھ رہتے تھے۔ مارک ٹلی نے 22 سال تک ہندوستان میں بی بی سی کے بیورو چیف کے طور پر خدمات انجام دیں اور اپنے مقصد، صحافتی فرائض کی ادائیگی اور مستند رپورٹنگ کی وجہ سے عام وخاص میں معروف تھے۔ پچھلی چھ دہائیوں میں مارک ٹلی ریڈیو سننے والوں کی نسلوں کے لیے ہندوستان کی سب سے قابل اعتماد اور معروف آواز بنے رہے۔ نامہ نگار کے طور پر انہوں نے 1971 کی ہند-پاکستان جنگ، ملک میں ایمرجنسی کا نفاذ، بھوپال گیس سانحہ، 'آپریشن بلیو اسٹار'، سابق وزرائے اعظم اندرا گاندھی اور راجیو گاندھی کا قتل، بابری مسجد کا انہدام جیسے اہم واقعات کی بھرپور رپورٹنگ کی۔ مسٹر مارک ٹلی نے متعدد تنقیدی کتابیں تصنیف کیں جن میں انڈیا ان سلوموشن'، 'دی ہارٹ آف انڈیا'، 'انڈیاز ان اینڈنگ'، 'نان اسٹاپ انڈیا' وغیرہ شامل ہیں۔

ہندوستانی سماج کی اجتماعیت کی جڑیں

اس کے مضبوط خاندانی نظام میں پنہاں: مودی

نئی دہلی، 25 جنوری (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا ہے کہ ہندوستانی سماج کی اجتماعیت کی جڑیں اس کے مضبوط خاندانی نظام میں پیوست ہیں اور دنیا کے کئی ممالک میں ہندوستان کے خاندانی نظام کو تجسس اور احترام کی نظر سے دیکھا جاتا ہے۔ وزیر اعظم مودی نے اتوار کے روز اپنے ماہانہ ریڈیو پروگرام 'من کی بات' میں گجرات کے بیچراجی علاقے کے چندنکی گاؤں میں بزرگوں کے لیے اجتماعی باورچی خانے کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ یہ ہندوستانی سماج کی اصل طاقت اور اس کے اقداری نظام کی عکاسی کرتا ہے، جہاں اتحاد اور اجتماعی جذبہ ہمیشہ مقدم رہا ہے۔ مسٹر مودی نے بتایا کہ اس گاؤں میں خاص طور پر بزرگ اپنے گھروں میں کھانا نہیں بناتے، بلکہ گاؤں کے اجتماعی باورچی خانے میں پورے گاؤں کے لیے ایک ساتھ کھانا تیار کیا جاتا ہے اور سب لوگ مل کر کھانا کھاتے ہیں۔ یہ روایت گزشتہ 15 برسوں سے مسلسل جاری ہے۔ یہی نہیں، اگر کوئی شخص بیمار ہو جائے تو اس کے لیے ٹفن سروس کے ذریعے گھر تک کھانا پہنچانے کا انتظام بھی کیا جاتا ہے۔ اجتماعی طعام کا یہ نظام نہ صرف لوگوں کو جوڑتا ہے، بلکہ خاندانی احساس کو بھی مضبوط بناتا ہے۔ وزیر اعظم مودی نے کہا کہ حال ہی میں متحدہ عرب امارات (یو اے ای) کے صدر شیخ محمد بن زاید النہیان کے دورۂ ہندوستان کے دوران یہ بات سامنے آئی کہ یو اے ای نے سال 2026 کو ایئر آف فیملی کے طور پر منانے کا فیصلہ کیا ہے، تاکہ سماج میں ہم آہنگی اور اجتماعی جذبے کو مزید مضبوط کیا جا سکے۔ اسے ہندوستان کی خاندانی روایت سے متاثر ایک قابل ستائش اقدام مانا جا رہا ہے۔ وزیر اعظم مودی نے کہا کہ جموں و کشمیر کے اننت ناگ ضلع کے شیخ گنڈ گاؤں اس کی ایک مثال ہے۔ یہاں نشہ، تمباکو، سگریٹ اور شراب سے متعلق مسائل تیزی سے بڑھ رہے تھے۔ گاؤں کے رہائشی میر جعفر نے اس صورت حال کو بدلنے کا عزم کیا اور نوجوانوں سے لے کر بزرگوں تک سب کو متحد کیا۔ اس اجتماعی کوشش کے نتیجے میں گاؤں کی دکانوں نے تمباکو کی مصنوعات کی فروخت بند کر دی اور نشے کے خلاف بیداری مہم میں تیزی سے اضافہ ہوا۔ وزیر اعظم مودی نے کہا کہ ملک میں ایسی کئی تنظیمیں بھی ہیں، جو برسوں سے بے لوث جذبے کے ساتھ سماجی خدمت میں مصروف ہیں۔ مغربی بنگال کے مشرقی میدنی پور ضلع کے فرید پور میں واقع وویکانند لوک شکشا نکیتن ×× گزشتہ چار دہائیوں سے بچوں اور بزرگوں کی خدمت کر رہا ہے۔ یہ ادارہ گروکل طرز تعلیم، اساتذہ کی تربیت اور سماجی بہبود سے متعلق کئی سرگرمیوں میں فعال کردار ادا کر رہا ہے۔

صدر جمہوریہ محترمہ دروپدی مرمو نے 16 ویں قومی

یوم رائے دہندگان کی تقریب سے خطاب کیا

نئی دہلی، 25 جنوری (یو این آئی) صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے 16 ویں قومی یوم رائے دہندگان کی تقریبات سے خطاب کرتے ہوئے ووٹنگ کی گہری اہمیت پر زور دیا اور کہا کہ یہ محض ایک سیاسی اظہار نہیں بلکہ انتخابی جمہوری عمل پر شہریوں کے اعتماد کی عکاسی ہے۔" یہ تقریب ہر سال 25 جنوری کو الیکشن کمیشن آف انڈیا کے قیام کی یاد میں منعقد کی جاتی ہے، جس کا مقصد دنیا کی سب سے بڑی جمہوریت میں ووٹروں کی اہمیت کو اجاگر کرنا اور جمہوری عمل میں ان کی فعال شرکت کی حوصلہ افزائی کرنا ہے۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے صدر جمہوریہ نے کہا کہ ہماری جمہوریت کی طاقت صرف ووٹروں کی بڑی تعداد میں نہیں بلکہ جمہوری جذبے کی گہرائی میں بھی مضمر ہے۔ انہوں نے کہا کہ سب سے معمر ووٹرز، دیویانگ (خصوصی صلاحیتوں کے حامل) ووٹرز اور دور دراز علاقوں میں رہنے والے افراد بھی اپنے حق رائے دہی کا استعمال کرتے ہیں۔ صدر جمہوریہ نے باشعور ووٹرز اور الیکشن کمیشن کی قیادت میں انتخابی عمل سے وابستہ تمام افراد کی ستائش کی، جنہوں نے اس حق رائے دہی کے استعمال کی متعدد متاثر کن مثالیں قائم کیں۔ صدر جمہوریہ نے کہا کہ عوامی شمولیت، نچلی سطح پر جمہوریت کے جذبے کو عملی شکل دیتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ الیکشن کمیشن نے اس مقصد کے تحت متعدد اقدامات کیے ہیں کہ "کوئی بھی ووٹر پیچھے نہ رہ جائے"۔ ووٹر بیداری میں اضافے کے لیے کئی پروگرام منعقد کیے گئے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ الیکشن کمیشن کی جانب سے منتخب کردہ اس سال کا موضوع "میرا ہندوستان، میرا ووٹ: ہندوستانی جمہوریت کے مرکز میں ہندوستانی شہری" ہماری جمہوریت کی روح کی عکاسی کرتا ہے اور ہمارے جمہوری نظام میں حق رائے دہی کی اہمیت کو اجاگر کرتا ہے۔ صدر جمہوریہ نے کہا کہ ووٹ دینا محض ایک سیاسی اظہار نہیں ہے بلکہ یہ انتخابات کے جمہوری عمل پر شہریوں کے اعتماد کی عکاسی ہے۔ یہ شہریوں کے لیے اپنی امنگوں اور خواہشات کے اظہار کا بھی ایک ذریعہ ہے۔ تمام بالغ شہریوں کو بلا امتیاز حاصل حق رائے دہی ہمارے آئینی اصولوں، یعنی سیاسی و سماجی انصاف اور مساوات، کو عملی شکل دیتا ہے۔ آئین میں درج "ایک شخص، ایک ووٹ" کا نظام ہمارے آئین سازوں کے عوام کی دانائی پر پختہ یقین کا نتیجہ ہے۔ ملک کے ووٹرز نے اس یقین کو درست ثابت کیا ہے اور بھارتی جمہوریت نے دنیا بھر میں ایک غیر معمولی مثال کے طور پر احترام حاصل کیا ہے۔

اسٹارٹ اپس میں معیار کو 'بینچ مارک' بنائیں، وکست بھارت

کے لیے 'زیرو ڈیفیکٹ - زیرو ایفیکٹ' ضروری: وزیر اعظم

نئی دہلی، 25 جنوری (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے اتوار کے روز ملک کے نوجوانوں اور صنعتوں سے معیار کو اپنا بنیادی اصول بنانے کی اپیل کی۔ انہوں نے کہا کہ 'چلتا ہے، ہوتا ہے' کا دور اب ختم ہو چکا ہے اور ہندوستانی مصنوعات کی پہچان دنیا میں 'اعلیٰ ترین معیار' کے طور پر ہونی چاہیے۔ سال 2026 کی اپنی پہلی 'من کی بات' کی 130 ویں قسط میں وزیر اعظم مودی نے ملک کے اسٹارٹ اپ ایکو سسٹم، آبی تحفظ اور ابھرتے ہوئے ثقافتی رجحانات جیسے 'بھجن کلبنگ' پر تفصیل سے گفتگو کی۔ وزیر اعظم نے کہا کہ ہندوستان آج دنیا کا تیسرا سب سے بڑا اسٹارٹ اپ ایکو سسٹم بن چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کی معیشت تیزی سے آگے بڑھ رہی ہے اور دنیا کی نظریں ہم پر ہیں۔ ایسے میں ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم اعلیٰ معیار کو اپنا بینچ مارک بنائیں۔ ہمارا عزم ہونا چاہیے کہ معیار میں نہ کوئی کمی ہوگی اور نہ کوئی سمجھوتہ۔ وزیر اعظم نے 2016 میں شروع ہونے والے 'اسٹارٹ اپ انڈیا' کے سفر کو یاد کرتے ہوئے اسے ملک کے مستقبل کے لیے ایک سنگ میل قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ آج ہمارے اسٹارٹ اپس اے آئی، خلائی سائنس، جوہری توانائی اور سیمی کنڈکٹرز جیسے مشکل شعبوں میں کام کر رہے ہیں، جن کا تصور دس برس پہلے تک مشکل تھا۔ یوم جمہوریہ کے موقع پر ملک کے عوام کو مبارک باد دیتے ہوئے وزیر اعظم نے آج 'رائے دہندگان کے قومی دن' کی اہمیت پر بھی روشنی ڈالی۔ انہوں نے نوجوانوں سے اپیل کی کہ 18 برس کی عمر پوری ہونے پر بطور ووٹر اندراج کو ایک 'جشن' کی طرح منائیں۔ انہوں نے تجویز دی کہ جب کوئی نوجوان پہلی بار ووٹر بنے تو معاشرے کو اس کا خیر مقدم کرنا چاہیے، تاکہ جمہوری شمولیت کے تئیں بیداری بڑھے۔

پہلی خاتون آر وی سی افسر کیپٹن ہرشیتا یوم جمہوریہ

پر خصوصی اینیمل کنٹینجنٹ کی قیادت کریں گی

نئی دہلی، 25 جنوری (یو این آئی) خصوصی تحریر: پروندر سندھوا بچپن سے ہی جانوروں سے لگاؤ اور ویٹرنری سائنس میں پیشہ ورانہ مہارت کو یکجا کرتے ہوئے کیپٹن ہرشیتا نے تاریخ رقم کی ہے۔ وہ ہندوستانی فوج کے ریماؤنٹ ویٹرنری کور (آر وی سی) میں شامل ہونے والی پہلی خاتون افسر بن گئی ہیں۔ ویٹرنری سائنس اینڈ اینیمل ہسبنڈری (بی وی ایس سی اینڈ اے ایچ) کی گریجویٹ کیپٹن ہرشیتا یوم جمہوریہ پریڈ میں آر وی سی کے دستے کی قیادت کریں گی، جو کور اور ہندوستانی فوج دونوں کے لیے ایک اہم سنگ میل ہے۔ پہلی مرتبہ، ہندوستانی فوج کا آر وی سی - جو فوج میں استعمال ہونے والے جانوروں جیسے گھوڑوں، خچروں اور کتوں کی افزائش، تربیت اور دیکھ بھال کا ذمہ دار ہے - ایک خصوصی اینیمل کنٹینجنٹ تعینات کرے گا، جو فوج کے بلند پہاڑی علاقوں میں کارروائی کی اہمیت کا عکاس ہے۔ اس دستے میں بیکٹریئن اونٹ، زنسکار ٹٹو، شکاری پرندے (ریپٹرز) اور فوجی کتے شامل ہوں گے۔ یو این آئی سے گفتگو کرتے ہوئے نوجوان کیپٹن نے کہا کہ آر وی سی میں شمولیت نے ایک فوجی افسر بننے اور ویٹرنری ڈاکٹر کے طور پر جانوروں کے قریب رہنے کا

نجی کمپنی کا پہلا میڈ ان انڈیا پائلٹ

تربیتی طیارہ دسمبر تک اڑان بھرے گا

نئی دہلی، 25 جنوری (یو این آئی) کسی نجی کمپنی کی جانب سے تیار کیا گیا ملک کا پہلا سودیشی پائلٹ تربیتی طیارہ ڈائمنڈ ڈی اے 40 رواں سال کے اختتام تک اڑان بھر سکتا ہے۔ ڈی اے 40 طیاروں کی تیاری شکتی ایئر کرافٹ انڈسٹریز پرائیویٹ لمیٹڈ کر رہی ہے، جو ہندوستان کے شکتی گروپ اور آسٹریا کی ڈائمنڈ ایئر کرافٹ انڈسٹریز کا مشترکہ منصوبہ ہے۔ کمپنی نے مارچ 2025 میں ملک میں ان طیاروں کی فراہمی شروع کی تھی، تاہم اب تک ان کی تیاری ہندوستان میں نہیں ہو رہی تھی۔ ای میل کے ذریعے ارسال کردہ سوالات کے جواب میں کمپنی نے یو این آئی کو بتایا کہ وہ تمل ناڈو کے ترپور میں ڈی اے 40 طیاروں کی تیاری کے لیے ایک اسمبلی لائن قائم کر رہی ہے۔ پیداوار کے لیے درکار تمام آلات وہاں پہنچ چکے ہیں۔ کمپنی کو امید ہے کہ رواں سال کے وسط تک اسے ڈائریکٹوریٹ جنرل آف سول ایوی ایشن سے سی اے آر- 21 سرٹیفکیشن حاصل ہو جائے گا جس کے بعد حتمی اسمبلی کا عمل شروع کیا جائے گا۔ کمپنی نے مزید بتایا کہ وہ اس سال کی آخری سہ ماہی (اکتوبر تا دسمبر) کے دوران ان طیاروں کی ڈیلیوری شروع کرے گی۔

مختلف دریاؤں کے نام پر رکھے جائیں گے یوم جمہوریہ پریڈ میں گلیاروں کے نام

نئی دہلی، 25 جنوری (یو این آئی) اس سال یوم جمہوریہ پریڈ میں ایک منفرد اقدام کے تحت پریڈ دیکھنے کے لیے آنے والے لوگوں کے لئے بنائے گئے گلیاروں کے نام ملک کی مختلف دریاؤں کے نام پر رکھے گئے ہیں۔ دریا گہرے ثقافتی استعارے ہیں جو تہذیبوں کی شریان حیات' کے طور پر کام کرتے ہیں اور اجتماعی ورثے اور ثقافتی تنوع کے امین ہوتے ہیں۔ اس سال ایک منفرد اقدام کے تحت یوم جمہوریہ پریڈ کے لیے قائم کیے گئے مختلف انکلوژرز/نشست گاہوں کو ملک بھر میں بہنے والے دریاؤں کے نام دیے گئے ہیں، جن میں بیاس، برہمپتر، چمبل، چناب، گنڈک، گنگا، گھاگھرا، گوداوری، سندھو، جہلم، کاویری، کوسی، کرشنا، مہاندی، نرمدا، پینار، پیریار، راوی، سون، ستلج، تیستا، ویگئی اور یمنا شامل ہیں۔ محکمۂ آبی وسائل، دریائی ترقی اور گنگا کی احیاء (ڈی او ڈبلیو آر، آر اینڈ جی آر) کے خصوصی مہمانوں کے طور پر پانی کے محافظین/واٹر واریئرز پر مشتمل مجموعی طور پر 163 خصوصی مہمان یوم جمہوریہ پریڈ 2026 میں کرتویہ پتھ، نئی دہلی میں شرکت کریں گے۔ ان میں اتراکھنڈ سے 28 افراد، جھارکھنڈ سے 10 افراد، بہار سے 40 افراد اور اتر پردیش سے 85 افراد شامل ہیں۔ گنگا پہری یعنی دریا کے محافظ مقامی برادریوں سے تعلق رکھنے والے ایسے رضا کار ہیں جنہیں گنگا دریا کی حیاتیاتی تنوع کے تحفظ اور صفائی کے لیے ترغیب دی جاتی ہے اور تربیت فراہم کی جاتی ہے۔ ان کا بنیادی مقصد نرمل اور اویرل دھارا کی بحالی اور گنگا دریا کی ماحولیاتی سالمیت کا تحفظ ہے۔ یہ کام نیشنل مشن فار کلین گنگا اور وائلڈ لائف انسٹی ٹیوٹ آف انڈیا کے مشترکہ تعاون سے انجام دیا جاتا ہے۔ گنگا پہریوں کے علاوہ آبی حیات مثلاً ڈولفن، کچھوؤں وغیرہ کے تحفظ و نگہداشت، دریائی تحفظ اور کمیونٹی آؤٹ ریچ میں سرگرم نجی شہریوں/این جی اوز کو بھی یوم جمہوریہ پریڈ دیکھنے کے لیے مدعو کیا گیا ہے۔

بھاگلپور: دہشت گردانہ دھمکی کے بعد بہار اور مغربی بنگال کے

این ٹی پی سی پلانٹس میں ہائی الرٹ، سی آئی ایس ایف تعینات

بھاگلپور، 25 جنوری (یو این آئی) دہشت گرد تنظیموں کی ممکنہ دھمکی کے پیش نظر بہار اور مغربی بنگال میں واقع نیشنل تھرمل پاور کارپوریشن (این ٹی پی سی) کے تین اہم پاور پلانٹوں کی سکیورٹی سخت کر دی گئی ہے۔ مرکزی وزارت داخلہ کی ہدایت پر کہلگاؤں، باڑھ اور فرکا پاور پلانٹوں میں ہائی الرٹ نافذ کر دیا گیا ہے اور سینٹرل انڈسٹریل سکیورٹی فورس (سی آئی ایس ایف) چوبیس گھنٹے چوکس رہتے ہوئے نگرانی کر رہی ہے۔ سرکاری ذرائع کے مطابق ان پاور پلانٹوں کے تمام حساس مقامات پر مشتبہ افراد اور اشیاء پر کڑی نظر رکھی جا رہی ہے۔ اہم کام مقامات، کوئلہ ہینڈلنگ پلانٹ (سی ایچ پی)، بوائلر ایریا، ٹربائن سیکشن، سوئچ یارڈ سمیت دیگر اہم مقامات پر سکیورٹی فورسز کی گشت میں اضافہ کر دیا گیا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ سادہ لباس میں بھی اہلکار تعینات کیے گئے ہیں۔ پاور پلانٹوں کے مرکزی داخلی دروازوں سمیت تمام گیٹس پر سی سی ٹی وی کیمروں کے ذریعے آنے جانے والے افراد اور گاڑیوں کی سخت جانچ کی جا رہی ہے۔ اس کے علاوہ دیگر ریاستوں سے آئے ہوئے کنٹریکٹ مزدوروں کی سرگرمیوں پر بھی خصوصی نگرانی رکھی جا رہی ہے۔ ذرائع نے بتایا ہے کہ پاور پلانٹوں سے متصل آس پاس کے گاؤں کے حساس علاقوں میں مقامی پولیس کے تعاون سے نگرانی مزید بڑھا دی گئی ہے۔

کھرگے کا آزاد و منصفانہ انتخابات کا مطالبہ،

جمہوری اداروں کو لاحق خطرات سے کیا

نئی دہلی، 25 جنوری (یو این آئی) رائے دہندگان کے قومی دن کے موقع پر کانگریس کے صدر ملکارجن کھرگے نے ہندوستان کے مستقبل کی تشکیل میں حق رائے دہی کی مرکزی حیثیت پر زور دیا اور ملک کے جمہوری عمل کو کمزور کرنے کی مبینہ کوششوں پر تشویش کا اظہار کیا۔ اتوار کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر جاری اپنے ایک پیغام میں مسٹر کھرگے نے کہا کہ رائے دہندگان کے قومی دن، شہریوں کو حاصل طاقت کی یاد دہانی کراتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ "رائے دہندگان کا قومی دن اس بات کی مضبوط یاد دہانی ہے کہ کسی بھی ملک کا مستقبل اس کے عوام کے ہاتھ میں ہوتا ہے اور یہ کہ ہماری اجتماعی آواز ہماری مشترکہ تقدیر تشکیل دے سکتی ہے۔ 'قابل اعتماد انتخابی عمل کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کانگریس صدر نے کہا کہ شہری ایسے انتخابات کے حقدار ہیں جو خوف اور جانبداری سے پاک ہوں۔ مسٹر کھرگے نے مزید کہا کہ "ہندوستانی عوام آزاد، منصفانہ اور بے خوف انتخابات کے حقدار ہیں، جہاں صاف شفاف ووٹر فہرستیں اور مساوی مواقع بنیادی شرائط ہوں۔ انہوں نے یہ الزام بھی لگایا کہ بعض طریقوں کے ذریعے جمہوری اقدار کو کمزور کیا جا رہا ہے جو حق رائے دہی کو متاثر کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ "ووٹ چوری اور بغیر منصوبہ بندی کے ایس آئی آر کے ذریعے حق رائے دہی' کو چھیننا ہندوستان کی طویل عرصے سے قائم جمہوریت کو داغدار کرتا ہے۔ 'کانگریس صدر نے آئینی اداروں، بالخصوص الیکشن کمیشن آف انڈیا پر دباؤ کے حوالے سے بھی تشویش ظاہر کی۔ انہوں نے کہا 'حالیہ دنوں میں ہمارے ادارے، جیسے الیکشن کمیشن آف انڈیا، مسلسل دباؤ کا سامنا کر رہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا ××اس لیے ان کی آزادی اور سالمیت کا تحفظ کرنا ہماری پختہ ذمہ داری ہے، تاکہ جمہوریت نہ صرف زندہ رہے بلکہ حقیقی طور پر پھلے پھولے۔ رائے دہندگان کا قومی دن ہر سال 25 جنوری کو الیکشن کمیشن آف انڈیا کے قیام کی یاد میں منایا جاتا ہے۔

جنوری میں ایف پی آئی سرمایہ کاروں نے 27,454 کروڑ روپے نکالے

ممبئی، 25 جنوری (یو این آئی) ملک کے سرمایہ بازار میں غیر ملکی ادارہ جاتی سرمایہ کاری (ایف پی آئی) میں جنوری کے مہینے میں اب تک 27,454 کروڑ روپے کی کمی درج کی گئی ہے۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق، ایف پی آئی سرمایہ کاروں نے جنوری میں خالص طور پر 33,518 کروڑ روپے کی ایکویٹی فروخت کی۔ تاہم دیگر شعبوں میں وہ خالص خریدار رہے۔ خالص فروخت کا مطلب یہ ہے کہ ان کی فروخت خریداری سے زیادہ رہی۔ ڈیٹ میں انہوں نے 5,538 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کی۔ ہائبرڈ ذرائع میں ان کی سرمایہ کاری 23.68 کروڑ روپے رہی، جبکہ میوچول فنڈز میں ان کی سرمایہ کاری 626 کروڑ روپے رہی۔ یہ مسلسل دوسرا مہینہ ہے جب ایف پی آئی سرمایہ کار ہندوستانی سرمایہ بازار سے رقم نکال رہے ہیں۔ اس سے قبل دسمبر 2025 میں انہوں نے خالص طور پر 38,721 کروڑ روپے نکالے تھے۔ گزشتہ سال کے دوران ایف پی آئی سرمایہ کاروں نے مجموعی طور پر 83,972 کروڑ روپے کی خالص فروخت کی تھی۔

ہندوستان اور امریکہ نے فوجی مشغولیت، دفاعی تعاون کو مضبوط بنانے پر تبادلہ خیال کیا

نئی دہلی۔ 25 جنوری۔ ایم این این۔ امریکی سیکرٹری برائے آرمی، ڈینیل پی ڈریسکول، نے سی او اے ایس جنرل اپیندر دویدی سے ملاقات کی۔ انہوں نے دوطرفہ دفاعی تعاون کو گہرا کرنے اور نئی دہلی اور واشنگٹن کے درمیان فوجی مصروفیات کو مضبوط بنانے پر بات چیت کی۔ اتوار کو ایکس پر ایک پوسٹ میں میٹنگ کی تفصیلات کا اشتراک کرتے ہوئے، ہندوستانی فوج کے ایڈیشنل ڈائریکٹوریٹ جنرل نے کہا، مسٹر ڈینیل پی ڈریسکول، امریکی فوج کے سکریٹری، جنرل اوپیندر دویدی، سی او اے ایس سے ملاقات کی۔ بات چیت میں دوطرفہ دفاعی تعاون کو مضبوط بنانے، ملٹری سے ملٹری مشغولیت کو گہرا کرنے، اور عالمی امن اور ہتھیاروں کی سلامتی کے مشترکہ عزم کو تقویت دینے پر توجہ دی گئی۔ فوج کے سکریٹری کا یہ دورہ ایسے وقت میں ہوا ہے جب ہندوستان اور امریکہ دفاعی تعلقات میں مسلسل رفتار دیکھ رہے ہیں۔

حیدرآباد: آگ واقعہ - 5 افراد کی لاشیں برآمد،

فی کس 5 لاکھ روپے ایکس گریشیا وزیر پی سرینواس ریڈی کا اعلان

حیدرآباد 25 جنوری (یو این آئی) حیدرآباد کے نامپلی میں ایک فرنیچر کی دکان میں لگی خطرناک آگ کے واقعہ میں 5 افراد جھلس کر ہلاک ہو گئے۔ ہفتہ کی دوپہر شروع یہ آگ اتوار کی صبح تک جاری رہی۔ امدادی ٹیموں نے سخت جدوجہد کے بعد عمارت کے سیلار سے پانچ افراد کی لاشیں برآمد کیں، جنہیں پوسٹ مارٹم کے لئے عثمانیہ اسپتال منتقل کر دیا گیا ہے۔ مہلوکین میں دو کمسن بچے اور ایک خاتون بھی شامل ہیں۔ مہلوکین کی شناخت 43 سالہ بے بی، واچ مین، 12 سالہ اکھل، 9 سالہ پرنیت، 27 سالہ محمد امتیاز اور 40 سالہ حبیب کے طور پر کی گئی ہے۔ ریاستی وزیر پی سرینواس ریڈی نے اس واقعہ پر گہرے دکھ اور صدمہ کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے مہلوکین کے ارکان خاندان کے لئے حکومت کی جانب سے فی کس 5 لاکھ روپے ایکس گریشیا کا اعلان کیا ہے۔ وزیر موصوف نے حیدرآباد کی ضلع کلکٹر ہری چندنا کو ہدایت دی کہ وہ متاثرین کو فوری امداد فراہم کریں اور واقعہ کی مکمل جانچ کروائیں۔ پولیس اور فائر ڈپارٹمنٹ سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ دکان کے مالک کی غفلت اس واقعہ کی بنیادی وجہ بنی۔ سیلار میں قوانین کے خلاف ورزی کرتے ہوئے فرنیچر کا سامان ذخیرہ کیا گیا تھا جس کی وجہ سے آگ تیزی سے پھیلی۔ وزیر موصوف نے تصدیق کی کہ پولیس نے اس واقعہ کے ذمہ دار ملزم کو حراست میں لے لیا ہے اور قانونی کارروائی جاری ہے۔

'اے وطن، اے وطن، جانِ جاں جانِ من'...

کے خالق طاہر فراز رامپوری کا انتقال

ممبئی، 25 جنوری (یو این آئی) اردو ادب کے مشہور اور معتبر شاعر طاہر فراز رامپوری (72) کا کل دیر رات یہاں انتقال ہو گیا۔ وہ گزشتہ کچھ عرصے سے علیل تھے۔ رامپور سے تعلق رکھنے والے طاہر فراز 29 جون 1953 کو اتر پردیش کے شہر بدایوں میں پیدا ہوئے تھے۔ فلموں میں کام اور مشاعروں کے سلسلے میں پوری دنیا کا سفر کرنے والے جناب فراز ممبئی میں ایک شادی کی تقریب میں شرکت کے لیے گئے ہوئے تھے۔ وہیں ان کے سینے میں اچانک شدید درد ہوا، جس کے بعد انہیں اسپتال منتقل کیا گیا، لیکن وہ جانبر نہ ہو سکے۔ طاہر فراز اسٹیج کے انتہائی مقبول شاعر تھے۔ ان کی غزلیں براہ راست لوگوں کے دلوں میں اتر جاتی تھیں۔ انہوں نے فلموں کے لیے گیت بھی لکھے اور ان کی غزلوں کو جگجیت سنگھ جیسے گلوکاری کے اساتذہ نے اپنی آواز دی۔ دو دہائی قبل آنے والے حب الوطنی سے لبریز فلمی گیت اے وطن، اے وطن، جانِ جاں جانِ من۔۔۔ نے انہیں گھر گھر مشہور کر دیا تھا۔ تاہم مسٹر فراز کی ادبی خدمات صرف یہیں تک محدود نہیں ہیں۔ انہیں مشاعروں کی روایت کو وقار اور جدت بخشنے کے لیے جانا جاتا ہے۔ رومانوی مگر سنجیدہ اسلوب کے شاعر طاہر فراز کی شاعری میں زندگی کا فلسفہ اور محبت کی تہذیب ایک ساتھ نظر آتی ہے۔ طاہر فراز کو ان کی ادبی خدمات کے اعتراف میں اتر پردیش کا سب سے بڑا شہری اعزاز 'یش بھارتی سمان' اور ملک و بیرون ملک سے متعدد انعامات سے نوازا گیا۔ اس کے علاوہ دہلی، لکھنؤ اور دیگر ریاستوں کی اردو اکادمیوں نے بھی انہیں اعزازات دیے۔ بین الاقوامی سطح پر امریکہ، سعودی عرب، متحدہ عرب امارات وغیرہ کے ادبی اداروں نے انہیں 'لائف ٹائم اچیومنٹ' اور 'شیکھر سمان' جیسے ایوارڈز دیے۔ ان کے شعری مجموعوں میں غزلوں اور گیتوں کے کئی مجموعے شائع ہو چکے ہیں، جن میں کشکول (شعری مجموعہ) اور زندگی کے موڑ پر' (غزلوں کا مجموعہ) کافی مقبول ہوئے۔ ان کے دو مشہور اشعار ہیں: ختم ہو جائے گا جس دن بھی تمہارا انتظار گھر کے دروازے پہ دستک چیختی رہ جائے گی وقتِ رخصت آئے گا اور ختم ہو گا یہ سفر، میرے دل کی بات میرے دل میں ہی رہ جائے گی طاہر فراز رامپوری کے انتقال کی خبر سے ادبی حلقوں میں رنج و غم کا ماحول ہے۔

اے پی: سابق بوائے فرینڈ کی دوسری لڑکی سے شادی،

ایچ آئی وی انجکشن لگانے والی گرل فرینڈ اور ساتھی گرفتار

حیدرآباد 25 جنوری (یو این آئی) آندھرا پردیش کے شہر کرنول میں ایک لرزہ خیز اور فلمی طرز کا واقعہ پیش آیا ہے جہاں ایک خاتون نے اپنے سابقہ بوائے فرینڈ کی شادی دوسری خاتون سے ہونے پر انتقام کی آگ میں جلتے ہوئے اس کی بیوی کو ایچ آئی وی کا انجکشن لگا دیا۔ تفصیلات کے مطابق، کرنول سے تعلق رکھنے والے ڈاکٹر کرونا کر اور اودنی کی وسندھرا ایک دوسرے سے محبت کرتے تھے لیکن بعد میں ان میں علیحدگی ہو گئی۔ کچھ عرصہ قبل ڈاکٹر کرونا کر نے ڈاکٹر شراونی سے شادی کر لی جو کرنول میڈیکل کالج میں اسسٹنٹ پروفیسر کے طور پر کام کر رہی ہیں۔ وسندھرا اپنی محبت کی ناکامی اور کرونا کر کی دوسری لڑکی سے شادی کو قبول نہ کر سکی اور اس نے ایک خطرناک منصوبہ تیار کیا۔ اس ماہ کی 10 تاریخ کو ڈاکٹر شراونی کے ڈیوٹی ختم کرنے کے بعد گھر جانے کے دوران چار افراد نے ٹو وہیلر سے ان کو ٹکر دے دی جس کے نتیجہ میں وہ نیچے گر گئی۔ اس کی مدد کے بہانے اس کو ایچ آئی وی انجکشن لگا دیا گیا۔ پولیس نے کیس درج کر کے جانچ شروع کی اور مقام واقعہ کے سی سی ٹی وی کیمروں کے فوٹیج کی بنیاد پر ملزمین کو گرفتار کر لیا۔ اس معاملہ میں سابق گرل فرینڈ وسندھرا کے بشمول جیوتی، جسونت اور شروتی کو گرفتار کر لیا گیا۔

بڑے معاشی عوامل طے کریں گے بازار کی سمت

ممبئی، 25 جنوری (یو این آئی) گزشتہ ہفتے گھریلو شیئر بازاروں میں زبردست گراوٹ کے بعد آئندہ ہفتے سرمایہ کاروں پر اقتصادی سروے اور امریکی فیڈرل ریزرو کے بیانات جیسے بڑے ملکی اور عالمی عوامل کا اثر نظر آئے گا۔ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی جانب سے گرین لینڈ معاملے پر یورپی مصنوعات پر اضافی درآمدی محصولات عائد کرنے کے اعلان کے بعد گزشتہ ہفتے عالمی سطح پر شیئر بازاروں میں گراوٹ دیکھی گئی۔ اس کے ساتھ ہی ڈالر کے مقابلے میں روپے کے تاریخی نچلے سطح تک گرنے سے بھی سرمایہ کاری کا رجحان کمزور رہا۔ مالی سال 2025-26 کا اقتصادی سروے 29 جنوری کو پارلیمنٹ میں پیش کیا جائے گا۔ دسمبر کے صنعتی پیداوار سے متعلق گھریلو اعداد و شمار بھی اسی ہفتے جاری ہونے والے ہیں۔ عالمی سطح پر جغرافیائی سیاسی اور تجارتی کشیدگی میں پیش رفت پر بھی سرمایہ کاروں کی نظر رہے گی۔ امریکی فیڈرل ریزرو کی میٹنگ 27 تا 28 جنوری کو منعقد ہوگی۔ گزشتہ ہفتے پانچ میں سے چار کاروباری دنوں میں اہم اشاریوں میں گراوٹ رہی، جبکہ جمعرات کو تیزی دیکھنے میں آئی۔ ہفتے کے دوران بی ایس ای کا 30 شیئرز پر مشتمل حساس اشاریہ سینسیکس 2,032 پوائنٹس یعنی 2.43 فیصد گر کر جمعہ کو 81,537.70 پوائنٹس پر رہا۔ نیشنل اسٹاک ایکسچینج (این ایس ای) کا نفٹی- 50 اشاریہ 645.70 پوائنٹس یعنی 2.51 فیصد کی کمی کے ساتھ ہفتے کے اختتام پر 25,048.65 پوائنٹس پر بند ہوا۔ اہم اشاریوں کے مقابلے میں مڈکیپ اور اسمال کیپ کمپنیوں میں زیادہ گراوٹ دیکھی گئی۔ نفٹی مڈکیپ-50 اشاریہ ہفتے کے دوران 4.65 فیصد جبکہ اسمال کیپ-100 اشاریہ 5.81 فیصد کی گراوٹ درج کی گئی۔ این ایس ای میں ہفتے کے دوران ریئل اسٹیٹ سیکٹر کا اشاریہ سب سے زیادہ 11.33 فیصد لڑھکا۔ پائیدار صارف مصنوعات کے شعبے میں 6.55 فیصد کی گراوٹ رہی۔ کیمیکل اور میڈیا سیکٹر کے اشاریے چار فیصد سے زائد گرے۔ مالی خدمات، صحت اور تیل و گیس کے شعبوں کے اشاریے تین سے چار فیصد کے درمیان کمزور رہے۔ آٹو سیکٹر میں 2.87 فیصد، سرکاری بینکوں میں 2.53 فیصد، نجی بینکوں میں 2.40 فیصد، فارما میں 2.23 فیصد اور آئی ٹی میں 2.17 فیصد کی کمی درج کی گئی۔ سینسیکس کی 30 کمپنیوں میں سے 26 کے شیئرز گراوٹ کا شکار ہوئے۔ ایٹرنل کے شیئر میں 10.05 فیصد کی ہفتہ وار گراوٹ درج کی گئی۔ اڈانی پورٹس کا شیئر 8.01 فیصد، ریلائنس انڈسٹریز کا 4.92 فیصد، آئی سی آئی سی آئی بینک کا 4.87 فیصد اور ٹائٹن کا شیئر 4.17 فیصد گراوٹ میں رہا۔ ٹرینٹ کے شیئر میں 3.76 فیصد، مہندرا اینڈ مہندرا میں 3.17 فیصد، ایل اینڈ ٹی میں 2.87 فیصد، این ٹی پی سی میں 2.73 فیصد، بجاج فنسرو میں 2.68 فیصد، ایکسس بینک میں 2.66 فیصد، ماروتی سوزوکی میں 2.44 فیصد، بجاج فنانس میں 2.38 فیصد اور سن فارما میں 2.25 فیصد کی گراوٹ دیکھی گئی۔ ہفتے کے دوران ایشین پینٹس میں 1.98 فیصد، آئی ٹی سی میں 1.76 فیصد، ایچ ڈی ایف سی بینک میں 1.60 فیصد، بھارتی ایئرٹیل میں 1.53 فیصد، ٹی سی ایس میں 1.43 فیصد، اسٹیٹ بینک آف انڈیا میں 1.24 فیصد، پاور گرڈ میں 1.19 فیصد اور انفوسس میں 1.11 فیصد کی کمی درج کی گئی۔

سرفہرست 10 کمپنیوں میں نو کا مارکیٹ کیپٹلائزیشن 2,51,712 کروڑ روپے کم ہوا

ممبئی، 25 جنوری (یو این آئی) گھریلو شیئر بازاروں میں گزشتہ ہفتے شدید گراوٹ کی وجہ سے بی ایس ای کی سرفہرست 10 میں نو کمپنیوں کا مجموعی بازار سرمایہ (ایم کیپ) 2,51,712 کروڑ روپے کم ہو گیا۔ ہفتے کے دوران مختلف شعبوں میں کاروبار کرنے والی ریلائنس انڈسٹریز کا بازار سرمایہ 96,960 کروڑ روپے اور آئی سی آئی سی آئی بینک کا 48,645 کروڑ روپے گھٹا۔ تاہم ریلائنس انڈسٹریز 18,75,533 کروڑ روپے کے ساتھ اب بھی سرفہرست ہے۔ ایچ ڈی ایف سی بینک کا ایم کیپ 22,923 کروڑ روپے کم ہو کر 14,09,612 کروڑ روپے رہا۔ اس معاملے میں وہ دوسرے نمبر پر برقرار رہا۔ بھارتی ایئرٹیل کا ایم کیپ 17,534 کروڑ روپے کم ہوا، جبکہ انفارمیشن ٹیکنالوجی کمپنی ٹی سی ایس کے ایم کیپ میں 16,589 کروڑ روپے کی گراوٹ درج کی گئی۔ ٹی سی ایس بھی تیسرے نمبر پر قائم ہے۔ تعمیراتی و انجینئرنگ کمپنی ایل اینڈ ٹی کا ایم کیپ 15,248 کروڑ روپے اور بجاج فائنانس کا 14,094 کروڑ روپے کم ہوا۔

بھارتی بحریہ کے پہلے تربیتی اسکواڈرن نے انڈونیشیا میں بحری روابط کو مضبوط کیا

نئی دہلی۔ 25 جنوری۔ ایم این این۔ انڈونیشیا کے ساتھ بحری روابط کو مزید مستحکم کرنے، جو انڈین اوشن نیول سمپوزیم (آئی او این ایس) کا رکن ملک ہے اور مہاساگر کے ویژن کو آگے بڑھانے کے لیے بھارتی بحریہ کے پہلے تربیتی اسکواڈرن (1 ٹی ایس) نے 23 جنوری 2026 کو بیلاوان سے روانگی اختیار کی۔ سہ روزہ بندرگاہی قیام کے دوران آئی این ایس تیر، شاردل، سجاتا اور آئی سی جی ایس سارتھی کے عملے اور تربیت پانے والے جوانوں نے انڈونیشیائی بحریہ کے ساتھ مختلف سطحوں پر روابط قائم کیے۔ ان سرگرمیوں میں پیشہ ورانہ ملاقاتیں، ثقافتی تبادلے، تربیتی دورے اور دوستانہ کھیلوں کے مقابلے شامل تھے، جن کے ذریعے باہمی سمجھ بوجھ کو فروغ ملا اور دونوں ممالک کے درمیان دوستی کے پل مزید مضبوط ہوئے۔

آسٹریلیا کی ریاست وکٹوریہ میں جنگلاتی آگ سے جانوں کو خطرہ

میلبورن، 25 جنوری (یو این آئی) آسٹریلیا کی ریاست وکٹوریہ میں میلبورن کے جنوب مغرب میں واقع چھوٹے قصبوں کے رہائشیوں کو خبردار کیا گیا ہے کہ قریبی جنگلاتی آگ کے باعث اب علاقہ چھوڑنے میں بہت دیر ہو چکی ہے، کیونکہ آگ جانوں اور گھروں کو خطرے میں ڈال رہی ہے۔اتوار کی صبح جاری کی گئی ایمرجنسی وارننگ میں کہا گیا کہ بے قابو آگ کسی بھی وقت میلبورن سے 150 کلومیٹر جنوب مغرب میں واقع قصبے کیلیبر ینڈ کو متاثر کرسکتی ہے۔وارننگ کے مطابق اگر آپ علاقہ چھوڑ کر نہیں جاسکے تو سب سے محفوظ راستہ یہ ہے کہ فوراً کسی عمارت کے اندر پناہ لے لیں۔یہ آگ 10 جنوری سے لگی ہوئی ہے اور ایسا مانا جارہا تھا کہ اسے قابو میں کرلیا گیا ہے، لیکن ہفتے کے روز اس نے درجہ حرارت 35 ڈگری سیلسیس سے تجاوز ہونے کے بعد شدت اختیار کرلی۔ ہفتے کی رات آگ کا دھواں میلبورن تک پھیل گیا، جس کے باعث فضائی آلودگی سے متعلق وارننگ جاری کی گئی۔

ماہر سیاسیات اور معروف مصنف مائیکل پیرینٹی کا انتقال

کیلیفورنیا، 25 جنوری (یو این آئی) امریکی ماہر سیاسیات، مصنف اور ماہر تعلیم مائیکل پیرینٹی (92) کا ہفتہ کو یہاں ان کی رہائش گاہ پر انتقال ان کی موت کی اطلاع دیتے ہوئے ان کے بیٹے کرسچن پیرینٹی نے کہا کہ وہ گزشتہ چند برسوں سے ڈیمنشیا (بھولنے کی بیماری) کے مرض میں مبتلا مسٹر پیرینٹی کی تحریریں سامراج، سرمایہ داری اور کارپوریٹ سامراجیت کے خلاف خوب چلیں اور انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ سیاست کو طبقاتی مفادات اور حالات کی عینک سے دیکھنا اور پرکھنا چاہیے۔ 30 ستمبر 1933 کو نیویارک میں پیدا ہوئے، مسٹر پیرینٹی نے ڈیموکریسی فار دی فیو"، "انوینٹنگ ریئلٹی" اور بلیک شرٹس اینڈ ریڈز" جیسی باثر کتابیں لکھیں۔ ان کے کاموں نے امریکی خارجہ پالیسی، میڈیا کے کردار اور لبرل جمہوریت کی نوعیت پر قائم گفتگو کو چیلنج کیا۔ایک باثر خطیب، مسٹر پیرینٹی کو ان کی اس قابلیت کے لیے بھی سراہا جاتا تھا کہ وہ پیچیدہ سیاسی اور تاریخی دلائل کو ان کے جوہر سے سمجھوتہ کیے بغیر آسان اور قابل رسائی بنا دیتے تھے۔ اگرچہ وہ اکثر اپنے ضدی اور سمجھوتہ نہ کرنے والے موقف کی وجہ سے مرکزی دھارے کے تعلیمی اداروں اور میڈیا کے نشانے پر رہے، پھر بھی آزادانہ سوچ کی ایک سرکردہ منطقی آواز بنے رہے۔انہوں نے کبھی بھی اپنے تجزیے اور نظریات کو محض قبولیت یا کیریئر کی ترقی کے لیے کمزور نہیں ہونے دیا۔

امریکا کی متعدد ریاستیں تباہ کن برفانی طوفان کی زد میں، 10 ہزار سے زائد پروازیں منسوخ

واشنگٹن/ ۲۵ جنوری/ (آفاق نیوز ڈیسک) امریکا کی متعدد ریاستیں تباہ کن برفانی طوفان کی زد میں ہیں۔رپورٹس کے مطابق امریکا میں شدید برفباری اور بارش سے 20 کروڑ سے زائد افراد متاثر ہونے کا خدشہ ہے۔ٹیکساس، اوکلاہوما، آرکنساس میں شدید برف باری ہوئی جس کے بعد 18 ریاستوں میں ایمرجنسی نافذ کردی گئی۔واشنگٹن، نیویارک، فلاڈیلفیا اور بوسٹن میں شدید برفباری کا امکان ہے، نیویارک کے میئر نے شہریوں کو گھروں میں رہنے کی ہدایت کردی۔ 9 ریاستوں میں نیشنل گارڈز کو متحرک کردیا گیا۔شدید برفباری کے باعث امریکا بھر میں 10 ہزار سے زائد پروازیں منسوخ ہوگئیں جبکہ 84 ہزار سے زائد صارفین بجلی سے محروم ہیں۔امریکی صدر نے کہا کہ ریاستی اداروں کے ساتھ مل کر شہریوں کی حفاظت یقینی بنائیں گے، طوفان کی زد میں آنے والی تمام ریاستوں سے مسلسل رابطے میں ہیں۔

زہریلے دودھ کی رپورٹس، شیر خوار بچوں کے دودھ کا بحران عالمی منڈیوں میں پھیل گیا

لنڈن/ ۲۵ جنوری/ (آفاق نیوز ڈیسک) بچوں کی خوراک کے عالمی شعبے کو حالیہ برسوں کے سب سے پیچیدہ غذائی تحفظ کے بحران کا سامنا ہے جہاں نومبر 2025 سے جنوری 2026 کے دوران بچوں کے خشک دودھ کی مصنوعات کو بڑے پیمانے پر احتیاطی طور پر واپس منگوایا گیا۔ یہ اقدامات سیریولائیڈ ٹاکسن " اور بوٹولزم " بیکٹیریا سے آلودگی کے خدشات کے بعد کیے گئے ہیں جس نے ریگولیٹری اداروں اور بڑی کمپنیوں کو انتہائی الرٹ کردیا ہے۔بحران کا آغاز نومبر 2025 میں اس وقت ہوا جب امریکی فوڈ اینڈ ڈرگ ایڈمنسٹریشن (ایف ڈی اے) نے بیماریوں کے کنٹرول اور روک تھام کے مراکز کے تعاون سے "ByHeart" کمپنی کے بچوں کے دودھ سے وابستہ بوٹولزم (Infant Botulism) کے پھیلاؤ کا اعلان کیا۔ اس واپسی میں امریکہ بھر میں مصنوعات کی تمام کھیپیں شامل تھیں کیونکہ ٹیسٹوں میں استعمال شدہ دودھ کے پاؤڈر میں کلوسٹریڈیم بوٹولینم بیکٹیریا کی ممکنہ آلودگی ظاہر ہوئی تھی۔ایف ڈی اے کی رپورٹس کے مطابق 80 سے زائد مشتبہ کیسز ریکارڈ کیے گئے اور والدین کو وارننگ جاری کی گئی کہ وہ بچوں کی کمزوری اور سانس لینے میں دشواری جیسی علامات پر نظر رکھیں جو استعمال کے 30 دن بعد بھی ظاہر ہوسکتی ہیں۔سیریولائیڈ ٹاکسن نے صنعت کے بڑے ناموں کو ہلا کر رکھ دیا۔یہ بحران صرف امریکی مارکیٹ تک محدود نہیں رہا بلکہ دسمبر 2025 اور جنوری 2026 کے درمیان بیلیلس سیریس بیکٹیریا سے پیدا ہونے والے سیریولائیڈ ٹاکسن کی دریافت کی وجہ سے اس میں نیسلے، ڈینون اور لیکٹالیس جیسی بڑی کمپنیاں بھی شامل ہو گئیں۔نیسلے نے 60 سے زیادہ ملکوں سے این اے این، پی ای بی اے اور ایلس 26 گولڈ جیسے مشہور برانڈز کی کھیپیں واپس منگوالیں۔رپورٹس میں آلودگی کا ممکنہ ذریعہ ایک مشترکہ سپلائر سے حاصل کردہ اراکیڈونک ایسڈ آئل کو قرار دیا گیا۔ لیکٹالیس اور ڈینون گروپس نے بھی اسی طرح کے اقدامات کیے جہاں لیکٹالیس نے 18 ملکوں سے "Picot" برانڈ کی کھیپیں واپس منگوائیں۔ ڈینون نے ایشیائی منڈیوں میں مخصوص پروڈکشن لائنز پر پابندی لگادی۔علاقائی سطح پر سعودی فوڈ اینڈ ڈرگ اتھارٹی نے بحران پر تیزی سے ردعمل ظاہر کیا اور 6 جنوری 2026 کو نیسلے کی بعض مصنوعات، جن میں الفامینو اور ایس 26 شامل ہیں، کے بارے میں باضابطہ وارننگ جاری کردی۔ اتھارٹی نے واضح کیا کہ یہ واپسی کمپنی کی رضا کارانہ اطلاع پر مبنی احتیاطی اقدام ہے اور اب تک مملکت میں کسی بیماری کے کیس کی اطلاع نہیں ملی ہے۔مصر اور متحدہ عرب امارات میں بھی ریگولیٹری حکام نے آنے والی ترسیلات کی جانچ پڑتال کے اقدامات سخت کردیے ہیں اور متاثرہ کھیپوں کی فہرستیں جاری کی ہیں تاکہ مارکیٹ ان سے پاک رہے۔ماہرین کا خیال ہے کہ اس بحران نے عالمی سپلائی چین میں ایک سنگین خامی کو بے نقاب کیا ہے جہاں ایک مشترکہ سپلائر کے پاس موجود ایک جزو (جیسے اضافی تیل) کی آلودگی مختلف براعظموں میں پھیلی ہوئی بڑی کمپنیوں کی پروڈکشن لائنوں کو مفلوج کر دیتی ہے۔اس صورت حال کی وجہ سے عالمی ادارہ صحت اور بین الاقوامی سطح پر خام مال فراہم کرنے والوں پر سخت نگرانی کے مطالبات زور پکڑ رہے ہیں۔

انڈونیشیا میں قیامت خیز لینڈ سلائیڈنگ، درجنوں افراد ملبے تلے دب گئے

جکارتہ/ ۲۵ جنوری/ (آفاق نیوز ڈیسک) انڈونیشیا کے مرکزی جزیرے جاوا میں شدید بارشوں کے باعث آنے والے لینڈ سلائیڈنگ کے نتیجے میں کم از کم 8 افراد جاں بحق جبکہ 80 سے زائد لاپتہ ہوگئے ہیں۔حکام کے مطابق حادثہ ہفتے کی صبح سویرے مغربی بندونگ کے علاقے میں پیش آیا، جہاں مٹی کا بڑا تودہ رہائشی علاقوں پر آ گرا۔قومی ڈیزاسٹر ایجنسی کے ترجمان عبدالمحری کے مطابق لینڈ سلائیڈنگ رات تقریباً ڈھائی بجے کے وقت ہوئی، جس نے متعدد دیہات کو متاثر کیا اور درجنوں گھروں کو ملبے تلے دبا دیا۔متاثرہ علاقوں میں امدادی کارروائیاں جاری ہیں، تاہم زمین غیر مستحکم ہونے کے باعث ریسکیو کام میں مشکلات کا سامنا ہے۔مقامی حکام کے مطابق فوج، پولیس اور رضاکار لاپتہ افراد کی تلاش میں مصروف ہیں، جبکہ ریسکیو ٹیمیں ہاتھوں سے کھدائی، پانی کے پمپ اور ڈرون کی مدد سے متاثرین کو تلاش کررہی ہیں۔عینی شاہدین نے بتایا کہ حادثے سے قبل گرجدار آواز سنائی دی اور کئی گھنٹوں سے مسلسل بارش ہو رہی تھی۔انڈونیشیا میں اکتوبر سے مارچ تک مون سون کے موسم کے دوران سیلاب اور لینڈ سلائیڈنگ کے واقعات عام ہیں۔ ماہرین اور ماحولیاتی تنظیموں کے مطابق جنگلات کی کٹائی کے باعث ایسے حادثات میں اضافہ ہو رہا ہے، کیونکہ درخت بارش کا پانی جذب کرنے اور زمین کو مضبوط رکھنے میں اہم کردار ادا کرتے سرکاری اعداد و شمار کے مطابق گزشتہ برس شدید بارشوں اور طوفانوں کے نتیجے میں انڈونیشیا میں سینکڑوں افراد جان سے ہاتھ دھو بیٹھے تھے، جبکہ لاکھوں افراد بے گھر ہوئے۔

چین میں کی جانیوالی ویکسی نیشن سے مرگی کا کوئی تعلق نہیں: تحقیق

بیجنگ/ ۲۵ جنوری/ (آفاق نیوز ڈیسک) امریکا کے سینٹر فار ڈیزیز کنٹرول اینڈ پریونشن کی سربراہی میں کی جانے والی نئی تحقیق میں بتایا گیا ہے کہ بچپن میں کی جانے والی ویکسی نیشنز کا بچوں میں بڑھتے مرگی کے خطرات سے کوئی تعلق نہیں ہے۔جرنل آف پیڈیاٹرکس میں شائع ہونے والی تحقیق میں بتایا گیا کہ ویکسین ایڈ جوینٹس کے طور پر استعمال کیے جانے والا ایلومینیم اس اعصابی کیفیت کے خطرات میں بھی اضافہ نہیں کرتا۔ محققین کی ٹیم کا کہنا تھا کہ مرگی کے کیسز کا 4 برس سے کم عمر بچوں میں اپ ٹو ڈیٹ ویکسین اسٹیٹس یا ویکسن میں موجود ایلومینیم کے منکشف ہونے سے کوئی تعلق نہیں۔ تحقیق میں 1 سے 4 سال کے درمیان 2089 بچوں کو شامل کیا گیا جو مرگی کی کیفیت میں مبتلا ان بچوں کا موازنہ 20139 ایسے بچوں کے ساتھ کیا گیا جو اس کیفیت میں مبتلا نہیں تھے۔محققین نے بتایا کہ تحقیق میں شامل زیادہ بچے لڑکے تھے (54 فی صد) جن کی عمر 12 ماہ سے 23 ماہ کے درمیان (69 فی صد) تھی۔ان کے ویکسین شیڈول کا جب معائنہ کیا گیا تو اعصابی بیماری کا کوئی خطرہ نہیں پایا گیا۔

متحدہ عرب امارات پاکستانی ایئرپورٹ مینجمنٹ ڈیل سے دستبردار ہوگیا

اسلام آباد/ ۲۵ جنوری/ ایم این این/ متحدہ عرب امارات نے مبینہ طور پر پاکستان کے اسلام آباد بین الاقوامی ہوائی اڈے کے انتظام کے معاہدے سے دستبرداری اختیار کر لی ہے، متحدہ عرب امارات کی دلچسپی میں کمی اور آپریشنز کے لیے مقامی پارٹنر کو محفوظ کرنے میں ناکامی کی وجہ سے بات چیت ختم ہوگئی ہے۔ یہ پیشرفت متحدہ عرب امارات اور سعودی عرب کے درمیان بڑھتی ہوئی رسہ کشی کے درمیان ہوئی ہے، سعودی عرب پاکستان کی فوج کے ساتھ تعلقات کو مضبوط بنا رہا ہے جبکہ متحدہ عرب امارات پاکستان کے حریف ہندوستان کے ساتھ نئے دفاعی معاہدوں پر عمل پیرا ہے۔ ایمریٹس ایئرلائنز کے قیام میں پاکستان کے بنیادی کردار سمیت ہوا بازی میں تاریخی تعاون کے باوجود، متحدہ عرب امارات کا انخلا پاکستان کے پریشان حال ہوابازی کے شعبے میں سرمایہ کاری کی پیچیدگیوں کو اجاگر کرتا ہے۔ متحدہ عرب امارات کا فیصلہ مصر کی اس کی تیز مالی حمایت سے متصادم ہے، جس میں ایک اسٹریٹجک ریلائنمنٹ پر زور دیا گیا ہے جہاں سعودی عرب پاکستان کو مالیاتی لائف لائن فراہم کرتا رہتا ہے، اور یو اے ای ہندوستان کے ساتھ اپنے دفاعی اور تجارتی تعلقات کو گہرا کرتا ہے۔

امریکی جنگی جہاز چین کی مدد سے اپ گریڈ کیے گئے کمبوڈیا کے بحری اڈے کا دوستانہ دورہ پر

ریم نیول بیس (کمبوڈیا)/ ۲۵ جنوری/ (ایم این این) یو ایس ایس سنسناٹی ہفتے کے روز کمبوڈیا کے ریم نیول بیس پر پہنچا، یہ پہلی مرتبہ ہے کہ امریکی بحریہ کا جنگی جہاز اس سہولت پر لنگر انداز ہوا ہے جب سے اس کی چینی فنڈ سے پچھلے سال کے شروع میں تزئین و آرائش مکمل ہوئی تھی۔ریام میں ایک نئے گھاٹ اور خشک گودی کی تکمیل نے واشنگٹن میں خدشات کو ہوا دی ہے کہ چین - کمبوڈیا کے قریبی اتحادی اور امداد اور سرمایہ کاری کے اہم فراہم کنندہ - کو بیس تک خصوصی رسائی دی گئی ہے۔خلیج تھائی لینڈ میں اس جگہ کے چینی فوجی استعمال کے لیے ممکنہ 30 سالہ معاہدے کی اطلاعات پر 2019 سے تنازعہ برقرار ہے۔اگرچہ بیجنگ نے بیس کی توسیع کے لیے مالی اعانت فراہم کی، کمبوڈیا کی حکومت نے خصوصی چینی مراعات کے لیے کسی بھی معاہدے سے انکار کیا ہے۔وزیر اعظم ہن مانیٹ، جنہوں نے اپریل 2025 میں اڈے کے دوبارہ کھلنے کی نگرانی کی تھی، نے برقرار رکھا ہے کہ ریم تمام دوست ممالک کے لیے مشترکہ مشقوں کے لیے کھلا ہے، بشرطیکہ جہاز سہولت کے لیے بہت بڑے نہ ہوں۔ سنسناٹی ایک آزادی کے درجے کے ساحلی جنگی جہاز ہے، یعنی اسے ساحل کے قریب چلانے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے اور یہ دوسرے جنگی جہازوں کے مقابلے کم پانیوں میں کام کرسکتا ہے۔ تقریباً 100 کا عملہ اپنے 24 سے 28 جنوری کے دورے کے دوران قریبی شہر سیہانوک ول میں کھیلوں کے مقابلوں اور دیگر سرگرمیوں میں حصہ لینے والا ہے۔اس مقام پر ہماری حکومت نے اس بندرگاہ کو بنانے کے لیے بہت محنت کی ہے تاکہ وہ تمام غیر ملکی جہاز جو کمبوڈیا میں گودی میں جانا چاہتے ہیں ایسا کرسکیں، سوکھیم امیں، اڈے کے ڈپٹی کمانڈر نے جہاز کے کنارے جمع ہونے والے صحافیوں کو بتایا۔ہم اس کوشش میں کامیاب ہو گئے ہیں، اور ہم اس لمحے سے سب کے داخلے کے لیے کھلے ہیں،" ڈپٹی کمانڈر نے کہا۔ چاہے وہ امریکی جہاز ہوں، آسٹریلوی، جاپانی یا کوئی اور بحری جہاز جو کمبوڈیا میں ڈوبنا چاہتے ہیں، یہ بندرگاہ آپ کے لیے تیار ہے۔"

چینی پناہ گزین امریکہ میں رہنے کے کیلئے جدوجہد کررہے ہیں

واشنگٹن/ 25 جنوری/ ایم این این/ گوان ہینگ، جس نے اپنے آبائی ملک چین میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کو بے نقاب کیا، اگست میں امیگریشن انفورسمنٹ آپریشن میں پکڑے جانے کے بعد سے امریکی حراست میں ہے۔ان کا کہنا ہے کہ وہ یہ سوچنے کی بھی ہمت نہیں رکھتے کہ اگر اسے واپس بھیجا گیا تو اس کے ساتھ کیا ہوگا۔ مجھ پر مقدمہ چلایا جائے گا، مجھے جیل بھیج دیا جائے گا، مجھ پر تشدد کیا جائے گا۔ یہ سب کچھ ہوسکتا ہے، "38 سالہ گوان نے نیویارک میں بروم کاؤنٹی اصلاحی سہولت سے ایک حالیہ کال میں دی ایسوی ایٹڈ پریس کو بتایا۔ پیر کو ایک جج ان کی ریاستہائے متحدہ میں رہنے کی اپیل پر غور کرے گا، جہاں اس نے چین کے سنکیانگ کے علاقے میں حراستی مراکز کی ویڈیو فوٹیج شائع کرنے کے لیے چار سال سے زیادہ عرصہ قبل اپنے وطن سے فرار ہونے کے بعد سیاسی پناہ کی درخواست کی تھی۔ ہوم لینڈ سیکیورٹی کے محکمے نے ابتدائی طور پر اسے یوگنڈا ڈی پورٹ کرنے کی کوشش کی، لیکن دسمبر میں اس کی حالت زار کی وجہ سے عوامی خدشات پیدا ہونے اور کیپیٹل ہل پر توجہ مبذول کرنے کے بعد یہ منصوبہ ترک کر دیا گیا۔ لیکن اس کا مستقبل غیر واضح ہے۔ گوان نے کہا کہ عوام کی توجہ نے انہیں امید دلائی ہے۔ امیگریشن اور کسٹمز انفورسمنٹ حراست میں اپنے پہلے مہینوں کے دوران، اس نے کہا کہ بیرونی دنیا سے کوئی مدد نہیں ملی" اور ساتھی قیدیوں کی کہانیاں اور ٹرمپ انتظامیہ کی امیگریشن مخالف مہم کی رپورٹس نے اسے انتہائی مایوسی کا شکار بنا دیا۔ وہ ان دسیوں ہزار پناہ کے متلاشیوں میں سے ایک ہے جو پچھلے سال بڑے پیمانے پر ملک بدری کی کوششوں میں جھک گئے ہیں باوجود اس کے کہ ان کے پاس امریکہ میں رہنے کے جائز دعوے ہیں۔ امریکن امیگریشن لائرز ایسوسی ایشن کی وینیسا ڈوجا کیز ٹورس نے کہا کہ ہم پناہ کے متلاشیوں کی تعداد کے بارے میں بہت پریشان ہیں جنہیں انتہائی خطرناک حالات میں واپس بھیجا جائے گا۔ یہ دیکھ کر تشویشناک بات ہے کہ پناہ جیسا ادارہ اس قدر ختم ہو رہا ہے۔ گوان نے کہا کہ ICE ایجنٹوں نے ایک آپریشن کے دوران اس کے گھر کے ساتھیوں کو اس چھوٹے سے قصبے میں نشانہ بنایا جہاں وہ البانی سے باہر رہ رہا تھا۔

فن لینڈ کے وزیر اعظم کو دورہ چین میں جبر کا مقابلہ کرنا چاہیے

ہیلسنکی/ 25 جنوری/ ایم این این۔فن لینڈ کے وزیر اعظم پیٹری اورپو کا 25 سے 28 جنوری کو طے شدہ دورہ چین، جس میں فن لینڈ کے 20 سے زائد کاروباری رہنما شامل ہیں، بیجنگ کے ساتھ قریبی تجارتی تعلقات کے خواہاں جمہوری حکومتوں کے دوروں کی تازہ ترین لہر ہے۔ آئرلینڈ، سویڈن، فرانس، جرمنی اور کینیڈا کے رہنماؤں کے حالیہ دورے ایک مانوس رسم الخط کی پیروی کرتے ہیں: تجارت اور سرمایہ کاری ایجنڈے پر حاوی ہے جبکہ انسانی حقوق کے خدشات کو علامتی ذکر سے کچھ زیادہ ہی ملتا ہے۔مصروفیت کے لیے یہ نئے سرے سے دباو جمہوریتوں کے درمیان ایک وسیع چیلنج کی عکاسی کرتا ہے جو اقتصادی تعلقات کو متنوع بنانے اور ریاست ہائے متحدہ امریکہ پر انحصار کم کرنے کی امید رکھتے ہیں۔ لیکن اگر ٹرمپ انتظامیہ کی طرف سے جمہوری پسپائی اور جبر کی سیاست بے چینی کا باعث بن رہی ہے، تو کھلے عام آمرانہ چین کے ساتھ زیادہ قریب سے صف بندی کرنا پورے یورپ میں اور بھی مضبوط خطرے کی گھنٹی کو ہوا دے گا۔فن لینڈ کا چین کے ساتھ مشترکہ ایکشن پلان (2025-2029) اس عدم توازن کی مثال دیتا ہے۔ یہ جدت، سبز ٹیکنالوجی، اور تجارت پر مہتواکانکشی تعاون کا خاکہ پیش کرتا ہے، صرف انسانی حقوق کے مبہم حوالوں کے ساتھ۔ یہ نقطہ نظر ان بڑھتے ہوئے طریقوں کو نظر انداز کرتا ہے جن میں چین کا جبر فن لینڈ کو براہ راست متاثر کرتا ہے۔چینی حکومت اندرون اور بیرون ملک دنیا کی سب سے زیادہ بدسلوکی کرنے والی حکومت میں سے ایک ہے۔سنکیانگ میں انسانیت کے خلاف اس کے جاری جرائم میں اویغوروں اور دیگر ترک مسلمانوں کی من مانی حراست، وسیع نگرانی اور جبری مشقت شامل ہے۔ یہ فن لینڈ کی صنعتوں کے لیے مشکلات کا باعث ہے۔فن لینڈ کے صاف توانائی اور ٹیک سیکٹرز کو داغدار سپلائی چینز کا خطرہ لاحق ہے، یہاں تک کہ یورپی یونین کے ضابطے کے تحت جبری لیبر کی درآمدات پر پابندی 2027 کے اواخر میں نافذ ہونے والی ہے۔چین میں مزدوروں کے حقوق کی خلاف ورزیاں سنکیانگ سے باہر تک پھیلی ہوئی ہیں۔اس کے کم حقوق والے ترقیاتی ماڈل نے مزدوروں کے حقوق میں عالمی دوڑ کو نچلی سطح تک لے جانے میں مدد کی ہے، جس سے مقامی ملازمتوں کے نقصانات میں مدد ملی ہے جو یورپ اور امریکہ میں ناراضگی اور پاپولزم کو ہوا دیتی ہے۔ ہانگ کانگ میں، جہاں لوگ پہلے ہیلسنکی کے مقابلے میں آزادیاں حاصل کرتے تھے، اب وہ حکومت پر تنقید کرنے پر طویل قید کی سزا سے ڈرتے ہیں۔ تبت میں مذہبی اور ثقافتی حقوق پر حملے جاری ہیں۔ چین کی طرف سے اختلاف رائے کو تیزی سے نشانہ بنانا بیرون ملک، بشمول یورپ میں سرگرم کارکنوں کو نشانہ بناتا ہے۔ یہ کھلی بحث اور پالیسی سازی کو نقصان پہنچاتا ہے۔

برطانوی وزیر اعظم دورہ چین کے دوران ایغور کی نسل کشی کا معاملہ اٹھائیں۔ عالمی اویغور کانگریس

واشنگٹن ڈی 25 جنوری/ ایم این این/ ورلڈ اویغور کانگریس (WUC) برطانیہ کے وزیر اعظم کیئر اسٹارمر سے مطالبہ کر رہی ہے کہ وہ جنوری 2026 میں اپنے آئندہ دورہ چین کے دوران چینی قیادت کے ساتھ براہ راست ایغور نسل کشی اور انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کا معاملہ اٹھائیں۔ ایغور کانگریس نے 2018 میں برطانیہ کے آخری دورے کے بعد سے مشرقی ترکستان میں پالیسی تبدیلیوں کے فقدان پر تشویش کا اظہار کیا اور چین میں وسیع پیمانے پر جبری مشقت کی وجہ سے انسانیت کے خلاف ممکنہ جرائم کے بارے میں اقوام متحدہ کے ماہرین کے انتباہات پر روشنی ڈالی، جس سے دس لاکھ سے زیادہ اویغور اور تبتی متاثر ہوئے۔ تنظیم نے برطانیہ میں اویغور کارکنوں کے خلاف بین الاقوامی جبر کے واقعات کی طرف بھی اشارہ کیا، جس میں ایک تحقیقی پروجیکٹ کو ختم کرنا اور جاری دھمکیاں شامل ہیں، اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ برطانیہ نے پہلے ایغوروں کو درپیش ظلم و ستم کے خطرے کو تسلیم کیا ہے۔ ورلڈ ایغور کانگریس برطانیہ پر زور دیتا ہے کہ وہ معمول کے تعلقات کی شرط کے طور پر انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کو ختم کرنے کا مطالبہ کرے، جبری مشقت کے ذریعے تیار کی جانے والی اشیا پر پابندی کے لیے قانون سازی پر زور دے، اور برطانیہ کے اندر سرگرم کارکنوں کے تحفظ کو یقینی بنائے۔

چین نے کیتھولک پادریوں پر سخت سفری کنٹرول نافذ کیا

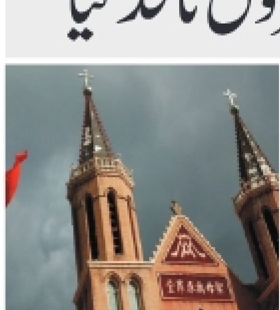

بیجنگ/ 25 جنوری/ ایم این این/ چینی کیتھولک پیٹریاٹک ایسوسی ایشن اور بشپس کانفرنس آف دی کیتھولک چرچ ان چائنا کی طرف سے مشترکہ طور پر منظور شدہ نئے ضوابط، دونوں سی سی پی کی نگرانی میں، یہ حکم دیتے ہیں کہ کیتھولک پادری مرکزی تحویل کے لیے اپنے پاسپورٹ اور سفری دستاویزات چرچ کے حکام کے حوالے کریں۔ پادریوں کے لیے تمام بیرون ملک اور سرحد پار سفر، چاہے وہ سرکاری ہو یا ذاتی، اب متعلقہ حکام سے پیشگی منظوری کی ضرورت ہوتی ہے، ویزا پروسیسنگ کے لیے عارضی طور پر جاری کیے گئے دستاویزات اور دوبارہ داخلے کے سات دن کے اندر لازمی واپسی اور رپورٹنگ کے ساتھ۔ یہ سخت اقدامات، جو حکومتی اہلکاروں اور سرکاری کاروباری اداروں کے ایگزیکٹوز پر لاگو ہونے والے ایگزٹ کنٹرولز کی عکاسی کرتے ہیں، اس بات کی نشاندہی کرتے ہیں کہ کیتھولک پادریوں کا انتظام حکومت کے اہلکاروں کی طرح کیا جا رہا ہے اور انہیں سیاسی طور پر حساس شخصیات کے طور پر تیزی سے دیکھا جا رہا ہے۔ ذاتی وجوہات کی بنا پر بیرون ملک سفر کرنے کے خواہشمند پادریوں کو کم از کم 30 دن پہلے تفصیلی تحریری درخواستیں جمع کرانی ہوں گی، بشمول مقصد، سفر کا پروگرام، دورانیہ، اور ساتھی، اور انہیں اپنے منصوبوں میں ردوبدل کرنے یا اپنے ویزا سے زائد عرصے تک قیام کرنے سے منع کیا گیا ہے۔

بنگلہ دیش میں آئی ایس آئی کی موجودگی خطرناک ثابت ہوسکتی ہے۔ سابق رکن پارلیمنٹ

ڈھاکہ۔25 جنوری۔ایم این این۔ عوامی لیگ کے سابق رکن پارلیمنٹ بہاوالدین نسیم نے پاکستان کی انٹر سروسز انٹیلی جنس (آئی ایس آئی) پر بنگلہ دیش میں موجودگی کا الزام لگایا ہے اور الزام لگایا ہے کہ پاکستانی فوج اور انٹیلی جنس کے اعلیٰ حکام ملک کا دورہ کر رہے ہیں۔ نسیم نے دعوی کیا کہ سابق وزیر اعظم شیخ حسینہ کے دور میں، اس طرح کے غیر ملکی اثر و رسوخ کو روکا گیا، اور بنگلہ دیش نے داخلی سلامتی، فرقہ وارانہ ہم آہنگی، اور ایک سیکولر جمہوری کردار کو برقرار رکھا۔ انہوں نے مزید الزام لگایا کہ سابق پاکستانی قابض افواج کے ساتھی سمجھے جانے والے افراد نے موجودہ ناجائز" عبوری انتظامیہ کے تحت اثر و رسوخ حاصل کیا ہے، جس سے پاکستان کے ساتھ بڑھتے ہوئے تعلقات میں سہولت ہو رہی ہے۔ سابق رکن پارلیمنٹ نے متنبہ کیا کہ آئی ایس آئی کے کارندوں کی مبینہ موجودگی، ممکنہ طور پر بنگلہ دیش میں اڈے قائم کرنا، فنانسنگ، اسلحہ کی فراہمی، اور تربیت کے ذریعے دہشت گردی کو ادارہ جاتی شکل دینے کا باعث بن سکتی ہے، ایک ایسی صورتحال جس کے بارے میں انہوں نے کہا کہ عوامی احتجاج اور مذمت کا سامنا ہے۔

بیاد گارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب

روزنامہ آفاق سرینگر

Daily AFAAQ Srinagar

سوموار ۲۶ جنوری ۲۰۲۶ء بمطابق ۶ شعبان المعظم ۱۴۴۷ھ

(اقوال ذریں)

جھوٹ بول کر جیت جانے سے بہتر ہے
کہ سچ بول کر ہار جاؤ (حضرت علیؓ)

اپنی ذمہ داریوں کا احساس ہونا چاہیے

ہم میں سے تقریباً سبھی لوگ ٹریفک جام کے مسائل سے دو چار ہوتے ہونگے۔ کیونکہ میں نہیں سمجھتی کہ ہمارا نظام کہیں بھی یہ کہنے کے لائق ہے کہ اب سب ٹھیک ہے یا ٹھیک ہو رہا ہے۔ اکثر و بیشتر ہمیں میڈیا کے ذریعے بھی جانکاری ملتی ہے کہ فلاں فلاں جگہوں پر ٹریفک جام ہے۔ ٹرانسپورٹ کا رک جانا دراصل وقت کو کھو دینے کے مترادف ہے۔ اور وقت کی قدر تو ہم کھو ہی چکے ہیں۔ یہی وقت دوران سفر ہمارے لیئے کیا اہمیت رکھتا ہے اور اس مسئلے کی بدولت ہم کس طرح مصائب اور مشکلات کا شکار ہیں روزانہ ہزاروں افراد گھنٹوں ان ٹریفک جام میں پھنسے رہتے ہیں۔ اس دوران بھکاری حرکت عمل میں آجاتے ہیں۔ خدا جانے پیشہ ور بھکاریوں کو ایسا کیوں محسوس ہونے لگتا ہے کہ مجبوری کے تحت سڑکوں پر رکے یہ خدا کے بندے ان پر رحم کھائیں گے۔ بھکاریوں کے علاوہ لٹیرے عوام کی بے بسی کو اس وقت غنیمت جانتے ہوئے ہاتھ صاف کرنے کی پوزیشن میں آجاتے ہیں۔ اس طرح کسی کی برسوں کی کمائی ہوئی محنت ان کے ہاتھ لگ جاتی ہے جنہیں اپنے ہاتھ صاف کرنے میں ذرا بھی محنت نہیں کرنا پڑتی۔ روزانہ کتنے مظلوم بے بس لوگ ان کے ہتھے چڑھ جاتے ہیں۔ ویسے دیکھا جائے تو روز روز کی وارداتوں سے کچھ لوگ عادی ہو جاتے ہیں۔ اور جب ان سے افسوس کیا جاتا ہے تو کہتے تو یہ کہتے نظر آتے ہیں کہ یہ تو روز کا معمول ہے۔ لٹنا ہی ہمارا مقدر تھا۔

اہم بات یہ ہے کہ ٹریفک جام کے دوران انسانیت کی پہچان بخوبی ہو جاتی ہے۔ کہ جب ایمبولینسوں میں جاں بالب مریض تڑپ رہے ہوتے ہیں اور ہم اپنی گاڑیوں میں پتھر نما بت بنے بیٹھے ہوتے ہیں۔ اس بات سے ہمیں کوئی سروکار نہیں ہوتا کہ ہماری ایک لمحے کی لاپرواہی سے کوئی زندگی کی بازی ہار سکتا ہے۔ ہم اس قدر بے حس ہو چکے ہیں کہ اس دوران ہمیں اپنی ذات کے سوا کوئی دوسرا دکھائی نہیں دیتا۔ ٹریفک جام میں حکومت یا ٹریفک پولیس کا کیا کردار ہے اس کے برعکس ذمہ داران کے علاوہ خود ہماری اپنی ذات کا کیا کردار ہے۔ کیا ہم خود اس دوران گردونوح سے نظریں چرائے صرف اور صرف منزل تک پہنچنے کے متمنی نہیں ہوتے؟

یقیناً تب انسانیت کی اصل صورت بے نقاب ہوتی ہے۔ کہ جب ہمیں کسی ضرورت مند کو راستہ دینا ہوتا ہے بے حسی خود غرضی کی چادر اوڑھے اپنی منزل کی جانب روانہ ہو جاتے ہیں۔ یہاں تک کہ بزرگ افراد بچے اور خواتین بھی دکھائی نہیں دیتے جو ٹریفک جام میں انتہائی اذیت کا شکار ہوتے ہیں۔ عوام الناس کی ذمہ داری بنتی ہے کہ ٹریفک جام کے دوران احتیاط سے کام لیں۔ خاص طور پر پیدل چلنے والے افراد سڑک عبور کرنے کی تگ و دو میں حادثے کا شکار بھی ہو سکتے ہیں۔ نیز کسی بھی مصیبت کو احتیاط کے ذریعے روکا جا سکتا ہے۔ اگر ہم آج بھی اپنی کوتاہیاں درست کر لیں اپنے فرائض سمجھنے لگیں تو مسائل میں کچھ نہ کچھ کمی آ سکتی ہے۔ اور اگر ہمارے اعمال درست ہو رہے ہیں۔ تو سمجھیں کہ بہار کے امکان روشن ہو رہے ہیں

عوام کو مقدم رکھنے والی جمہوریہ

شہریوں کی خدمت میں گورننس

تحریر: راج ناتھ سنگھ

مورخہ 16 مئی 1952 کو پہلی مقبول منتخب پارلیمنٹ سے خطاب کرتے ہوئے بھارت کے پہلے صدر ڈاکٹر راجندر پرساد نے اس لمحے کی تاریخی اہمیت کو اجاگر کیا۔ انہوں نے اراکین کو یہ بھی یاد دلایا کہ یہ بھارت کے سفر کے صرف ایک مرحلے کی تکمیل کا نشان ہے اور دوسرے مرحلے میں ملک یا عوام کے لیے ان کے آگے بڑھنے کے سفر میں کوئی آرام گاہ نہیں ہوگی۔

یہ ایک لطیف لیکن گہری یاد دہانی تھی کہ اگرچہ سیاسی آزادی اور آئینی خودمختاری حاصل کر لی گئی تھی، لیکن جمہوریہ کا کام مکمل ہونے سے بہت دور تھا۔ جیسا کہ ڈاکٹر پرساد نے کہا، بھارت کے سامنے حقیقی کام اپنے لوگوں کے لیے خوشی کا ایک پیمانہ لانا اور ان کے بوجھ کو کم کرنا ہے۔ ایک ایسی ذمہ داری جس نے نئی جمہوریہ کے اخلاقی مقصد کی وضاحت کی۔

اس اخلاقی ذمہ داری کو جمہوری حکمرانی کے مرکز میں رکھ کر، ڈاکٹر پرساد نے ریاست اور اس کے عوام کے درمیان تعلقات کو نئی شکل دی۔ بھارت اب رعایا کا ملک نہیں رہے گا، بلکہ شہریوں کی ایک جمہوریہ رہے گا جو سیاسی آواز میں برابر، آئین کا پابند، اور مشترکہ قومی سفر میں ساتھی مسافروں کیساتھ متحد رہے گا۔

بھارتیہ جمہوریہ، اس لیے، محض آزادی سے پیدا نہیں ہوئی، بلکہ ایک شعوری آئینی انتخاب سے ہوئی جس نے حقیقی معنوں میں جمہوریت قائم کی۔

جمہوریت کا خلاصہ اکثر لوگوں کی حکومت، عوام کے ذریعے اور عوام کے لیے کے طور پر کیا جاتا ہے، ایک ایسا جملہ جو اس کے ضروری فلسفے کو حاصل کرتا ہے۔

عوام کے اصول کو آئین کے اپنانے کے ساتھ ہی عملی شکل دی گئی، جس نے شہریوں کو خودمختاری دی اور ریاستی طاقت کو آئینی حدود کے تابع کر دیا۔ عوام کی طرف سے کے اصول کو 1952 کے پہلے عام انتخابات میں اظہار خیال کیا گیا، جب آفاقی بالغ حق رائے دہی نے ہر بالغ بھارتیہ کو، پس منظر سے قطع نظر، مساوی سیاسی آواز کے ساتھ ذمہ داری سونپی۔

تاہم، تیسرا سلسلہ، لوگوں کے لیے شہریوں کو ایجنسی اور فلاح و بہبود فراہم کرنے کے لیے ریاست کی جانب سے جاری ذمہ داری کو شامل کرتا ہے۔ ہر ریاستی عمل کو سماجی و اقتصادی انصاف اور پسماندہ اور پسماندہ طبقوں کی ترقی کے ہدف کی طرف لے جانا چاہیے۔ بھارتیہ آئین ریاست کو یہ بھی حکم دیتا ہے کہ وہ لوگوں کی فلاح و بہبود کے فروغ کے لیے ایک سماجی نظم کو محفوظ بنائے۔

ایک جمہوریہ کی کامیابی اس میں مضمر ہے کہ حکمرانی عوام کی کس حد تک خدمت کرتی ہے۔ جمہوری جواز صرف طریقہ کار سے نہیں بلکہ ریاست کی سماجی ضروریات کو پورا کرنے، عدم مساوات کو کم کرنے اور انسانی وقار کو برقرار رکھنے کی صلاحیت اور کارکردگی سے برقرار رہتا ہے۔ جمہوریہ کی طاقت کا اندازہ اس بات سے لگایا جاتا ہے کہ وہ اپنے کمزور ترین شہریوں کے ساتھ کیا سلوک کرتی ہے۔

بھارتیہ سیاسی فکر نے جمہوریت کے بارے میں انسانوں پر مبنی تفہیم پر مسلسل زور دیا ہے۔ قدیم بھارت میں یوگا۔ کشیما کا تصور فرد کی فلاح و بہبود اور تحفظ کی وکالت کرتا تھا۔ سرودیا کے بارے میں مہاتما گاندھی کے خیال نے سب کی ترقی خاص طور پر آخری شخص کی ترقی کا تصور کیا۔ دین دیال اپادھیائے کے ایکتما مانواد نے ترقی کے لیے ایک مکمل، انسانی مرکز کے نقطہ نظر کو بیان کیا۔

عصری طرز حکمرانی میں سب کا ساتھ، سب کا وکاس کا وژن جامع، عوام پر مبنی حکمرانی کے لیے ایک پائیدار نظریاتی عزم کی بازگشت کرتا ہے۔ یہ عہد، جس میں ریاست سب سے کمزور اور سب سے زیادہ کمزور لوگوں کی ترقی کو ترجیح دیتے ہوئے لوگوں کے لیے فعال طور پر کام کرتی ہے، نے پی ایم مودی کی قیادت میں گزشتہ 12 سالوں میں شاندار نتائج حاصل کیے ہیں۔ حکومت نے نظریاتی وژن کو ٹھوس عمل میں تبدیل کیا ہے، جس میں جامع ترقی کی فراہمی ہے جو معاشرے کے ہر کونے اور طبقے تک پہنچتی ہے۔

آئین کے حصہ 4 کے تحت، ریاست کام کی منصفانہ اور انسانی شرائط کا بندوبست کرنے کی پابند ہے۔ انتیس لیبر قوانین کو چار جامع لیبر کوڈز میں یکجا کر کے، آئینی ہدایت کے مطابق مزدوروں کے حقوق اور بہبود کو فروغ دینے کے لیے ایک موثر فریم ورک بنایا گیا ہے۔

پچھلی دہائی میں عوام کے لیے جامع ترقی کو فروغ دینے کے لیے سماجی و اقتصادی انصاف کو زیادہ ترجیح دی گئی ہے۔ عالمی بینک کے موسم بہار 2025 کے غربت اور مساوات کے مختصر اعداد و شمار کے مطابق، گزشتہ دہائی کے دوران، بھارت نے 171 ملین لوگوں کو انتہائی غربت سے نکالا ہے۔ معاشی طور پر کمزور طبقات کو تعلیمی اداروں اور ملازمتوں میں تحفظات فراہم کیے گئے ہیں تاکہ مثبت کارروائی کے ہدف کو آگے بڑھایا جا سکے۔

ترقی پسند قانون سازی، جیسے معذور افراد کے حقوق ایکٹ، 2016، اور مسلم خواتین (شادی کے حقوق کا تحفظ) ایکٹ، 2019، وقار اور مساوات کو برقرار رکھنے اور تاریخی طور پر پسماندہ گروہوں کے لیے ٹھوس انصاف فراہم کرنے کے لیے نافذ کیا گیا ہے۔

اس عوام پر مبنی حکمرانی کی سب سے طاقتور مثالوں میں سے ایک سوچھ بھارت مشن ہے۔ مشن نے نچلی سطح پر عوام کے لیے کے جمہوری آئیڈیل کو عملی جامہ پہنایا۔ صفائی کے اقدام سے کہیں زیادہ، یہ ایک ملک گیر تحریک بن گئی جس کا مرکز انسانی وقار، صحت عامہ، خواتین کی حفاظت، اور سماجی شمولیت پر تھا۔ روزمرہ کی زندگی پر اس کے گہرے اثرات کے باوجود طویل عرصے سے نظر انداز کیے گئے ایک مسئلے کو حل کرتے ہوئے، سوچھ بھارت مشن اس صدی کی دنیا کی سب سے بڑی اور کامیاب ترین لوگوں کی زیر قیادت اور لوگوں سے چلنے والی عوامی تحریک کے طور پر ابھرا ہے۔

مواقع اور حیثیت کی برابری کو یقینی بنانے کے لیے محروم، کم معذور، بوڑھے اور ذاتی المیے، مصیبت کا سامنا کرنے والوں کی فلاح و بہبود ضروری ہے۔ پردھان منتری غریب کلیان ان یوجنا کے تحت 80 کروڑ سے زیادہ لوگوں کو مفت کھانے کی فراہمی اس کی ایک مثال ہے۔

لاکھوں بھارتیہ خاندانوں کے لیے، پردھان منتری جیون جیوتی بیمہ یوجنا کا مطلب صرف ایک پالیسی سے زیادہ ہے۔ اس کا مطلب ان کی تاریک گھڑیوں میں وقار اور امید ہے۔ استفادہ کنندگان میں 3 5 فیصد خواتین اور 72 فیصد سے زیادہ دیہی بھارت سے ہیں، اس اسکیم نے ملک بھر میں لائف انشورنس تک رسائی کو بڑھا دیا ہے۔

جب وزیر اعظم نریندر مودی نے آتم نربھر بھارت کے لیے واضح اپیل کی تو یہ محض معاشی نعرہ نہیں تھا بلکہ انفرادی سطح پر خود انحصاری کی توسیع تھی۔ مدرا یوجنا اور اسکل انڈیا مشن جیسے اقدامات کے ذریعے شہریوں کو خود انحصاری، کاروباری، اور ان کی اپنی صلاحیتوں پر اعتماد کرنے کے لیے بااختیار بنانے پر زور دیا گیا۔ خود انحصاری انفرادی خودمختاری کی بنیاد پر ہے، اور ان مداخلتوں نے اسے فیصلہ کن فروغ دیا۔

اسی طرح، آیوشمان بھارت نے باوقار اور سستی صحت کی دیکھ بھال تک رسائی کو یقینی بنا کر آزادی کو بڑھانے کی کوشش کی، جب کہ جن دھن یوجنا نے لاکھوں غریبوں کو رسمی بینکنگ سسٹم میں لایا۔ انہیں بیایمان ساہوکاروں پر انحصار سے آزاد کر کے، اس نے ان لوگوں کے لیے مالی تحفظ اور ذاتی وقار بحال کیا جو طویل عرصے سے ادارہ جاتی امداد سے محروم تھے۔

لوگوں کے لیے حکمرانی کیبی جمہوری ضرورت ناری شکتی وندن ادھینیم میں طاقتور اظہار تلاش کرتی ہے، جو لوک سبھا اور ریاستی قانون ساز اسمبلیوں میں خواتین کے لیے 3 3 فیصد ریزرویشن فراہم کرتی ہے۔

یہ اصلاحات سماجی بنیاد کو وسیع کر کے عوام کو تقویت دیتی ہے جہاں سے خودمختاری کا استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ نمائندہ اداروں کو معاشرے کے تنوع کا زیادہ عکاس بنا کر عوام کے ذریعے کو تقویت بخشتا ہے۔ سب سے اہم بات یہ ہے کہ یہ عوام کے لیے کے اصول کو آگے بڑھاتا ہے اور اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ حکمرانی کے نتائج زندگی کے تجربات سے جڑے نقطہ نظر سے تشکیل پاتے ہیں۔

اس لیے بھارت کا جمہوری سفر کوئی مستحکم آئینی کامیابی نہیں ہے بلکہ ایک مسلسل قومی منصوبہ ہے۔ جب کہ آئین اور انتخابات جمہوریت کا ڈھانچہ قائم کرتے ہیں، جمہوریہ ذمہ دار حکمرانی، اخلاقی قیادت، اور عوام کی امنگوں کے ساتھ مسلسل مشغولیت کے ذریعے برقرار رہتی ہے۔ جمہوریت، اپنے حقیقی معنوں میں، تب قائم رہتی ہے جب ریاست عوام کے لیے حکومت کرنے کے لیے غیر متزلزل طور پر پرعزم رہتی ہے۔

جمہوریہ کی طاقت نہ صرف اس کے اداروں کی برقراری میں ہے بلکہ حکمرانی کو اس کے عوام کی زندہ حقیقتوں کے ساتھ ہم آہنگ کرنے کی مسلسل کوشش میں ہے۔ ہر نسل سے آئینی وعدے کی تجدید کے لیے کہا جاتا ہے کہ آزادی کو وقار، موقع اور سب کے لیے انصاف کو شرمندہ تعبیر ہونا چاہیے۔ بھارتیہ جمہوریہ ایک مکمل منصوبہ نہیں ہے۔ یہ ایک مشترکہ ذمہ داری ہے، جسے جمہوری شراکت داری سے برقرار رکھا جاتا ہے اور اس بات سے اندازہ لگایا جاتا ہے کہ ریاست اپنے شہریوں کی کتنی وفاداری سے خدمت کرتی ہے۔

اس 77 ویں یوم جمہوریہ پر، یہ کہا جا سکتا ہے کہ شہری آج حکمرانی کے مرکز میں ہیں، اور بھارتیہ جمہوریہ ترقی کر رہا ہے، سماجی انصاف کو مضبوط بنا رہا ہے، اقتصادی شمولیت کو قابل بنا رہا ہے، اور فلاح پر مبنی جمہوریہ کے آئینی وژن کو تقویت دے رہا ہے۔

گرین لینڈ کے بحران سے یورپ نے کیا سیکھا؟

خصوصی تحریر: اسد مرزا

امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اعلان کیا کہ انہوں نے نیٹو کے سکریٹری جنرل مارک روٹے کے ساتھ "مستقبل کے معاہدے کا فریم ورک تشکیل دے دیا ہے"، جس سے یورپ میں یہ امیدیں قائم ہوئیں کہ شاید گرین لینڈ کا بحران ختم ہو سکتا ہے۔ مبینہ طور پر یہ فریم ورک گرین لینڈ پر ڈنمارک کی خودمختاری کا احترام کرتا ہے اور اس کے بجائے اس علاقے میں امریکہ کی فوجی موجودگی کو یقینی بنانے، اہم معدنیات سے متعلق معاہدوں پر اتفاق کرنے اور آرکٹک سکیورٹی اور ٹرمپ کے 'گولڈن ڈوم' میزائل دفاع کے نظام سمیت تعاون میں اضافہ کرنے پر توجہ مرکوز کرتا ہے۔

یا یوں کہا جائے کہ کم از کم ابھی کے لئے، بحران کا بدترین دور گزر گیا ہے۔ لیکن پچھلے کچھ دنوں سے یورپ کے رہنماؤں کے مابین ہونے والی بحث نے زور دیا ہے کہ کچھ مسائل ایسے بھی ہیں جو حل نہیں کئے جا سکتے ہیں۔ تو کیا ان کے حل کے لئے انہیں ٹرمپ کے ساتھ مفاہمت اور نرم رویے اختیار کرنا چاہئے یا جب وہ انہیں دوبارہ دھمکی دیں تو اس وقت انہیں متحد رہ کر کوئی جواب دینا چاہئے۔

یورپ نے پچھلے سال سے جو سبق سیکھے ہیں، خاص طور پر گرین لینڈ کے مسئلے پر، اس سے یوروپی لیڈران پر یہ واضح ہو جانا چاہئے کہ مستقبل میں ان کی حکمت عملی کیا ہوگی۔ کیا وہ ٹرمپ اور ان کے مشیروں سے نرمی سے بات کریں یا کوئی غیر متزلزل سخت رویہ اختیار کریں۔

اگر یورپ کے قائدین صرف ٹرمپ کی تعریف کرتے رہتے ہیں تو امکان ہے کہ ٹرمپ جب دوبارہ پھر کوئی غیر مناسب مطالبہ کریں تو ایک مرتبہ پھر یوروپی قائدین کے درمیان پھوٹ پڑ سکتی ہے۔

پچھلے ہفتے کے واقعات اس نفسیات کو ظاہر کرنے میں مدد دیتے ہیں۔ کچھ دن پہلے ہی، ٹرمپ نے گرین لینڈ لینے میں طاقت کے استعمال کو مسترد کرنے سے انکار کر دیا تھا، اور انہوں نے آٹھ ممالک پر محصولات عائد کرنے کا وعدہ بھی کیا تھا جنہوں نے حال ہی میں امریکن سیکیورٹی مشن کے خلاف اس علاقے میں اپنے فوجی دستے بھیج دیے تھے۔ حالانکہ اس تعیناتی کو امریکی فوج کے خلاف پوری طرح سے ہم آہنگ کرنا بھی ایک مشکل کام ثابت ہوا تھا۔

اس کے بعد، جمعہ 23) جنوری) کی صبح ڈیووس میں ورلڈ اکنامک فورم میں ایک تقریر میں، ٹرمپ نے یورپ پر غصہ کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ "اگر آج امریکہ نہ ہوتا تو آپ سب جرمن اور تھوڑا سا جاپانی بول رہے ہوتے۔" انہوں نے اپنی اس دلیل کا اعادہ کیا کہ "کوئی بھی ملک یا ملکوں کا گروپ کسی بھی پوزیشن میں نہیں ہے کہ وہ ریاستہائے متحدہ کے علاوہ گرین لینڈ کو محفوظ بنا سکے۔ "انہوں نے دعویٰ کیا، "یہ ہمارا علاقہ ہے۔ "لیکن ہم نے طاقت کے استعمال سے انکار کرتے ہوئے کہا ہے کہ بجائے طاقت کے ہم 'فوری مذاکرات' کے ذریعے گرین لینڈ کو حاصل کرنا چاہتے ہیں۔

اس کو ایک بڑی رعایت کے طور پر دیکھا گیا، لیکن اس سے مزید سوالات بھی پیدا ہوئے۔ اگر ڈنمارک نے ملکیت کی منتقلی سے انکار کر دیا تو کیا ہوگا؟ کیا پھر طاقت کا استعمال کیا جائے گا؟ سینئر لنڈسے گراہم، جو ڈیووس میں یورپی عہدیداروں سے ملاقات کر رہے تھے، انہوں نے ٹرمپ کی تقریر کے فوراً بعد ہی ایک سوشل میڈیا پوسٹ کے ساتھ مزید پیچیدگی قائم کر دی۔ اپنے پیغام میں انہوں نے معصومیت کے ساتھ پوچھا کہ اگر ڈنمارک نے ریاستہائے متحدہ کو گرین لینڈ کو قانونی ٹائٹل نہیں دیا تو کیا ہوگا۔

تاہم، اپنی تقریر کے صرف ایک گھنٹہ بعد ہی، ٹرمپ نے اپنے نرخوں کے خطرے کو بازیافت کیا اور اعلان کیا کہ مذکورہ بالا فریم ورک حاصل کر لیا گیا ہے۔ نیو یارک ٹائمز نے اطلاع دی کہ یورپی عہدیداروں نے گرین لینڈ کے امریکی فوجی اڈوں پر امریکہ کو خودمختاری دینے پر تبادلہ خیال کیا ہے۔ لیکن مذاکرات کے براہ راست علم رکھنے والے ایک یورپی عہدیدار نے کہا کہ یہ اس معاہدے کا حصہ نہیں ہے۔

اگر فریم ورک حتمی ہو جاتا ہے تو، یہ ڈینش ڈپلومیسی کی فتح ہوگی۔ پچھلے ایک سال سے، کوپن ہیگن نے ٹرمپ انتظامیہ کے ساتھ اپنے تمام پالیسی مطالبات پر کام کرنے کی پیش کش کی ہے لیکن ساتھ ہی اس نے دو شرطیں بھی عائد کیں اور ان پر اس نے بھی نرمی دکھانے کا اشارہ نہیں دیا۔ اس نے واضح طور پر کہا کہ ڈنمارک علاقائی سالمیت یا گرین لینڈ کے خود ارادیت کے حق پر بھی سمجھوتہ نہیں کرے گا۔

اس کے برعکس، بہت سے دوسرے یورپی رہنماؤں نے گذشتہ سال کے دوران ٹرمپ کے بار بار دھونس دینے پر کوئی معقول یا ترکی بہ ترکی جواب نہیں دیا ہے۔ انہوں نے اپنے دفاعی اخراجات کو بڑھا کر اپنے جی ڈی پی کا 5 فیصد تک ٹرمپ کے مطالبے پر اپنے دفاعی بجٹ بڑھانے پر اتفاق کیا۔

اس نرم رویے نے ایک حد تک ٹرمپ کو نیٹو چھوڑنے کے بارے میں بات نہ کرنے پر مجبور کر دیا ساتھ ہی انہوں نے یوکرین کو ہتھیار فروخت کرنے اور انٹیلیجنس مدد فراہم کرنے پر بھی اتفاق کیا اور اس نقطہ نظر نے کل کے اس اعلان کے لئے راستہ تیار کیا۔

یورپی ممالک نے ٹرمپ کی جارحیت کے امکانی اخراجات میں اضافے میں بھی کلیدی کردار ادا کیا۔ یوروپی یونین نے امریکہ پر 93 بلین ڈالر کے محصولات عائد کرنے پر اتفاق کیا اگر ٹرمپ نے دھمکی دی تھی تو حقیقت میں اس کا اثر کیا پڑا اور کچھ رہنماؤں، بشمول فرانسیسی صدر ایمانوئل میکرون نے، جنہیں یورپی "بازوکا" کے نام سے بھی جانا جاتا ہے۔ ان کے مختلف بیانات نے ٹرمپ کو دیگر یوروپ مخالف اسکیموں کے بارے میں سوچنے پر بھی اکسایا۔

گرین لینڈ کا بحران کئی طریقوں سے یورپی باشندوں کے ٹرمپ کے بارے میں خوف کا مجموعہ تھا، جس نے نیٹو کے اتحادی پر حملے اور اتحاد کو تحلیل کرنے کا نظارہ پیش کیا۔ لیکن مجموعی طور پر جس طریقے سے ٹرمپ نے دھمکیاں دیں اس کا یوروپی قائدین پر بالکل الٹا اثر ہوا۔

دریں اثنا امریکہ کے سب سے وفادار اتحادی یعنی کہ برطانیہ کو بھی ٹرمپ کے غیر مہذب اور غلط بیانات پر اپنی ناراضگی کا اظہار کرنا پڑا۔ برطانوی وزیر اعظم کیئر اسٹارمر نے افغانستان میں ناٹو فورسز کے جنگی محاذ کی صف اول، میں شامل نہ ہونے کے ٹرمپ کے دعوے پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ صرف امریکہ ہی نہیں بلکہ ناٹو کے ہر رکن ممالک کے فوجیوں نے بلا مبالغہ اپنی جانیں افغانستان میں نچھاور کی تھیں اور ٹرمپ سمیت کوئی بھی حقیقت کی نفی نہیں کر سکتا۔ دریں اثنا برطانیہ کے شہزادہ ہیری نے بھی ٹرمپ کے اس بیان کے حوالے سے کہا کہ جن فوجیوں نے اپنی جان افغانستان میں نچھاور کی ان کو ہمیں عزت اور احترام کے ساتھ یاد کرنا چاہئے۔ یعنی کہ ٹرمپ کے سب سے قریبی اتحادی ہی ان کی زبان و گفتار سے نالاں ہیں اور یہ باقی یوروپی ممالک کے لئے بھی سبق ہونا چاہئے۔

مجموعی طور پر دیکھا جائے تو صدر ٹرمپ کے مختلف بیانات ان کی مہمات سب ایک ایسے شخص کی ذہنیت کی نمائندگی کرتی نظر آتی ہیں جو کہ ذہنی طور پر عالمی مسائل پر ایک بچے کی عقل رکھتا ہے اور ساتھ ہی ایک شاطر کاروباری کی طرح صرف اپنی جیب میں آنے والے منافع کو ہی دیکھتا ہے اور کوئی بھی شخص ان خصوصیات کی وجہ سے اس بڑے عہدے پر فائز نہیں ہونا چاہیے جس پر صدر ٹرمپ فائز ہیں۔

اگلے مہینے یہ قانون سازی کا آغاز کرے گا جس میں اسٹریٹجک شعبوں سے متعلق "یورپ میڈ" کی ضروریات شامل ہوں گی اور یورپی یونین میں کسی بھی براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری کے لئے مشروطی شقوں کو مضبوط بنانا ہوگا۔

باقیات

ملک نے آپریشن سندور

مساوات اور بھائی چارہ کے نظریات ہماری جمہوریت کی وضاحت کرتے ہیں۔ آئین کے معماروں نے قوم پرستی کے جذبے اور ملک کے اتحاد کو آئینی التزامات کی ایک مضبوط بنیاد فراہم کی ہے۔انہوں نے کہا کہ مرد آہن سردار ولبھ بھائی پٹیل نے ہماری قوم کو متحد کیا۔گذشتہ برس 31 اکتوبر کو ممنون ہم وطنوں نے جوش وخروش سے اُن کا 150 واں یوم پیدائش منایا۔ اُن کے 150 ویں یوم پیدائش کے مقدس موقع سے وابستہ یادگاری تقریبات منائی جا رہی ہیں۔ یہ تقریبات ہم وطنوں میں قومی اتحاد اور فخر کے احساس کو تقویت دیتی ہیں۔شمال سے جنوب اور مشرق سے مغرب تک ہمارے قدیم ثقافتی اتحاد کا تانا بانا ہمارے آباو اجداد نے بنا تھا۔قومی اتحاد کی شکلوں کو زندہ رکھنے کی ہر کوشش انتہائی قابل ستائش ہے۔گذشتہ برس 7 نومبر سے ہمارے قومی گیت 'وندے ماترم' کی تخلیق کے 150 سال مکمل ہونے کی تقریبات بھی منائی جا رہی ہیں۔انہوں نے کہا کہ آپ سب ہماری متحرک جمہوریت کو مضبوط بنا رہے ہیں۔ ہماری تینوں افواج کے بہادر سپاہی مادر وطن کی حفاظت کے لیے ہمیشہ مستعد رہتے ہیں۔ ہمارے دیانت دار پولیس اہلکار اور مرکزی مسلح افواج کے جوان ہم وطنوں کی داخلی سلامتی کے لیے ہمیشہ تیار رہتے ہیں۔ہمارے اَنّ داتا کسان ہم وطنوں کے لیے خوراک پیدا کرتے ہیں۔ ہمارے ملک کی محنتی اور باصلاحیت خواتین کئی شعبوں میں نئے معیارات قائم کر رہی ہیں۔خدمت کے جذبے سے سرشار ہمارے ڈاکٹر، نرسیں اور تمام صحت کارکنان ہمارے ہم وطنوں کی صحت کا خیال رکھتے ہیں۔ ہمارے محنتی صفائی متر ملک کو صاف ستھرا رکھنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ ہمارے روشن خیال اساتذہ آنے والی نسلوں کی تعمیر کرتے ہیں۔ ہمارے عالمی معیار کے سائنسداں اور انجینئر ملک کی ترقی کو نئی سمت دیتے ہیں۔ ہمارے محنتی مزدور بھائی بہن ملک کی تعمیر نو کرتے ہیں۔ ہمارے ہونہار نوجوان اور بچے اپنی صلاحیتوں اور تعاون سے ملک کے سنہری مستقبل کے تئیں ہمارے اعتماد کو مضبوط کرتے ہیں۔ ہمارے باصلاحیت فنکار، کاریگر اور ادیب ہماری بھرپور روایات کو جدید اظہار دے رہے ہیں۔متعدد شعبوں کے ماہرین ملک کی کثیر جہتی ترقی کو سمت دے رہے ہیں۔ ہمارے پُرجوش کاروباری افراد ملک کو ترقی یافتہ اور خود کفیل بنانے میں اپنا تعاون دے رہے ہیں۔ بے لوث جذبے سے معاشرے کی خدمت کرنے والے افراد اور ادارے بے شمار لوگوں کی زندگی کو روشن کرنے کا کام کر رہے ہیں۔سرکاری اور غیر سرکاری دفاتر اور اداروں میں کام کرنے والے تمام ذمہ دار لوگ اپنی خدمات قوم کی تعمیر کے لیے وقف کر رہے ہیں۔عوامی خدمت کے لیے پُرعزم عوامی نمائندے ہم وطنوں کی اُمنگوں کے مطابق فلاح و بہبود اور ترقی کے اہداف حاصل کر رہے ہیں۔ اِس طرح سبھی باخبر اور حساس شہری ہماری جمہوریہ کی ترقی کے سفر کو آگے بڑھا رہے ہیں۔ ہماری جمہوریت کو مضبوط بنانے کی کوششوں میں مصروف سبھی ہم وطنوں کی میں، دل سے ستائش کرتی ہوں۔ بھارتی تارکین وطن ہماری جمہوریہ کی شبیہ کو عالمی سطح پر فخر کے احساسات عطا کرتے ہیں۔ میں اُن کی خاص طور پر ستائش کرتی ہوں یہ صدر دروپدی نے کہا کہ ملک کی ترقی کے لیے خواتین کا فعال اور بااختیار ہونا انتہائی اہم اور ضروری ہے۔ اُن کی صحت، تعلیم، سلامتی اور اقتصادی طور پر انہیں بااختیار بنانے کی قومی کوششوں سے مختلف شعبوں میں خواتین کی شراکت داری میں اضافہ ہوا ہے۔ بیٹی بچاؤ، بیٹی پڑھاؤ مہم سے بیٹیوں کی تعلیم کی حوصلہ افزائی ہوئی ہے۔ پردھان منتری جن دھن یوجنا کے تحت اب تک 57 کروڑ سے زیادہ بینک کھاتے کھولے جا چکے ہیں۔ ان میں خواتین کے کھاتے تقریباً 56 فیصد ہیں۔ہماری بہنیں اور بیٹیاں روایتی دقیانوسی تصورات کو توڑ کر آگے بڑھ رہی ہیں۔خواتین ملک کی مجموعی ترقی میں فعال کردار ادا کر رہی ہیں۔ 10 کروڑ سے زیادہ سیلف ہیلپ گروپوں سے وابستہ بہنیں ترقی کی نئی عبارت رقم کر رہی ہیں۔ خواتین، کھیتوں سے لے کر خلا تک، خود کے روزگار سے لے کر افواج تک اپنی موثر شناخت بنا رہی ہیں۔ ہماری بیٹیوں نے کھیلوں کے میدان میں عالمی سطح پر نئے معیارات قائم کیے ہیں۔صدر نے کہا کہ ہمارے اَنّ داتا کسان، ہمارے سماج اور معیشت کی ریڑھ کی ہڈی ہیں۔ کسانوں کی محنت کش نسلوں نے ہمارے ملک کو غذائی اجناس کے معاملے میں خود کفیل بنایا ہے۔ہم کسانوں کی محنت کی بدولت ہی زراعت پر مبنی مصنوعات برآمد کر پا رہے ہیں۔ متعدد کسانوں نے کامیابی کی بہت متاثر کن مثالیں پیش کی ہیں۔ کسان بھائی بہنوں کو اُن کے پیداوار کی مناسب قیمت ملے، رعایتی شرح سود پر قرض ملے، موثر بیمہ تحفظ ملے، کاشتکاری کے لیے اچھے بیج ملیں، آبپاشی کی سہولت ملے، زیادہ پیداوار کے لیے کھاد دستیاب ہو، اُنہیں جدید زرعی طریقوں سے جوڑا جائے اور نامیاتی کاشتکاری کو فروغ دیا جائے، ان سبھی موضوعات کو ترجیح دی جا رہی ہے۔ پی ایم کسان سمان ندھی کے ذریعے کسان بھائی بہنوں کے تعاون کا احترام کیا جا رہا ہے اور اُن کی کوششوں کی حمایت کی جا رہی ہے۔ دہائیوں سے غربت سے نبرد آزما لاکھوں ہم وطنوں کو خط افلاس سے اوپر لایا گیا ہے۔ ہم مستقبل قریب میں دنیا کی تیسری سب سے بڑی معیشت بننے کے ہدف کو حاصل کرنے کی طرف بڑھ رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ حکومت اور عوام کے درمیان فاصلہ مسلسل کم کیا جا رہا ہے، باہمی اعتماد پر مبنی اچھی حکمرانی پر زور دیا جا رہا ہے، عوام کے مفاد میں بہت سے غیر ضروری قوانین کو منسوخ کیا گیا ہے ، بہت سی تعمیلات کو ختم کیا گیا ہے اور نظامات کو آسان بنایا گیا ہے۔ ٹیکنالوجی کے ذریعے مستفیدین کو سہولیات سے براہ راست جوڑا جا رہا ہے۔ روزمرہ کی زندگی کو بہتر بنانے کے مقصد کے ساتھ زندگی گزارنے میں آسانی کو ترجیح دی جا رہی ہے۔صدر جمہوریہ نے کہا کہ گذشتہ برس ہمارے ملک نے آپریشن سندور کے ذریعے دہشت گردانہ اہداف کو درست طریقے سے نشانہ بنایا۔ دہشت گردی کے بہت سے ٹھکانوں کو تباہ کر دیا گیا اور بہت سے دہشت گردوں کو اُن کے انجام تک پہنچایا گیا۔سکیورٹی کے میدان میں ہماری خود کفالت سے آپریشن سندور کو تاریخی کامیابی ملی۔ سیاچن بیس کیمپ پہنچ کر میں نے بہادر فوجیوں کو انتہائی نا مساعد حالات میں بھی ملک کے تحفظ کے لیے پوری طرح تیار اور پُرجوش دیکھا۔ بھارتی فضائیہ کے لڑاکا طیاروں، سکھوئی اور رافیل میں پرواز بھرنے کا موقع بھی مجھے ملا۔ میں فضائیہ کی جنگی مہارتوں سے واقف ہوئی۔ میں نے بھارتی بحریہ کے مقامی طور پر تیار کردہ طیارہ بردار بحری جہاز آئی این ایس وکرانت کی غیر معمولی صلاحیتوں کا مشاہدہ کیا۔ میں بحری آبدوز آئی این ایس واگھشیر میں سمندر کی گہرائیوں تک گئی۔فوج، فضائیہ اور بحریہ کی طاقت کی بنیاد پر ہماری سکیورٹی کی صلاحیت پر ملک کے لوگوں کو پورا اعتماد ہے۔ ماحولیاتی تحفظ آج ایک بہت اہم ترجیح ہے۔ مجھے فخر محسوس ہوتا ہے کہ بھارت نے ماحولیات سے متعلق کئی شعبوں میں عالمی برادری کی رہنمائی کی ہے۔ فطرت کے ساتھ ہم آہنگی میں رہنا بھارت کی ثقافتی روایت کا حصہ رہا ہے۔ یہ طرزِ زندگی عالمی برادری کو دیے گئے ہمارے پیغام 'لائف اسٹائل فار انوائرنمنٹ' یعنی 'لائف' کی بنیاد ہے۔ ہم ایسی کوشش کریں جن سے آنے والی نسلوں کے لئے دھرتی ماتا کے انمول وسائل دستیاب رہ سکیں۔ ہماری روایت میں پوری کائنات میں امن وامان قائم رہنے کی دعا کی جاتی رہی ہے۔ انسانیت کا مستقبل تب ہی محفوظ ہوسکتا ہے جب پوری دنیا میں ایک پُرامن نظام قائم ہو۔ دنیا کے کئی حصوں میں موجود بدامنی کے ماحول میں بھارت کی طرف سے عالمی امن کا پیغام پھیلایا جا رہا ہے۔

اٹھارہ برس کے

ہی اپنا نام ووٹر فہرست میں ضرور درج کرائیں۔ اپنے ماہانہ ریڈیو پروگرام من کی بات میں وزیراعظم نے ووٹروں کو "جمہوریت کی روح" قرار دیتے ہوئے کہا کہ "آج رائے دہندگان کے قومی دن کے موقع پر میں ایک بار پھر اپنے نوجوان ساتھیوں سے درخواست کرتا ہوں کہ جیسے ہی وہ 18 برس کے ہوں، خود کو بطور ووٹر ضرور رجسٹر کروائیں۔ اس سے نہ صرف آئین کی جانب سے ہر شہری سے متوقع فرض شناسی پوری ہوگی بلکہ ملک کی جمہوریت بھی مضبوط ہوگی۔"انہوں نے جمہوریت کو زندہ رکھنے کے لیے زمینی سطح پر کام کرنے والے انتخابی عمل سے وابستہ افراد کی بھی تعریف کی۔ وزیر اعظم نے کہا کہ عام طور پر جب کوئی 18 برس کا ہو کر ووٹر بنتا ہے تو اسے زندگی کا ایک معمولی مرحلہ سمجھا جاتا ہے، لیکن حقیقت میں یہ کسی بھی ہندوستانی شہری کی زندگی کا ایک نہایت اہم لمحہ ہوتا ہے۔ انہوں نے اس موقع کو جشن کے طور پر منانے کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ جس طرح کسی کی سالگرہ پر مبارکباد دی جاتی ہے، اسی طرح جب بھی کوئی نوجوان پہلی بار ووٹر بنے تو پورا محلہ، گاؤں یا شہر مل کر اس کا خیر مقدم کرے اور مٹھائیاں تقسیم کی جائیں۔ اس سے عوام میں ووٹنگ کے تئیں بیداری میں اضافہ ہوگا۔

جموں کشمیر میں جھوریت

ایک مضبوط، منصفانہ اور خوشحال ہندوستان کے حقیقی معمار بن سکیں۔ اُنھوں نے کہا، 'ہر ڈالا گیا ووٹ ہماری قوم کی عمارت کی بنیاد بنتا ہے۔ اِس طرح اِنتخابات محض موجودہ دور کے انتخاب نہیں بلکہ ہماری آنے والی نسلوں، اجتماعی تقدیر اور جمہوری استحکام کے تئیں ہماری ذمہ داری کا اظہار ہیں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا، 'حقِ رائے دہی ذمہ داری، شفافیت اور حکومتی جوابدہی کو تقویت دیتی ہے۔ مجھے پختہ یقین ہے کہ ووٹ شہریوں کی خواہشات، یقین اور مقصد کا طاقتور اظہار ہے۔ جموں وکشمیر کو یہ کبھی نہیں بھولنا چاہیے۔ جمہوریت کی اصل روح یہی ہے کہ ہماری اجتماعی مرضی ہی قوم کی سمت متعین کرتی ہے۔'' انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ہر ووٹ پالیسیوں، اداروں اور قومی سمت کو تشکیل دینے کی طاقت رکھتا ہے۔ اُنھوں نے کہا کہ جب ذمہ داری کے ساتھ ووٹ استعمال کیا جائے تو بیلٹ ملک کی تقدیر کے تعین کا سب سے مؤثر ذریعہ بن جاتا ہے۔ منوج سنہا نے کہا، 'ہندوستان جو دُنیا کی سب سے بڑی جمہوریت ہے ، برابری اور ہم آہنگی کو فروغ دیتے ہوئے غیر معمولی بلندیوں کو چھوا ہے۔ ہماری جمہوری بنیادیں گہرائی اور مضبوطی میں بے مثال ہیں۔ اگر چہ کئی ممالک نے ہمارے ساتھ ہی آزادی حاصل کی لیکن جمہوریت سب سے زیادہ مضبوطی کے ساتھ بھارتی سرزمین پر پروان چڑھی ہے۔'' اُنہوں نے نوجوانوں اور ان شہریوں کو مُبارک باد دی جنہیں دہائیوں بعد پہلی بار اپنے حق رائے دہی کے مکمل استعمال کا موقعہ ملا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے 2024 کے تاریخی لوک سبھا اور جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی اِنتخابات کے کامیاب اِنعقاد پر الیکشن کمیشن آف انڈیا اور جموں وکشمیر کے چیف الیکٹورل آفس کی بھی ستائش کی۔ اُنہوں نے کہا، ''جموں و کشمیر میں جمہوریت پر اعتماد مضبوط ہوا ہے اور جمہوری اَقدار گہرائی سے محسوس کی جاتی ہے۔ 2024 میں ووٹروں کی غیر معمولی شرکت اس بات کا ثبوت ہے کہ شہری ووٹ ڈالنے کو محض حق نہیں بلکہ ایک فرض سمجھتے ہیں۔'' اِس موقعہ پر لیفٹیننٹ گورنر نے اَفسران اور عوام کو قومی یوم رائے دہندگان کا حلف بھی دلایا۔ اُنہوں نے جموں وکشمیر کے مختلف اضلاع کے ضلعی اِنتخابی اَفسران، سول و پولیس انتظامیہ کے سینئر افسران، یوتھ آئیکنز اور دیگر متعلقہ محکموں کے نمائندوں کی عزت افزائی کی۔ اُنہوں نے نئے ووٹروں میں انتخابی فوٹو شناختی کارڈ (ای پی آئی سی) بھی تقسیم کیے۔تقریب میں فن کاروں، سماجی تنظیموں کے اراکین اور نوجوانوں کی دلفریب فارمنسز پیش کی گئیں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے ووٹنگ کی اہمیت پر ان کی تخلیقی پیشکشوں کو خصوصی طور پر سراہا۔ اس تقریب میں چیف الیکشن کمشنر آف انڈیا گیانیش کمار کا ویڈیو پیغام بھی شامل اس موقعہ پر چیف سیکرٹری اٹل ڈولو، ڈی جی پی شری نلین پربھات، ایڈیشنل چیف سیکرٹریز شالین کابرا اور شیلندر کمار، پرنسپل سیکرٹری داخلہ چندر کر بھارتی، چیف الیکٹورل آفیسر جموں وکشمیر سنجیو ورما، آئی جی پی جموں بھیم سین توتی، صوبائی کمشنر جموں رمیش کمار، پولیس اور سول انتظامیہ کے سینئر افسران، ممتاز شہری اور بڑی تعداد میں نوجوان موجود تھے۔

جموں وکشمیر میں بھرتیوں

اگر کسی نے نقل، بے ایمانی یا امتحان چھیڑ چھاڑ کا راستہ اپنایا ہے، اسے بخشا نہیں جائے گا۔'وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے بتایا کہ وہ گلمرگ عوام کی شکایات کے بعد آئے ہیں جہاں برف ہٹانے اور بجلی کی فراہمی میں کچھ معمولی خامیاں تھیں جنہیں انتظامیہ دور کر رہی ہے۔انہوں نے کہا کہ رواں ماہ جنوری کا بیشتر حصہ خشک گزرا تھا، اس لیے یہ برف باری نہ صرف سیاحتی شعبے کے لیے فائدہ مند ہے بلکہ گرمیوں میں پانی کی قلت کو بھی کم کرے گی۔ عمر عبداللہ کے مطابق 26 اور 27 جنوری کو مزید برف باری متوقع ہے جبکہ نئی اسکی لفٹ کو کچھ ہی گھنٹوں میں فعال کر دیا جائے گا۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ گزشتہ برس کھیلو انڈیا گیمز کو برف باری نہ ہونے کے سبب کئی بار ملتوی کرنا پڑا تھا، تاہم اس سال کے حالات سازگار دکھائی دے رہے ہیں۔انہوں نے انکشاف کیا کہ تیز ہواؤں اور بھاری برف باری کے باعث ریاست میں بجلی کی دستیابی 1700 میگاواٹ سے گھٹ کر 100 میگاواٹ تک آگئی تھی، تاہم گزشتہ شب تک یہ بحال ہو کر 1500 میگاواٹ سے تجاوز کر گئی۔ وزیر اعلیٰ نے امید ظاہر کی کہ سب سے زیادہ متاثرہ علاقوں میں بھی بہت جلد مکمل بجلی بحال کر دی جائے گی۔عمر عبداللہ نے کہا کہ نیشنل کانفرنس ہمیشہ جموں و کشمیر کی وحدت کی حمایت کرتی آئی ہے۔ 'ہم نے کبھی بھی ریاست کے کسی حصے کی علیحدگی کی حمایت نہیں کی۔ لداخ کو الگ کیا گیا، مگر ہم چاہتے ہیں کہ وہ دوبارہ جموں وکشمیر کا حصہ بنے۔ جموں کی تقسیم کی بھی ہم نے کبھی تائید نہیں کی۔ یہ بی جے پی اور اس کے اتحادی تھے جنہوں نے ریاست کو تقسیم کیا۔'

یوم جمہوریہ پر

اپنے فرض کو اولین ترجیح دی ہے۔ ان کا حوصلہ اور دیانتداری ہم سب کے لیے فخر اور نئی نسل کے لیے مشعلِ راہ ہے۔'ایل جی نے جموں وکشمیر پولیس سروس کے ان اہلکاروں کو بھی مبارکباد دی جنہیں میڈل برائے قابل تعریفی خدمات سے نوازا گیا۔ ان کے مطابق اصلاحی اداروں کی خدمات اکثر پس منظر میں رہتی ہیں، مگر امن وامان کے نظام میں ان کا کردار بنیادی حیثیت رکھتا۔منوج سنہا نے امید ظاہر کی کہ ان اعزاز یافتہ اہلکاروں کی بہترین کارکردگی نوجوانوں کو خدمت، ایمانداری اور بہادری کی راہ اپنانے کی ترغیب دے گی۔

لیفٹیننٹ گورنر نے

کہا، "خود کو دلکش قدرتی شان وشوکت اور متحرک ثقافتی ٹیپسٹری میں غرق کریں۔ اپنے پرسکون منظر اور بھرپور ورثے کے ساتھ، جموں وکشمیر ایک ایسے سفر کا وعدہ کرتا ہے جو روح کو تازہ دم اور تحریک دیتا ہے۔"اس اپیل کو یونین ٹیریٹری میں سیاحت اور پروجیکٹ کو معمول پر لانے کے لیے انتظامیہ کی مسلسل کوششوں کے حصے کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ جمعہ کے روز وادی کشمیر میں شدید برف باری کے بعد طویل خشک موسم ختم ہونے کے بعد سیاحت کا میدان آیا ہے۔ وادی میں پیر کی رات سے ایک اور مغربی ڈسٹربنس دیکھنے کی توقع ہے۔

یوم جمہوریہ کی

کے انتظامات کو حتمی شکل دے دی گئی ہے۔ سرمائی دارالحکومت جموں جہاں مولانا آزاد سٹیڈیم میں یوم جمہوریہ کی مرکزی تقریب منعقد ہوگی، جس میں لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا پرچم کشائی کی رسم انجام دیں گے، کے اردگرد سخت سکیورٹی پہرہ بٹھایا گیا ہے۔اسی طرح گرمائی دارالحکومت سرینگر کے بخشی اسٹیڈیم جہاں نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار م چودھری پرچم کشائی کی رسم انجام دیں گے، کو بھی سخت سکیورٹی کے حصار میں رکھا گیا ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ بخشی اسٹیڈیم سرینگر کو سکیورٹی فورسز نے پوری طرح سے سیل کیا ہے اور کسی کو بھی اندر جانے کی اجازت نہیں دی جا رہی ہیں۔ دریں اثنا شہر میں ناخوشگوار واقعات کو ٹالنے کے لئے جگہ جگہ پر ناکے بٹھائے گئے ہیں، جہاں نہ صرف ہر آنے جانے والی گاڑی بالخصوص دو پہیہ گاڑیوں کی تلاشی لی جاتی ہے، بلکہ ان میں سوار افراد کی جامہ تلاشی لینے کے علاوہ ان سے پوچھ گچھ کی جاتی ہے۔ پولیس کے ایک سینئر آفیسر نے یو این آئی کو بتایا کہ وادی میں یوم جمہوریہ کی تقریبات کے لئے تمام تر انتظامات کئے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تقریبات کے احسن انعقاد کے لئے سرینگر سمیت وادی کے تمام اضلاع میں سکیورٹی صورتحال کا جائزہ لیا گیا ہے۔صوبہ جموں میں تعینات ایک سینئر عہدیدار نے بتایا کہ تقریبات کے احسن انعقاد کو یقینی بنانے کے لئے تمام درکار اقدامات اٹھائے گئے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ 'سکیورٹی کو ہر سال 26 جنوری کے موقع پر ہائی الرٹ پر رکھا جاتا ہے۔ایم اے اسٹیڈیم اور اس کے نزدیکی علاقوں میں تلاشیوں کا سلسلہ گزشتہ قریب ایک ہفتے سے جاری ہے۔ مشتبہ نقل وحرکت پر نظر رکھنے کے لئے سکیورٹی فورسز اور ریاستی پولیس کے اہلکاروں کی اضافی نفری تعینات کی گئی ہے'۔ادھر سرینگر اور وادی کے دوسرے اضلاع میں راہگیروں کی جامہ تلاشیوں اور گاڑیوں کی چیکنگ کا عمل گزشتہ کئی ہفتوں سے جاری ہے۔ کسی بھی ناخوشگوار واقعہ سے نمٹنے کے لئے بخشی اسٹیڈیم کے گردونواح میں ریاستی پولیس اور نیم فوجی دستوں کی بھاری نفری کو تعینات کیا گیا ہے، جبکہ اسٹیڈیم کے قریب واقع تمام اونچی عمارتوں پر ماہر نشانہ بازوں کو تعینات کیا گیا اسٹیڈیم کے باب الداخلہ کو بھی خاردار تار سے بند رکھا گیا ہے اور صرف سکیورٹی فورسز کی گاڑیوں کو اندر جانے کی اجازت دی جا رہی ہے۔ اسٹیڈیم کے گردونواح میں کئی ایک حساس مقامات پر مشتبہ افراد کی نقل وحرکت پر قریبی نگاہ رکھنے کے لئے سی سی ٹی وی کیمرے نصب کئے گئے ہیں اور بلٹ پروف گاڑیاں تعینات کر دی گئی ہیں۔ سکیورٹی فورس اور ریاستی پولیس کے اہلکاروں نے یوم جمہوریہ کی تقریب سے قبل ملی ٹینٹوں کے کسی بھی حملے کو ناکام بنانے کے لئے اسٹیڈیم کے تین کلومیٹر کے دائرے میں آنے والے علاقوں میں شبانہ گشت بھی تیز کر دی ہے۔ یوم جمہوریہ کی تقریبات کے پرامن انعقاد کو یقینی بنانے کے لئے وادی کے اطراف واکناف بالخصوص مختلف اضلاع کو گرمائی دارالحکومت کے ساتھ جوڑنے والی سڑکوں پر سکیورٹی فورسز اور ریاستی پولیس کے خصوصی ناکے بٹھائے گئے ہیں، جہاں چھوٹی بڑی گاڑیوں کو روک کر ان کی تلاشی لی جاتی ہے اور ان میں سوار مسافروں کی جامہ تلاشی لینے کے علاوہ شناختی کارڈ چیک کئے جاتے ہیں۔ سکیورٹی حکام کے مطابق ان تمام اقدامات کا مقصد یہ ہے کہ جشن جمہوریہ میں کسی بھی قسم کا خلل نہ آئے اور عوام بلا خوف وخطر تقریب میں شریک ہو سکیں۔ انہوں نے کہا کہ اس بار سکیورٹی پلان میں جدید ٹیکنالوجی کا استعمال نمایاں طور پر بڑھایا گیا ہے اور روایتی طریقہ کار کے ساتھ ہائی ٹیک پراسس کو جوڑ کر ایک مرکب حفاظتی نظام قائم کیا گیا ہے۔ پولیس کے اعلیٰ افسران نے کہا ہے کہ یوم جمہوریہ کے پرامن انعقاد کو یقینی بنانے کے لئے تمام تیاریاں مکمل ہیں۔ ان کے مطابق سرینگر اور جموں کے ساتھ ساتھ وادی کے تمام اضلاع میں سکیورٹی پلان نافذ ہو چکا ہے جس کے تحت پولیس، سی آر پی ایف، فوج اور انٹیلی جنس ایجنسیوں کے مابین قریبی ہم آہنگی برقرار رکھی گئی انتظامیہ کو امید ہے کہ سخت ترین حفاظتی انتظامات کے نتیجے میں یوم جمہوریہ کی تقریبات نہایت پرامن ماحول میں منعقد ہوں گی اور عوام معمول کے مطابق شرکت کر سکیں گے۔ ادھر یوم جمہوریہ کی مرکزی تقریبات کے پیش نظر سرینگر میں سکیورٹی کو ایک بار پھر انتہائی سخت کر دیا گیا ہے، اور اتوار کے روز شہر کے کئی علاقوں میں پولیس اور سی آر پی ایف نے بڑے پیمانے پر تلاشی کارروائیاں انجام دیں۔ ان کارروائیوں نے پورے علاقے کو ایک بار پھر مکمل سکیورٹی حصار میں لے لیا، جہاں زمینی گشت کے ساتھ ساتھ فضائی نگرانی کے لیے ڈرون کیمروں کا استعمال بھی تیز کر دیا گیا۔ سرکاری ذرائع کے مطابق سرچ آپریشنز مشترکہ نگرانی میں انجام دیے گئے جن میں سی آر پی ایف کے دستوں نے بھی بھرپور شرکت کی۔ تلاشیوں کا مقصد ممکنہ خطرات کا پہلے سے سدِّ باب کرنا اور شہر میں 26 جنوری کے موقع پر تقریب کے پرامن انعقاد کو یقینی بنانا تھا۔ سکیورٹی فورسز کے اہلکاروں نے رہائشی علاقوں میں گھر گھر دستک دی، مکینوں کی شناخت کی تصدیق کی، اور متعدد گھروں، گلیوں اور رابطہ راستوں کی باریک بینی سے تلاشی لی۔ ساتھ ہی اہم چوراہوں اور تنگ گلیوں پر چیک پوائنٹس قائم کیے گئے، جہاں گاڑیوں اور راہگیروں کی سخت جانچ پڑتال کی گئی۔ دستاویزات کی تصدیق، تلاشی اور عمومی پوچھ گچھ اس آپریشن کا اہم حصہ رہی۔ اس بار سکیورٹی ایجنسیوں نے پائین شہر کے ان علاقوں میں ڈرونز بھی تعینات کیے جنہیں روایتی طور پر حساس اور انتہائی گنجان آباد سمجھا جاتا ہے۔ ڈرونز کی مدد سے اوپر سے نگرانی کی گئی تا کہ کسی بھی غیر معمولی نقل وحرکت یا مشتبہ سرگرمی کا بروقت سراغ لگایا جا سکے۔ اہلکاروں کے مطابق فضائی نگرانی زمینی ٹیموں کے لیے "ریئل ٹائم سپورٹ" کا کردار ادا کرتی ہے اور آپریشن کی افادیت کو دوگنا کر دیتی ہے۔ ایک سینئر پولیس افسر نے بتایا کہ تمام کارروائیاں سٹینڈرڈ آپریٹنگ پروسیجر کے تحت اور اعلیٰ افسران کی نگرانی میں انجام دی گئیں، جبکہ یہ بھی کوشش کی گئی کہ شہریوں کو کم سے کم زحمت پہنچے۔ انہوں نے کہا کہ ایسی کارروائیاں بڑے قومی ایام سے قبل عام طور پر کی جاتی ہیں اور یہ محض احتیاطی تدابیر کا حصہ ہیں۔

نائب وزیر اعلیٰ

کو جانے والی سڑکیں فوری طور پر صاف کی جائیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیتے ہوئے کہا کہ مریضوں کی خدمت بغیر رکاوٹ اور مسلسل فراہم کی جائے۔ سریندر کمار چودھری نے مزید ہدایت دی کہ بجلی اور پانی کی فراہمی سمیت تمام ضروری خدمات کو متاثرہ علاقوں میں جنگی بنیادوں پر بحال کیا جائے۔ جائزے کے دوران بازاروں میں ضروری اشیائے خورد ونوش اور سپلائی کی دستیابی کا بھی جائزہ لیا گیا۔ انہوں نے مربوط کوششوں کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے تمام متعلقہ محکموں کے درمیان قریبی تال میل پر زور دیا تا کہ خدمات کی مؤثر اور بروقت فراہمی کو یقینی بنایا جا سکے۔ بعد ازاں، نائب وزیر اعلیٰ نے محکمہ میکینکل انجینئرنگ سری نگر کا دورہ کیا اور کشمیر بھر میں برفباری کے بعد کی صورتحال سے نمٹنے کے لئے افرادی قوت اور مشینری کی تعیناتی کا جائزہ لیا۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ برف ہٹانے کے کام میں تیزی لانے کے لئے تمام مشینری کو بروئے کار لایا جائے اور زمینی سطح پر کارروائیوں کی پیش رفت کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ کسی بھی آئندہ موسمی ہنگامی صورتحال کے اثرات کو کم کرنے کے لئے افرادی قوت، مشینری اور لاجسٹکس کو ہر وقت تیار حالت میں رکھا جائے۔ اس سے قبل نائب وزیر اعلیٰ نے سیر باغ - سمپورہ پُل کے جاری تعمیراتی کام کا معائنہ کیا جو پلوامہ کے پانپور علاقے کے متعدد دیہات اور ضلع بڈگام کے چاڈورہ حلقے کے لئے رابطہ مضبوط بنانے کا ایک اہم بنیادی ڈھانچہ منصوبہ ہے۔ انہوں نے معائنے کے دوران عمل آوری ایجنسیوں کو ہدایت دی کہ کام کی رفتار تیز کی جائے، کوالٹی معیارات پر سختی سے عمل کیا جائے اور مقررہ وقت میں پروجیکٹ کی تکمیل کو یقینی بنائیں۔ اس موقعہ پر نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یہ پُل ایک نہایت اہم رابطہ منصوبہ ہے جو بڈگام کے چاڈورہ علاقوں بشمول سرباغ، شیلانہ، ٹینگن اور سیر باغ کو پلوامہ اور سری نگر اضلاع کے مختلف علاقوں میں آوا جاہی کو نمایاں طور پر سہولت فراہم کرے گا۔ اُنہوں نے مزید کہا کہ منصوبے کی تکمیل کے بعد آمد ورفت میں نمایاں آسانی آئے گی، ضروری خدمات تک رسائی بہتر ہوگی اور خطے میں سماجی واقتصادی سرگرمیوں کو فروغ ملے گا۔

برفباری نعمت

عمر عبداللہ نے کہا: "ہم نہ پہلے کبھی جموں کی علیحدگی کے حق میں تھے، نہ آج ہیں۔ ہم نے لداخ کی علیحدگی کی بھی مخالفت کی تھی۔ بی جے پی نے لداخ کو الگ کر کے نقصان پہنچایا ہے۔"عدالتی امتحانات کی تازہ تنازعے پر انہوں نے واضح کیا کہ مذہب اور خطے کی بنیاد پر سیاست بند ہونی چاہیے۔ "اگر کسی بے ضابطگی کا ثبوت ہے تو مجھے دیں، میں فوری تحقیقات کا حکم دوں گا۔ لیکن محض اس لیے مسئلہ بنانا کہ ایک خطے کے بچوں نے میرٹ پر بہتر کیا، درست نہیں۔" عمر عبداللہ نے امید ظاہر کی کہ آنے والے دنوں میں مزید برفباری سے سیاحت کے ساتھ ساتھ پانی کے ذخائر مضبوط ہوں گے اور وادی موسم گرما میں کسی ممکنہ خشک سالی سے محفوظ رہے گی۔

پولیس فائر بریگیڈ

کرا لگایا جاتا ہے نمایاں خدمات کے لیے پریزیڈنٹ میڈل، سروس کے دوران شاندار ریکارڈ پر دیا جاتا ہے، جبکہ ڈیوٹی سے وابستگی اور لگن کے اعتراف میں بہترین خدمات کا میڈل دیا جاتا ہے۔

رانا

پر شعبوں کا احاطہ کیا گیا۔ جائزہ لئے گئے اہم بنیادی ڈھانچے اور ادارہ جاتی منصوبوں میں مینڈھر اور پونچھ کے منی سیکریٹ، مینڈھر میں ایکلاویہ ماڈل ریذیڈینشل سکول (ای ایم آر ایس)، یونیورسٹی کیمپس اور ستھرا میں موڑ اہیل ڈبل لین برج شامل ہیں۔ وزیر موصوف نے امرت سرووَر، جل جیون مشن اور مختلف قبائلی فلاحی پروگراموں جیسے بڑے سماجی شعبے کے اقدامات کی عمل آوری اور پیش رفت کا بھی جائزہ لیا۔ اُنہوں نے بروقت تکمیل کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے تمام محکموں کو ہدایت دی کہ جاری منصوبوں کو جلد از جلد مکمل کیا جائے کیوں کہ تاخیر براہ راست عوامی خدمات کی فراہمی کو متاثر کرتی ہے۔ اُنہوں نے ایک مؤثر نگرانی نظام کی ضرورت پر بھی زور دیا تا کہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ حکومتی سکیموں کے فوائد حقیقی اور مستحق افراد تک پہنچیں۔ اُنہوں نے کہا کہ ٹیم ورک، شفافیت، جوابدہی اور دیانت داری کو ہر سطح پر حکمرانی کا بنیادی ستون بنایا جانا چاہیے۔ جاوید رانا نے نیشنل رورل لائیولی ہوڈ مشن (این آر ایل ایم) کے تحت پیش رفت کا جائزہ لیتے ہوئے اَفسران کو ہدایت دی کہ سیلف ہیلپ گروپوں کی تشکیل میں اضافہ کیا جائے تا کہ روزی روٹی کے مواقع کو بڑھایا جا سکے اور بالخصوص دیہی اور قبائلی کمیونٹیوں میں معاشی بااختیار بنانے کو فروغ دیا جا سکے۔ چیف ایگزیکیٹو آفیسر سیاحت نے میٹنگ کو سیاحت سے متعلق جاری منصوبوں کے بارے میں جانکاری دی جس کے بعد وزیر نے پونچھ کی سیاحت کی بے پناہ صلاحیت کو اُجاگر کیا اور بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے اور دریا سیاحت کو فروغ دینے کے لئے توجہ مرکوز کوششوں پر زور دیا۔ اس کے علاوہ وزیر جاوید رانا نے منریگا، آئی ڈبلیو ایم پی اور سنکلپ جیسی بڑی روزگار اور ذریعہ معاش سکیموں کی عمل آوری کا بھی جائزہ لیا۔

مختلف شعبوں میں

ناڈو آر۔ کرشنن: فن، تمل ناڈو رگھوپت سنگھ: زراعت، اتر پردیش رگھوویر تو کارام کھیڈکر: فن، مہاراشٹر راجستپاتھی کالی اپا گونڈر: فن، تمل ناڈو راما ریڈی مامڈی: مویشی پروری وڈیری، تلنگانہ رام چندر گوڈبولے اور سُنیتا گوڈبولے: طب، چھتیس گڑھ ایس۔ جی۔ سُشیلما: سماجی خدمت، کرناٹک سنگیوسانگ ایس۔ پونگینر: فن، ناگالینڈ شفیع شوق: ادب وتعلیم، جموں وکشمیر شری رنگ دیوابالاڈ: زراعت، مہاراشٹر شیام سندر: طب، اتر پردیش سیمانچل پاترو: فن، اوڈیشہ سریش ہنگاوڑی: طب (دیسی ہومیوپیتھی)، کرناٹک تگا رام بھیل: فن، راجستھان تیچی گوبن: سماجی خدمت، اروناچل پردیش تیرووارور بھکت وتسلم: فن، تمل ناڈو وشو بندھو: فن، بہار یمنام جاترا سنگھ: فن، منی پور یہ وہ افراد ہیں جنہوں نے معذور افراد، خواتین، بچوں، دلتوں اور قبائلی برادریوں کی خدمت میں صحت، تعلیم، روزگار، صفائی ستھرائی اور پائیدار ترقی جیسے شعبوں میں مسلسل کام کرتے ہوئے اپنی پوری زندگی وقف کر دی ہے۔

قتل کا ملزم

ملزم کو فوری اور بروقت عدالتی سماعت کا حق حاصل ہے اور استغاثہ کے گواہان کی گواہی ریکارڈ کرانے میں تاخیر ناقابل قبول ہے۔ یہ معاملہ عدلیہ کے سپرد ہے تا کہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ سنگھ کے خلاف قتل کا مقدمہ بروقت مکمل ہو اور عدالت کا عمل شفاف اور قانونی تقاضوں کے مطابق مکمل ہو۔

شوپیاں کا

کہ وہ اب یہ معاملہ جموں وکشمیر سرکار کے سامنے اٹھانے جا رہے ہیں تا کہ فوری طور پر عوام کو ریلیف پہنچایا جا سکے۔ اس دوران مقامی لوگوں نے وارننگ دی ہے کہ اگر انتظامیہ نے مزید تاخیر کی تو وہ بلشری کے تحت خود ہی برف ہٹانے کا کام شروع کریں گے، کیونکہ موجودہ حالات کسی بڑے سانحے کا سبب بن سکتے ہیں۔ مقامی لوگوں نے حکومت اور ضلع انتظامیہ سے مطالبہ کیا ہے کہ فوری طور پر مشینری روانہ کی جائے، متاثرہ سڑک کو قابلِ آمد ورفت بنایا جائے اور غفلت برتنے والے افسران کے خلاف کارروائی کی جائے، تا کہ آئندہ ایسا بحران پیدا نہ ہو۔

بجبھاڑہ پہلگام

نقصان پہنچے گا۔ الطاف نے کہا کہ "یہ ہماری اخلاقی ذمہ داری ہے کہ آپ کے تحفظات کو اعلیٰ سطح پر پیش کریں۔" ''میں اس معاملے کو وزارت ریلوے کے ساتھ اٹھاؤں گا اور پارلیمنٹ میں بھی اٹھاؤں گا۔'' رہائشیوں نے کہا کہ سیاسی رہنماؤں کی طرف سے بار بار کی یقین دہانیوں کے باوجود علاقے میں سروے جاری رہنے سے خدشات بڑھ گئے ہیں۔ قبل ازیں ایم ایل اے بجبھاڑہ بشیر احمد ویری اور اپوزیشن پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی کے ایک سینئر لیڈر نے بھی متاثرہ دیہات کا دورہ کیا اور مکینوں کو اپنے تعاون کا یقین دلایا۔ بجبھاڑہ-پہلگام پروجیکٹ کے علاوہ، اونتی پورہ-شوپیاں کے درمیان ایک اور ریلوے لائن کی تجویز پیش کی گئی ہے، جس سے مقامی لوگوں میں اسی طرح کے خدشات پیدا ہوئے ہیں۔ بعد ازاں الطاف نے پہلگام حلقہ میں کئی ترقیاتی منصوبوں کا سنگ بنیاد رکھا۔

بڈگام میں پولیس

سہولیات تک رسائی مشکل ہوئی ہے، پولیس ہی واحد سہارا بن جاتی پولیس نے کہا کہ جان بچانا اولین ترجیح ہے اور کسی بھی ایمرجنسی صورتِ حال میں عوام بلا جھجھک پولیس سے رابطہ کریں۔ پولیس نے یقین دہانی کرائی کہ ایسے انسانی بنیادوں پر مبنی اقدامات آئندہ بھی جاری رہیں گے۔

باری برفباری

باری اور خراب موسم کے دوران وادی اور بیرونی علاقوں کے درمیان نقل وحمل بھی برقرار رہے گی۔

سوشل میڈیا پر

گمراہ کن، یا جارحانہ مواد پوسٹ کرنا یا شیئر کرنا سنگین قانونی نتائج کو دعوت دے سکتا ہے۔

کشمیر میں 26 تا

تک تمام زرعی سرگرمیاں معطل رکھیں۔

یوم جمہوریہ کے

بی ایس ایف پوری طرح مستعد ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ یوم جمہوریہ کے دوران وادی سے جموں تک تمام تقریبات پر خصوصی خفیہ نظر رکھی جا رہی ماہرین کا کہنا ہے کہ اس طرح کے سخت انتظامات کا مقصد نہ صرف ممکنہ دراندازی کو روکنا ہے بلکہ عوام میں تحفظ اور اعتماد کا ماحول قائم رکھنا بھی ہے تا کہ قومی تہوار پر کسی قسم کی رکاوٹ نہ آئے۔

نیوزی لینڈ کو آٹھ وکٹوں سے شکست دے کر ہندوستان نے ٹی20 میں مسلسل دسویں فتح درج کی

گوہاٹی/۲۵ جنوری (یو این آئی) ابھشیک شرما (ناٹ آؤٹ 68) اور کپتان سوریہ کمار یادو (ناٹ آؤٹ 57) کی طوفانی نصف سنچریوں کی بدولت ہندوستان نے اتوار کو تیسرے ٹی 20 میچ میں 60 گیندیں باقی رہتے ہوئے نیوزی لینڈ کو آٹھ وکٹوں سے شکست دے کر پانچ میچوں کی سیریز میں 0-3 کی ناقابلِ تسخیر برتری حاصل کر لی۔ یہ ٹی 20 میں ہندوستان کی مسلسل دسویں کامیابی ہے۔ 154 رنز کے ہدف کے تعاقب میں اتری ٹیم انڈیا کی شروعات اچھی نہیں رہی اور اس نے میچ کی پہلی ہی گیند پر اوپنر سنجو سیمسن کی وکٹ گنوا دی۔ اس کے بعد ایشان کشن نے ابھشیک شرما کے ساتھ تیزی سے رنز بنائے۔ دونوں کے درمیان دوسری وکٹ کے لیے 53 رنز کی شراکت قائم ہوئی۔ چوتھے اوور میں ایش سوڈھی نے ایشان کشن کو آؤٹ کر کے اس شراکت کو توڑا۔ ایشان کشن نے 13 گیندوں پر تین چوکے اور دو چھکے لگا کر 28 رنز بنائے۔ ہندوستان نے 10 اوورز میں دو وکٹوں کے نقصان پر 155 رنز بنا کر آٹھ وکٹوں سے میچ اپنے نام کر لیا۔ اس دوران ابھشیک شرما نے ہندوستان کی جانب سے دوسری تیز ترین نصف سنچری اسکور کی۔ انہوں نے 14 گیندوں میں اپنی نصف سنچری مکمل کر کے ہاردک پانڈیا 16) گیندیں) کو پیچھے چھوڑ دیا۔ سب سے تیز نصف سنچری کا ریکارڈ اب بھی یوراج سنگھ 12) گیندیں) کے نام ہے۔ ابھشیک شرما نے 20 گیندوں میں سات چوکے اور پانچ چھکے لگا کر ناٹ آؤٹ 68 رنز کی شاندار اننگز کھیلی۔ کپتان سوریہ کمار یادو نے 26 گیندوں میں چھ چوکے اور تین چھکے کی مدد سے ناٹ آؤٹ 57 رنز بنائے۔ اس فتح کے ساتھ ہی ہندوستان نے پانچ میچوں کی سیریز میں 0-3 کی ناقابلِ شکست برتری حاصل کر لی، جو ٹی 20 میں اس کی مسلسل دسویں جیت ہے۔ نیوزی لینڈ کی جانب سے میٹ ہنری اور ایش سوڈھی نے ایک ایک وکٹ حاصل کی۔ اس سے قبل آج یہاں جسپریت بمراہ (تین وکٹیں)، روی بشنوئی اور ہاردک پانڈیا (دو دو وکٹیں) کی عمدہ گیند بازی کی بدولت ہندوستان نے نیوزی لینڈ کو 153 رنز پر محدود کر دیا تھا۔ ٹیم انڈیا نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا۔ بیٹنگ کے لیے اتری نیوزی لینڈ کی شروعات بھی اچھی نہیں رہی اور اس نے 34 رنز تک اپنے تین وکٹ گنوا دیے۔ ڈیون کونوے (ایک) کو ہرشت رانا نے آؤٹ کیا۔ رچن رویندرا (چار) کو ہاردک پانڈیا نے جبکہ ٹم سائفرٹ 12)) کو جسپریت بمراہ نے بولڈ کیا۔ اس کے بعد گلین فلپس اور مارک چیپ مین نے اننگز کو سنبھالنے کی کوشش کی۔ دونوں کے درمیان چوتھی وکٹ کے لیے 52 رنز کی شراکت قائم ہوئی۔ بارہویں اوور میں روی بشنوئی نے مارک چیپ مین کو 23 گیندوں پر 32 رنز کے اسکور پر آؤٹ کر کے اس شراکت کا خاتمہ کیا۔ ڈیرل مچل 14)) کو ہاردک پانڈیا نے آؤٹ کیا۔ کائل جیمیسن (تین) کو بمراہ نے بولڈ کیا۔ میٹ ہنری (ایک) آٹھویں وکٹ کے طور پر رن آؤٹ ہوئے۔ نیوزی لینڈ کی آخری وکٹ بیسویں اوور میں کپتان مچل سینٹنر کی گری، جنہوں نے 17 گیندوں پر 27 رنز بنائے۔ نیوزی لینڈ نے مقررہ 20 اوورز میں نو وکٹوں کے نقصان پر 153 رنز اسکور کیے۔ ہندوستان کی جانب سے جسپریت بمراہ نے تین وکٹیں حاصل کیں، روی بشنوئی کو دو وکٹیں ملیں جبکہ ہرشت رانا نے ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔

بنگلہ دیش نے آئی سی سی فیصلہ قبول کر لیا
کوئی قانونی چارہ جوئی نہیں کرے گا

ڈھاکہ، 25 جنوری (یو این آئی) بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ نے باضابطہ طور پر اعلان کر دیا ہے کہ وہ ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ میں اپنی جگہ اسکاٹ لینڈ کو شامل کرنے کے آئی سی سی کے فیصلے کو چیلنج نہیں کرے گا۔ بی سی بی کی میڈیا کمیٹی کے چیئرمین امجد حسین نے ڈھاکہ میں بورڈ میٹنگ کے بعد واضح کیا کہ وہ اس معاملے کو کسی عالمی ثالثی عدالت یا کمیٹی میں نہیں لے کر جا رہے ہیں۔ امجد حسین نے پریس کانفرنس کے دوران بورڈ کے موقف کی وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ آئی سی سی نے واضح کر دیا تھا کہ وہ میچز کو سری لنکا منتقل نہیں کر سکتے۔ چونکہ بنگلہ دیشی حکومت نے سکیورٹی وجوہات کی بنا پر ٹیم کو ہندوستان بھیجنے سے منع کیا ہے، اس لیے ہمارے پاس کوئی اور راستہ نہیں بچا تھا۔ بی سی بی نے آئی سی سی کے پیغامات اپنی حکومت تک پہنچائے، لیکن کابینہ کے اجلاس میں ایک بار پھر سکیورٹی خدشات کا اظہار کرتے ہوئے ٹیم کو ہندوستان بھیجنے کی اجازت نہیں دی۔ رپورٹس کے مطابق آئی سی سی نے بی سی بی کو حتمی جواب دینے کے لیے محض 24 گھنٹے کا وقت دیا تھا۔ ہم نے آئی سی سی کو نہایت شائستگی سے بتا دیا کہ موجودہ شیڈول اور حالات کے مطابق ہمارے لیے ٹورنامنٹ میں شرکت ممکن نہیں ہے۔

انڈر۔ 19 سپر سکس میں روایتی حریف آمنے سامنے، یکم فروری کو ہند۔ پاک کی ٹکر

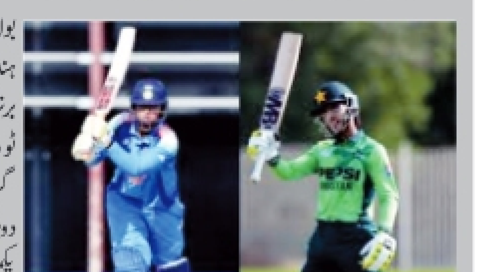

بولاوایو۔ 25 جنوری (یو این آئی) پانچ بار کی چیمپئن ہندوستانی ٹیم نے انڈر 19- ورلڈ کپ کے گروپ بی میں اپنی برتری ثابت کرتے ہوئے پہلی پوزیشن حاصل کر لی ہے۔ ٹورنامنٹ کے فارمیٹ کے مطابق، اب سپر سکس مرحلے میں گروپ بی کی ٹاپ ٹیم (ہندوستان) کا مقابلہ گروپ سی کی دوسرے نمبر کی ٹیم (پاکستان) سے ہوگا۔ یہ ہائی وولٹیج میچ یکم فروری کو بولاوایو میں کھیلا جائے گا۔ ورلڈ کپ کے قواعد کے تحت، گروپ مرحلے کی ٹاپ تین ٹیمیں اپنے پوائنٹس کے ساتھ سپر سکس میں جاتی ہیں۔ ہندوستان B1)) اپنا پہلا سپر سکس میچ 27 جنوری کو زمبابوے C3)) کے خلاف کھیلے گا، جبکہ دوسرا بڑا مقابلہ یکم فروری کو پاکستان سے ہوگا۔ پاکستان کا دوسرا سپر سکس میچ 27 جنوری کو نیوزی لینڈ کے خلاف ہرارے میں ہوگا۔ ہندوستان نے اپنے سفر کا آغاز امریکہ کو عبرتناک شکست دے کر کیا۔ اس کے بعد بنگلہ دیش کو ایک قریبی مقابلے میں ہرایا اور گذشتہ روز نیوزی لینڈ کو بارش سے متاثرہ میچ میں با آسانی شکست دے کر فتوحات کی ہیٹرک مکمل کی۔ پاکستان کو اپنے پہلے میچ میں انگلینڈ کے ہاتھوں 36 رنز سے شکست کا سامنا کرنا پڑا تھا، تاہم اس کے بعد گرین شرٹس نے شاندار واپسی کرتے ہوئے اسکاٹ لینڈ کو 6 وکٹوں اور زمبابوے کو 8 وکٹوں سے ہرا کر سپر سکس میں جگہ بنائی۔ دونوں ٹیمیں آخری بار گزشتہ سال 21 دسمبر کو دبئی میں انڈر 19- ایشیا کپ کے فائنل میں ٹکرائی تھیں۔ اس میچ میں پاکستان نے یکطرفہ مقابلے کے بعد ہندوستان کو 191 رنز کے بھاری مارجن سے شکست دی تھی۔ اس فائنل میں پاکستان کے سمیر منہاس نے 172 رنز کی تاریخی اننگز کھیلی تھی، جبکہ بولر علی رضا نے چار وکٹیں لے کر ہندوستانی بیٹنگ لائن کی کمر توڑ دی تھی۔ اب ہندوستانی ٹیم کے پاس ورلڈ کپ کے اہم مرحلے پر اس شکست کا بدلہ لینے کا بہترین موقع ہوگا۔

نیوم :2029 ایشین ونٹر گیمز
غیر معینہ مدت کے لیے ملتوی

دبئی، 25 جنوری (یو این آئی) سعودی عرب کی اولمپک کمیٹی اور اولمپک کونسل آف ایشیا نے مشترکہ طور پر 2029 کے ایشین ونٹر گیمز کو ملتوی کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ مقابلے نیوم کے پہاڑی تفریحی مقام تروجینا میں منعقد ہونا تھے۔ ہفتے کے روز جاری ہونے والے ایک بیان میں اولمپک کونسل آف ایشیا نے بتایا کہ دونوں اداروں نے مستقبل کی میزبانی کے لیے ایک "اپڈیٹڈ فریم ورک" پر اتفاق کیا ہے۔ کھیلوں کو اب ایک ایسی تاریخ تک ملتوی کر دیا گیا ہے جس کا اعلان بعد میں مناسب وقت پر کیا جائے گا۔ ونٹر گیمز کے بدلے سعودی عرب آنے والے سالوں میں سرمائی کھیلوں کے کئی انفرادی اور آزادانہ مقابلوں (کی میزبانی کرے گا۔ بیان کے مطابق یہ فیصلہ طویل مشاورت کے بعد کیا گیا ہے تاکہ سعودی عرب اور مغربی ایشیا کے خطے میں سرمائی کھیلوں کی پائیدار ترقی کو یقینی بنایا جا سکے۔ ایشین ونٹر گیمز کا انعقاد تروجینا میں ہونا تھا، جو نیوم کے پہاڑوں میں سارا سال اسکیئنگ کے لیے ڈیزائن کیا گیا ایک جدید ترین ریزورٹ ہے۔ یہ منصوبہ سعودی ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان کے وژن 2030 کا حصہ ہے، جس کا مقصد معیشت کو تیل کے انحصار سے نکال کر سیاحت اور کھیلوں کی طرف موڑنا ہے۔ ونٹر گیمز کے التواء کے باوجود سعودی عرب کئی دیگر بڑے عالمی ایونٹس کی میزبانی کے لیے تیار ہے۔ جن میں ورلڈ ایکسپو 2030 دارالحکومت ریاض میں منعقد ہوگا۔ سعودی عرب فیفا ورلڈ کپ 2034 میگا ایونٹ کی میزبانی کے لیے مکمل طور پر تیار ہے۔

ورلڈ کپ: پاکستانی ٹیم کا اعلان، نوجوانوں اور تجربے کا امتزاج، بابر اور شاہین پر اعتماد برقرار

لاہور، 25 جنوری (یو این آئی) پاکستان کرکٹ بورڈ نے سری لنکا میں شیڈول ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ 2026 کے لیے اپنی 15 رکنی حتمی ٹیم کا اعلان کر دیا ہے۔ اس بار قیادت کی ذمہ داری سلمان علی آغا کے سپرد کی گئی ہے۔ لاہور میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے ہیڈ کوچ مائیک ہیسن، ڈائریکٹر ہائی پرفارمنس سینٹر عاقب جاوید اور کپتان نے ٹیم کے انتخاب کی وجوہات اور حکمت عملی پر روشنی ڈالی۔ پاکستان کا 15 رکنی ورلڈ کپ اسکواڈ منتخب کردہ ٹیم میں تجربہ کار کھلاڑیوں اور ابھرتے ہوئے نئے ٹیلنٹ کا امتزاج رکھا گیا ہے۔ کپتان سلمان علی آغا نے واضح کیا کہ اگرچہ بابر کا حالیہ 'بگ بیش' اچھا نہیں رہا، لیکن ان کا ماضی کا ریکارڈ اور تجربہ ورلڈ کپ میں ٹیم کے لیے کلیدی اہمیت رکھتا ہے۔ ہیڈ کوچ مائیک ہیسن نے بتایا کہ عثمان خان نمبر 6 پر بیٹنگ کے ساتھ ساتھ اہم وکٹ کیپر ہوں گے، جبکہ خواجہ نافع کو متبادل آپشن کے طور پر رکھا گیا ہے۔ صاحبزادہ فرحان کو بطور بیٹر بوجھ سے آزاد رکھا گیا ہے۔ عاقب جاوید کا کہنا تھا کہ اسکواڈ سری لنکا کی کنڈیشنز کو مدنظر رکھتے ہوئے بنایا گیا ہے، جہاں اسپن اور سلو بولنگ اہم کردار ادا کرے گی۔ ٹیم انتظامیہ نے اشارہ دیا کہ بہترین کمبینیشن کی ضرورت کے تحت حارث رؤف کے بجائے دیگر آپشنز کو ترجیح دی گئی ہے۔ ورلڈ کپ کا شیڈول ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ کا میلہ 7 فروری سے 8 مارچ تک سجے گا۔ پاکستان اپنی مہم کا آغاز 7 فروری کو نیدرلینڈز کے خلاف میچ سے کرے گا۔ نمبر, کھلاڑی, پوزیشن, 1 سلمان علی آغا, کپتان / آل راؤنڈر, 2 بابر اعظم, بیٹر, 3 فخر زمان, بیٹر, 4 شاہین شاہ آفریدی, فاسٹ بولر, 5 نسیم شاہ, فاسٹ بولر, 6 شاداب خان, آل راؤنڈر, 7 صائم ایوب, اوپنر, 8 عثمان خان, وکٹ کیپر / بیٹر, 9 ابرار احمد, اسپنر, 10 محمد نواز, آل راؤنڈر, 11 فہیم اشرف, آل راؤنڈر, 12 خواجہ محمد نافع, متبادل وکٹ کیپر / بیٹر, 13 صاحبزادہ فرحان, بیٹر, 14 محمد سلمان مرزا, فاسٹ بولر, 15 عثمان طارق, بولر

اسکاٹ لینڈ کے لیے سنہری موقع، آئی سی سی کی دعوت قبول کر لی

ایڈنبرا، 25 جنوری، (یو این آئی) کرکٹ اسکاٹ لینڈ نے باضابطہ طور پر انٹرنیشنل کرکٹ کونسل کی جانب سے ورلڈ کپ میں شرکت کی دعوت قبول کر لی ہے۔ یہ فیصلہ بنگلہ دیش کے ٹورنامنٹ سے دستبردار ہونے کے بعد کیا گیا ہے، جس کے نتیجے میں اب اسکاٹ لینڈ گروپ سی میں بنگلہ دیش کی جگہ لے گا۔ کرکٹ اسکاٹ لینڈ کی چیف ایگزیکٹو ٹروڈی لنڈ بلیڈ نے تصدیق کی کہ انہیں آئی سی سی کی جانب سے ورلڈ کپ میں شرکت کے حوالے سے خط موصول ہوا جسے فوری طور پر قبول کر لیا گیا۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ ہمارے کھلاڑیوں کے لیے ایک سنسنی خیز موقع ہے کہ وہ لاکھوں مداحوں کے سامنے عالمی سطح پر اپنی مہارت دکھائیں۔ ہم سمجھتے ہیں کہ یہ موقع غیر معمولی اور چیلنجنگ حالات کی وجہ سے ملا ہے، لیکن ہم اس کے لیے تیار ہیں۔ کرکٹ اسکاٹ لینڈ کے چیئرمین ولف والش نے بتایا کہ آئی سی سی کے چیئرمین جے شاہ نے انہیں خود فون کر کے اسکاٹ لینڈ کی شمولیت کی تصدیق کی۔ انہوں نے اس موقع پر آئی سی سی کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ اسکاٹ لینڈ کی ٹیم عالمی میلے میں رنگ بھرنے کے لیے پوری طرح تیار ہے۔

انڈر 23- ایشین کپ : فائنل میں شکست کے باوجود عالمی سطح پر چین کی پذیرائی

بیجنگ، 25 جنوری (یو این آئی) چینی مینس انڈر 23- فٹ بال ٹیم نے 22 سال بعد کسی بین الاقوامی مقابلے کے فائنل میں پہنچ کر ایک نیا ریکارڈ قائم کیا ہے۔ اگرچہ فائنل میں جاپان کا پلہ بھاری رہا، لیکن ٹورنامنٹ کے دوران چین کا ناقابلِ شکست رہنا اور فائنل سے پہلے ایک بھی گول نہ کھانا ایک غیر معمولی کامیابی قرار دی جا رہی ہے۔ چینی شائقین نے 0-4 کی شکست کے باوجود ٹیم کا بھرپور ساتھ دیا۔ سوشل میڈیا پر مداحوں کا کہنا ہے کہ "شکست سے ہمیں جاپان اور اپنے درمیان فرق کا اندازہ ہوا، لیکن اس سے بھی زیادہ اہم بات یہ ہے کہ اب ہمیں ورلڈ کپ تک پہنچنے کی امید نظر آ رہی ہے۔ اس ٹیم کی خاص بات یہ ہے کہ 23 میں سے 11 کھلاڑی 2005 یا اس کے بعد پیدا ہوئے ہیں، یعنی وہ 2028 کے ایشین کپ کے لیے بھی اہل ہوں گے۔ چینی کھلاڑیوں، خصوصاً گول کیپر لی ہاؤ اور ڈیفینڈر پینگ شیاؤ کی کارکردگی نے فٹ بال کی دنیا کے بڑے ناموں کو اپنی جانب متوجہ کر لیا۔ برازیلی اسٹار نیمار نے سوشل میڈیا پر ٹیم کی تعریف کرتے ہوئے اسے "بہت ہی (Que Maneiro) " قرار دیا۔ چیک جمہوریہ کے عظیم گول کیپر پیٹر نے چینی گول کیپر لی ہاؤ کو ویڈیو پیغام بھیجا اور ان سے ان کے دستخط شدہ دستانے کی فرمائش بھی کی۔ چائنیز فٹ بال ایسوسی ایشن اور جنرل ایڈمنسٹریشن آف اسپورٹس نے ٹیم کو مبارکباد دیتے ہوئے اسے چینی فٹ بال کے لیے "امید کی نئی کرن " قرار دیا۔ یہ 22 سالوں میں پہلا موقع تھا کہ چین کی کوئی بھی قومی ٹیم کسی بڑے انٹرنیشنل ایونٹ کے فائنل تک پہنچی۔

ون ڈے سیریز : جو روٹ کی آل راؤنڈ کارکردگی، انگلینڈ نے حساب برابر کر دیا

کولمبو، 25 جنوری (یو این آئی) انگلینڈ نے سری لنکا کے خلاف دوسرے ون ڈے میں بہترین حکمت عملی اور صبر و تحمل کا مظاہرہ کرتے ہوئے میزبان ٹیم کا 220 رنز کا ہدف 47 ویں اوور میں حاصل کر لیا۔ جو روٹ نے اس میچ میں اپنی کلاس ثابت کرتے ہوئے نہ صرف بلے بلکہ گیند کے ساتھ بھی کمال دکھایا : انہوں نے 90 گیندوں پر 75 رنز کی دلکش اننگز کھیلی، جس میں 5 چوکے شامل تھے۔ انہوں نے مشکل وقت میں کپتان ہیری بروک کے ساتھ 81 رنز کی اہم شراکت قائم کی۔ روٹ نے سری لنکا کی اننگز کے آخری اوور میں مسلسل دو گیندوں پر دو وکٹیں حاصل کر کے میزبان ٹیم کو 219 رنز پر محدود کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔ ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے سری لنکا کی ٹیم وقفے وقفے سے وکٹیں گنواتی رہی۔ کپتان چارتھ اسالنکا 45 رنز کے ساتھ ٹاپ اسکورر رہے، جبکہ کوسل مینڈس 26 رنز بنا کر رن آؤٹ ہوئے۔ انگلینڈ کی جانب سے عادل رشید نے کفایتی بالنگ کرتے ہوئے 34 رنز دے کر 2 وکٹیں لیں۔ انگلینڈ کی جانب سے بین ڈکٹ نے 39 اور ہیری بروک نے 42 رنز بنا کر ٹیم کی جیت کی بنیاد رکھی۔ آخر میں جوس بٹلر نے 33 رنز کی ناقابلِ شکست برق رفتار اننگز کھیل کر میچ کا اختتام کیا۔ سری لنکائی بالرز جیفری وینڈرسے نے ایک بار پھر متاثر کن باؤلنگ کی لیکن وہ انگلینڈ کو ہدف تک پہنچنے سے نہ روک سکے۔

بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ کا بڑا فیصلہ: شکیب الحسن کے لئے واپسی کے دروازے کھل گئے

ڈھاکہ 25 جنوری (یو این آئی) بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ نے سابق کپتان اور مایہ ناز آل راؤنڈر شکیب الحسن کی قومی ٹیم میں واپسی کے حوالے سے ہری جھنڈی دکھا دی ہے۔ بورڈ نے واضح کیا ہے کہ اگر شکیب دستیاب ہوں اور ان کی فٹنس معیار کے مطابق ہو، تو انہیں دوبارہ قومی رنگ میں دیکھا جا سکتا ہے۔ بی سی بی کے سینئر عہدیدار امجد حسین نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ اگر شکیب الحسن کی دستیابی، فٹنس اور میچ وینیو تک رسائی ممکن ہوئی، تو سلیکشن پینل ان کے نام پر غور کرے گا۔ بورڈ نے یہ بھی فیصلہ کیا ہے کہ شکیب کو دنیا بھر کی دیگر ٹی ٹوئنٹی لیگز میں کھیلنے کے لیے درکار این او سی بھی جاری کر دیا جائے گا۔ یاد رہے کہ شکیب الحسن سابقہ حکمران جماعت کے رکن پارلیمنٹ تھے، جس کے خلاف 2024 میں عوامی تحریک کے بعد حکومت کا خاتمہ ہوا تھا۔ شکیب کو مظاہرین پر پولیس کریک ڈاؤن سے متعلق قتل کے درجنوں مقدمات میں نامزد کیا گیا تھا، جس کی وجہ سے وہ عوامی غصے کا نشانہ بنے ہوئے تھے۔ شیخ حسینہ کی حکومت گرنے کے وقت شکیب کناڈا میں لیگ کرکٹ کھیل رہے تھے اور اس کے بعد سے وہ اب تک بنگلہ دیش واپس نہیں آئے ہیں۔ یہ فیصلہ ایک ایسے وقت میں آیا ہے جب بنگلہ دیشی کرکٹ پہلے ہی بحران کا شکار ہے : ہندوستان کے ساتھ سکیورٹی تنازع اور کھلاڑیوں کو بھیجنے سے انکار کے بعد آئی سی سی نے بنگلہ دیش کو ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ 2026 سے نکال کر ان کی جگہ اسکاٹ لینڈ کو شامل کر لیا ہے۔ شکیب الحسن، جنہوں نے 2024 میں ریٹائرمنٹ کا اعلان کیا تھا، اب اپنے اس فیصلے کو واپس لینے کے خواہش مند ہیں۔ 712 بین الاقوامی وکٹوں کے مالک شکیب کی واپسی بنگلہ دیشی ٹیم کے ٹوٹے ہوئے حوصلوں کو سہارا دے سکتی ہے۔

یو ایف سی :324 جسٹن گیتھی نے پیڈی پمبلیٹ کو لہولہان کر دیا، انٹرم ٹائٹل اپنے نام

لاس ویگاس، 25 جنوری (یو این آئی) امریکی آئیکون جسٹن گیتھی نے لاس ویگاس میں پانچ راؤنڈز پر محیط ایک خوفناک اور خونریز مقابلے کے بعد برطانیہ کے پیڈی پمبلیٹ کو شکست دے کر یو ایف سی 'انٹرم لائٹ ویٹ' چیمپئن شپ جیت لی ہے۔ اس شکست کے ساتھ ہی پمبلیٹ کی مسلسل 9 فتوحات کا ناقابلِ شکست سلسلہ بھی تمام ہو گیا۔ میچ کا آغاز ہوتے ہی دونوں فائٹرز نے ایک دوسرے پر تابڑ توڑ حملے کیے۔ اگرچہ پمبلیٹ نے پہلے راؤنڈ میں برتری حاصل کرنے کی کوشش کی، لیکن گیتھی کے بھاری بھرکم مکوں نے جلد ہی رنگ کا نقشہ بدل دیا۔ گیتھی نے اپنے دائیں ہاتھ کے بھرپور وار سے پمبلیٹ کو زمین چاٹنے پر مجبور کر دیا اور دوسرا راؤنڈ ختم ہونے تک ان پر مکوں کی بارش جاری رکھی۔ پمبلیٹ نے لہولہان ہونے کے باوجود ہمت نہ ہاری اور تیسرے راؤنڈ میں گیتھی کو لڑکھڑانے پر مجبور کیا۔ تاہم، تجربہ کار گیتھی نے چوتھے راؤنڈ میں دوبارہ گرفت مضبوط کر لی۔ ہجوم کے شور میں دونوں فائٹرز نے ایک دوسرے کو فنش کرنے کی بھرپور کوشش کی، لیکن مقابلہ ججز کے فیصلے پر ختم ہوا۔ ججز نے 48-47، 49-46 اور 49-46 کے اسکور کے ساتھ متفقہ طور پر جسٹن گیتھی کو فاتح قرار دیا۔

اولمپک کے میدان سے ایف بی آئی کی 'موسٹ وانٹڈ' لسٹ تک: بدنام زمانہ ریان ویڈنگ گرفتار

میکسیکو، 25 جنوری (یو این آئی) کبھی برفیلے پہاڑوں پر کینیڈا کا جھنڈا بلند کرنے والا اولمپک اسنو بورڈر ریان جیمز ویڈنگ آج دنیا کے خطرناک ترین مجرموں کی صف میں کھڑا ہے۔ برسوں تک قانون کی آنکھوں میں دھول جھونکنے والے سابق اولمپک ایتھلیٹ ریان جیمز ویڈنگ کو بالآخر میکسیکو میں گرفتار کر لیا گیا ہے۔ یہ وہ شخص ہے جس کے سر پر امریکی تحقیقاتی ادارے (ایف بی آئی) نے ڈیڑھ کروڑ ڈالر کا بھاری انعام مقرر کر رکھا تھا۔ امریکی حکام نے تصدیق کی ہے کہ 44 سالہ ویڈنگ محض ایک مفرور نہیں تھا، بلکہ وہ میکسیکو کے بدنام زمانہ سینالوا کارٹیل کے ساتھ مل کر ایک پرتشدد بین الاقوامی نیٹ ورک چلا رہا تھا۔ الزامات کے مطابق وہ کولمبیا سے میکسیکو اور پھر جنوبی کیلیفورنیا کے راستے امریکہ اور کناڈا تک سینکڑوں کلوگرام کوکین اسمگل کرتا تھا۔ ایف بی آئی کے ڈائریکٹر نے اسے جدید دور کا خطرناک ترین اسمگلر قرار دیا ہے، جس کی تنظیم گواہوں کے قتل اور سنگین تشدد میں ملوث رہی ہے۔ ایک وفاقی گواہ کو، جو عدالت میں اس کے خلاف بیان دینے والا تھا، مبینہ طور پر ویڈنگ کے کہنے پر ایک ریسٹورنٹ میں قتل کر دیا گیا۔ تفتیش کاروں کا ماننا ہے کہ ویڈنگ گزشتہ 10 سال سے میکسیکو میں روپوش رہ کر اپنی مجرمانہ سلطنت چلا رہا تھا۔ تاہم، میکسیکن حکام کے تعاون سے کی جانے والی اس بڑی کارروائی نے اسے قانون کے شکنجے میں جکڑ لیا ہے۔ اس نیٹ ورک نے صرف جنوبی کیلیفورنیا کے ذریعے 60 میٹرک ٹن کوکین اسمگل کی۔ اب تک اس گروہ سے وابستہ 36 افراد گرفتار ہو چکے ہیں۔ امریکی محکمہ خزانہ نے 19 افراد پر پابندیاں عائد کی ہیں۔ یہ پہلی بار نہیں ہے کہ ریان ویڈنگ قانون کی گرفت میں آیا ہو۔ وہ اس سے قبل 2009 میں بھی کوکین اسمگلنگ کی سازش کے جرم میں چار سال قید کاٹ چکا ہے۔ لیکن رہائی کے بعد اس نے جرم کی دنیا میں واپسی کی اور اس بار ایک بڑے نیٹ ورک کا سرغنہ بن کر ابھرا۔ حکام کے مطابق اسے امریکہ منتقل کر دیا گیا ہے جہاں پیر کے روز اسے عدالت میں پیش کیا جائے گا۔ اس گرفتاری کو منشیات کے خلاف جنگ میں ایک بڑی کامیابی قرار دیا جا رہا ہے۔

ہم گرین لینڈ میں امریکی اڈوں والے علاقوں کو ضم کرلیں گے: ٹرمپ کی پھر دھمکی

روس بدستور نیٹو کے مشرقی ارکان کے لیے ایک مستقل لیکن قابلِ گرفت خطرہ رہے گا، امریکا

واشنگٹن/ ۲۵ جنوری/ (آفاق نیوز ڈیسک) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے نیویارک پوسٹ" کو دیے گئے

ایک انٹرویو، جو ہفتے کے روز شائع ہوا، میں اعلان کیا ہے کہ واشنگٹن گرین لینڈ کے ان علاقوں پر اپنی خودمختاری نافذ کردے گا جہاں امریکی فوجی اڈے موجود ہیں۔ یہ خبر رائٹرز" کے حوالے سے بتائی گئی ہے۔ ٹرمپ کی یہ نئی دھمکی ٹرمپ انتظامیہ اور یورپ جیسے روایتی اتحادیوں کے درمیان دشمنی پر مبنی ہفتے کے اختتام کے بعد آئی ہے۔ اس دوران ٹرمپ نے کچھ یورپی شراکت داروں پر کسٹم ڈیوٹی لگانے کی دھمکی دی تھی تاکہ گرین لینڈ کے جزیرے کو حاصل کرنے کی کوشش کے لیے دباؤ ڈالا جا سکے۔ قبل ازیں ایک ایسے معاہدے کا اعلان ہوا جس نے معاملات کو ٹھنڈا کر دیا۔ یورپ نے ڈنمارک کے ساتھ اپنی یکجہتی کا اظہار کیا اور بحران کے عروج پر 8 یورپی ممالک نے ڈنمارک کے فوجیوں کے ساتھ فوجی مشقوں میں حصہ لینے کے لیے اپنے افسران کی ایک محدود تعداد گرین لینڈ بھیجی ہے۔ امریکی محکمہ دفاع (پینٹاگون) کی جانب سے جمعہ کو شائع کی گئی ایک دستاویز میں انکشاف ہوا ہے کہ روس بدستور نیٹو کے مشرقی ارکان کے لیے ایک مستقل لیکن قابلِ گرفت خطرہ رہے گا اور پینٹاگون صدر ٹرمپ کو ایسے آپشنز فراہم کرے گا جو دنیا بھر بشمول گرین لینڈ میں سٹریٹیجک مقامات تک امریکہ کی فوجی اور تجارتی رسائی کو یقینی بنائیں گے۔ چند روز قبل ذرائع نے بتایا تھا کہ امریکہ اور ڈنمارک 1951 میں طے پانے والے دفاعی معاہدے پر دوبارہ مذاکرات کریں گے۔ یہ واشنگٹن کو اس علاقے، جو ڈنمارک کی خودمختاری کے تحت ہے، میں اپنی میزائل دفاعی صلاحیتوں سمیت اپنی فوجی موجودگی بڑھانے کا موقع دے سکتا ہے۔

ایران پر ممکنہ حملہ، مشرق وسطیٰ میں امریکی فوج تعینات، تہران میں ہائی الرٹ

مشرق وسطیٰ میں امریکی فوج کی تعداد اس ہفتے ریکارڈ سطح پر پہنچ گئی ہے

تہران/ ۲۵ جنوری/ (آفاق نیوز ڈیسک) اسرائیلی فوجی ریڈیو نے کہا ہے کہ مشرق وسطیٰ میں امریکی فوج کی تعداد اس ہفتے ریکارڈ سطح پر پہنچ گئی ہے جو گزشتہ برس جون میں ایران کیخلاف کارروائی کے بعد سب سے زیادہ ہے جبکہ امریکی فوج کی مشرق وسطیٰ میں آئرن کلاد تعیناتی، 812 ٹوماہاک میزائل فوری استعمال کے لیے تیار ہیں، یہ پیشرفت امریکی سنٹرل کمانڈ کے سربراہ بریڈ کوپر کے تل ابیب دورے کے دوران سامنے آئی۔ عرب میڈیا رپورٹ کے مطابق اسرائیلی براڈکاسٹنگ کارپوریشن نے تصدیق کی کہ دفاعی حلقے امریکی فوج کی اس تعیناتی کو ایران میں حکومت کی تبدیلی کے لیے ممکنہ وسیع حملے اور دباؤ ڈالنے کے لیے ایک مضبوط فوجی دھمکی کے طور پر دیکھ رہے ہیں۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ امریکی فوج کے ساتھ مسلسل رابطے کے باوجود ایران کے معاملے پر فی الحال کوئی آپریشنل ہم آہنگی موجود نہیں اور صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے حتمی فیصلے تک صورتحال غیر واضح ہے۔ دریں اثناء امریکا نے واضح کیا ہے کہ وہ ایران کو کسی صورت جوہری ہتھیار حاصل کرنے کی اجازت نہیں دے گا، یہ بات امریکا کی تازہ ترین نیشنل ڈیفنس اسٹریٹیجی میں کہی گئی ہے۔ دستاویز کے مطابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ بارہا

اس موقف کا اظہار کر چکے کہ ایران کو جوہری ہتھیار حاصل کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ نیشنل ڈیفنس اسٹریٹیجی میں کہا گیا ہے کہ ایران کی قیادت نے اس امکان کو رد نہیں کیا کہ وہ دوبارہ جوہری ہتھیار حاصل کرنے کی کوشش کر سکتی ہے، واشنگٹن ایران کی سرگرمیوں پر گہری نظر رکھے ہوئے ہے۔ اس حوالے سے رائٹرز سے گفتگو میں ایک ایرانی عہدے دار نے امریکا اور اسرائیل کو خبردار کیا کہ ایران ہائی الرٹ پر ہے اور بدترین صورتحال کے لیے تیار ہے، انہوں نے خبردار کیا کہ کسی بھی حملے کو ہمہ گیر جنگ تصور کیا جائے گا، محدود یا سرجیکل حملہ بھی ہوا تو سخت ترین جواب دیںگے

کارنی کا ٹرمپ کی دھمکی کے جواب میں کینیڈین مصنوعات خریدنے کا مطالبہ

ہم کینیڈین مصنوعات خریدیں گے اور کینیڈا کی تعمیر کریں گے

کینیڈا کے وزیرِ اعظم مارک کارنی نے ہفتے کے روز امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے نئے تجارتی محصولات (ٹیرف) کی دھمکی کے ردِعمل میں عوام سے "کینیڈین مصنوعات خریدنے" اور "کینیڈا کی تعمیر" کی اپیل کی ہے۔ کینیڈین نشریاتی ادارے سی بی سی کے مطابق، کارنی نے سوشل میڈیا پر ایک ویڈیو پیغام جاری کیا، جس میں انہوں نے دیگر ممالک کی جانب سے درپیش معاشی خطرات کا مقابلہ کرنے کے لیے کینیڈین مصنوعات خریدنے اور مقامی صنعت کو فروغ دینے پر زور دیا۔ ویڈیو کے آغاز میں کارنی نے کہا: جب ہماری معیشت کو بیرونی خطرات لاحق ہوں،

تو کینیڈین عوام نے ایک فیصلہ کیا ہے ہم اس چیز پر توجہ دیں گے جس پر ہمارا اختیار ہے۔" اگرچہ کارنی نے براہِ راست امریکہ کا نام نہیں لیا، تاہم انہوں نے کہا: ہم اس بات پر قابو نہیں پا سکتے کہ دوسرے ممالک کیا کرتے ہیں، لیکن ہم خود اپنے بہترین خریدار بن سکتے ہیں۔ ہم کینیڈین مصنوعات خریدیں گے اور کینیڈا کی تعمیر کریں گے۔ اسی روز امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے دھمکی دی کہ امریکہ میں داخل ہونے والی کینیڈین اشیا پر 100 فیصد ٹیرف عائد کیا جاسکتا ہے۔ اس سے ایک روز قبل ٹرمپ نے کینیڈا پر تنقید کرتے ہوئے کہا تھا کہ وہ گرین لینڈ کے سلسلے میں مجوزہ میزائل دفاعی نظام "گولڈن ڈوم" کی تعمیر کی مخالفت کر رہا ہے۔

تنظیم سے علاحدگی کی وجوہات درست نہیں: عالمی ادارہ صحت کا امریکہ کو جواب

ادارہ بارہا امریکہ کے مفادات کے خلاف اقدامات کرتا رہا ہے

جینوا/ ۲۵ جنوری/ (آفاق نیوز ڈیسک) عالمی ادارہ صحت نے امریکہ کو جواب دیتے ہوئے کہا ہے کہ تنظیم سے علاحدگی کی وجوہات درست نہیں۔ عالمی ادارہ صحت کے ڈائریکٹر جنرل ٹیڈروس ادہانوم گیبریئسوس نے ہفتے کے روز کہا کہ واشنگٹن کی جانب سے ادارے سے علاحدگی کے لیے جو وجوہات بیان کی گئی ہیں، وہ درست نہیں ہیں۔ انہوں نے خبردار کیا کہ امریکہ کا اس ہفتے عالمی ادارہ صحت سے باضابطہ علاحدگی کا اعلان نہ صرف امریکہ بلکہ پوری دنیا کو غیر محفوظ بنا دے گا۔ ٹیڈروس ادہانوم نے سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس" پر ایک پوسٹ میں کہا: بدقسمتی سے عالمی ادارہ صحت سے علاحدگی کے امریکی فیصلے کے لیے جو وجوہات پیش کی گئی ہیں، وہ درست نہیں۔ انہوں نے زور دیا کہ اقوامِ متحدہ کے تحت کام کرنے والا یہ ادارہ ہمیشہ امریکہ اور تمام رکن ممالک کے ساتھ ان کی خودمختاری کا مکمل احترام کرتے ہوئے پیش آتا رہا ہے۔ دوسری جانب امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو اور وزیر صحت رابرٹ ایف کینیڈی جونیئر نے جمعرات کو ایک مشترکہ بیان میں واشنگٹن کے عالمی ادارہ صحت سے باضابطہ انخلا کا اعلان کیا تھا۔ بیان میں عالمی ادارہ صحت پر کورونا وائرس کی وبا (کووِڈ–19) کے دوران متعدد ناکامیوں کا الزام لگایا گیا اور کہا گیا کہ ادارہ بارہا امریکہ کے مفادات کے خلاف اقدامات کرتا رہا ہے۔ تاہم عالمی ادارہ صحت نے تاحال امریکہ کے انخلا کے فیصلے کے باضابطہ طور پر نافذ ہونے کی تصدیق نہیں کی۔

امریکہ نے کناڈا کو 100 فیصد ٹیرف لگانے کی دھمکی دی

چین کناڈا کو مکمل طور پر نگل جائے گا

نئی دہلی/واشنگٹن، 25 جنوری (یو این آئی) امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے ہفتے کے روز کناڈا کو چین کے ساتھ تجارتی معاہدے کو آگے بڑھانے پر دھمکی دیتے ہوئے کہا کہ اگر کناڈا نے ایسا کیا تو اس پر 100 فیصد ٹیرف عائد کیا جائے گا۔ امریکی صدر کناڈا اور چین کے درمیان ہوئے اس تجارتی معاہدے کو چین کی جانب سے اپنی برآمدات کناڈا کے راستے امریکہ بھیجنے کا ایک ذریعہ قرار دیتے ہیں۔ ٹرمپ نے ٹروتھ سوشل پر لکھا ہے کہ چین کناڈا کو مکمل طور پر نگل جائے گا، اسے پوری طرح تباہ کردے گا، جس میں اس کے کاروبار، سماجی ڈھانچے اور طرز زندگی کی بربادی بھی شامل ہے۔ کناڈا کے وزیر اعظم مارک کارنی نے حال ہی میں بیجنگ کا دورہ کیا تھا اور ایک ابتدائی تجارتی معاہدے پر اتفاق کیا تھا، جس کے تحت کناڈا میں فروخت ہونے والی چینی الیکٹرک گاڑیوں پر ٹیرف کم کیا جائے گا، جبکہ اس کے بدلے چین نے کناڈا کی زرعی مصنوعات پر ٹیرف کم کرنے پر رضامندی ظاہر کی تھی۔ کناڈا کی مصنوعات پر اتنے زیادہ ٹیرف عائد کرنے سے امریکی سپلائی چین، جن میں دفاعی پیداوار کی سپلائی چین بھی شامل ہیں، متاثر ہو سکتی ہیں، کیونکہ روایتی طور پر دونوں ممالک ایک دوسرے کی مصنوعات کے لیے پرزہ جات اور معاون آلات تیار کرکے ایک دوسرے کے سپلائی نظام میں تعاون دیتے رہے ہیں۔

کیئر اسٹارمر کی تنقید کے بعد ٹرمپ نے یوٹرن لے لیا، برطانوی فوجیوں کی کھل کر تعریف

واشنگٹن/ ۲۵ جنوری/ (آفاق نیوز ڈیسک) برطانوی وزیر اعظم سر کیئر اسٹارمر کی تنقید کے بعد امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے افغانستان میں برطانوی فوجیوں سے متعلق اپنے بیان میں تبدیلی کر دی ہے۔ صدر ٹرمپ نے اپنے تازہ بیان میں

برطانوی فوجیوں کو عظیم اور بہادر قرار دیتے ہوئے کہا کہ برطانیہ کے فوجی ہمیشہ امریکا کے ساتھ کھڑے رہے ہیں۔ امریکی صدر نے کہا کہ افغانستان میں جنگ کے دوران 457 برطانوی فوجی مارے گئے یا شدید زخمی ہوئے، اور وہ دنیا کے بہترین جنگجوؤں میں شامل تھے۔ صدر ٹرمپ کے مطابق امریکا اور برطانیہ کے درمیان فوجی تعلق ایسا مضبوط بندھن ہے جو کبھی ٹوٹ نہیں سکتا۔ انہوں نے مزید کہا کہ امریکا برطانوی فوجیوں سے محبت کرتا ہے اور آئندہ بھی یہ احترام برقرار رہے گا۔ صدر ٹرمپ کا کہنا تھا کہ برطانوی فوجیوں کا کوئی ثانی نہیں، سوائے امریکا کے۔ واضح رہے کہ دو روز قبل صدر ٹرمپ نے ایک بیان میں کہا تھا کہ افغانستان میں طالبان کے خلاف جنگ کے دوران برطانوی فوجی فرنٹ لائن پر موجود نہیں تھے۔ اس بیان پر برطانوی وزیر اعظم سر کیئر اسٹارمر نے سخت ردعمل دیتے ہوئے اسے توہین آمیز قرار دیا اور امریکی صدر سے معافی کا مطالبہ کیا تھا۔

جنگ بندی کے باوجود اسرائیلی ڈرون حملے

میں دو بچوں سمیت 3 فلسطینی جاں بحق

غزہ/ ۲۵ جنوری/ (آفاق نیوز ڈیسک) غزہ کی سول ڈیفنس ایجنسی کے مطابق اسرائیلی ڈرون حملوں میں تین فلسطینی شہید ہوگئے، جن میں دو کم عمر لڑکے بھی شامل ہیں۔ حکام کا کہنا ہے کہ یہ حملے ہفتے کے روز شمالی غزہ میں مختلف مقامات پر کیے گئے۔ سول ڈیفنس کے مطابق ایک اسرائیلی ڈرون حملہ بیت لاہیا میں کمال عدوان اسپتال کے قریب کیا گیا، جس کے نتیجے میں دو فلسطینی لڑکے جاں بحق ہوگئے۔ الشفا اسپتال نے تصدیق کی ہے کہ جاں بحق ہونے والوں کی عمریں 13 اور 15 سال تھیں۔ اسرائیلی فوج نے دعویٰ کیا ہے کہ دونوں لڑکوں نے اس کے اہلکاروں کے لیے فوری خطرہ پیدا کیا

تھا۔ ایک الگ واقعے میں شمالی غزہ کے علاقے جبالیہ میں اسرائیلی کواڈ کاپٹر ڈرون نے شہریوں کے ایک گروپ کو نشانہ بنایا۔

چین کے طاقتور فوجی جنرل کے خلاف بدعنوانی کی تحقیقات شروع

بیجنگ/ ۲۵ جنوری/ (آفاق نیوز ڈیسک) چین نے اپنی فوج کے ایک اعلیٰ ترین عہدیدار کے خلاف بدعنوانی کے الزامات پر تحقیقات شروع کر دی ہیں۔ چینی وزارتِ دفاع کے مطابق سینٹرل ملٹری کمیشن کے سینئر نائب چیئرمین جنرل ژانگ یوشیا اور

ایک اور اعلیٰ فوجی افسر لیوژین لی پر سنگین نظم و ضبط کی خلاف ورزی کا شبہ ہے، جو عام طور پر بدعنوانی کے الزامات کے لیے استعمال کی جانے والی اصطلاح ہے۔ ژانگ یوشیا چین کی فوج کے اعلیٰ ترین جنرل اور طاقتور پولیٹ بیورو کے رکن بھی ہیں، جبکہ لیوژین لی فوجی منصوبہ بندی کے شعبے کے سربراہ ہیں۔ دونوں عہدیداروں کے خلاف تحقیقات کا اعلان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب چین میں صدر شی جن پنگ کی قیادت میں بدعنوانی کے خلاف وسیع مہم جاری ہے۔ چینی حکام کے مطابق دونوں افسران قانون اور پارٹی نظم و ضبط کی سنگین خلاف ورزیوں کے شبہ میں زیرِ تفتیش ہیں۔ اطلاعات کے مطابق حالیہ دنوں میں دونوں عہدیدار ایک اہم اجلاس میں شریک نہیں ہوئے تھے، جس کے بعد ان کے خلاف تحقیقات کی افواہیں گردش کر رہی تھیں۔ صدر شی جن پنگ نے بدعنوانی کو کمیونسٹ پارٹی کے لیے سب سے بڑا خطرہ قرار دیتے ہوئے اس کے خلاف سخت کارروائی کا عزم ظاہر کیا ہے۔ تاہم ناقدین کا کہنا ہے کہ بدعنوانی کے خلاف مہم بعض اوقات سیاسی مخالفین کو ہٹانے کے لیے بھی استعمال کی جاتی ہے۔

فرانسیسی وزیر اعظم کا کابینہ میں رد و بدل کا منصوبہ

ماسکو، 25 جنوری (یو این آئی / اسپوتنک) فرانسیسی وزیر اعظم سیبسٹین لیکورنو ملک کا بجٹ پیش ہونے کے بعد اپنی کابینہ میں رد و بدل کا منصوبہ بنا رہے ہیں۔ ٹریبیون دیمانچے اخبار نے وزیر اعظم کے قریبی ذرائع کے حوالے سے یہ اطلاع دی۔ اخبار کے مطابق فرانس کا بجٹ بال آخر فروری کے وسط تک حتمی طور پر منظور ہو سکتا ہے۔ ٹریبیون دیمانچے اخبار نے وزیر اعظم کے قریبی ذرائع کے حوالے سے یہ اطلاع دی۔ اخبار کے مطابق فرانس کا بجٹ بال آخر فروری کے وسط تک حتمی طور پر منظور ہوسکتا ہے اس سے پہلے، لا فرانس انسومیس (فرانس انسوا رڈینیٹ) اور نیشنل ریلی جماعتوں نے اعلان کیا تھا کہ وہ 2026 کے ریاستی بجٹ کے ایک اور حصے کو پارلیمانی ووٹ کے بغیر اپنانے کے حکومتی منصوبے کے خلاف لیکورنو حکومت کے خلاف ایک بار پھر عدم اعتماد کی تحریک پیش کریں۔ غور طلب ہے کہ سیاسی جماعتوں کے درمیان اختلافات کی وجہ سے فرانسیسی پارلیمنٹ دسمبر 2025 کے آخر تک 2026 کا ریاستی بجٹ پیش کرنے میں ناکام رہی اس صورت حال کی روشنی میں، صدر ایمانوئل میکرون نے دسمبر کے آخر میں ایک خصوصی قانون پر دستخط کیے تھے، تاکہ نئے بجٹ کی عدم موجودگی میں بھی سرکاری اداروں کے لیے فنڈز کی فراہمی کو یقینی بنایا جا سکے۔ جنوری میں 2026 کے ریاستی بجٹ کو پیش کرنے کی کوششیں دوبارہ شروع کی گئی ہیں۔

منیاپولس میں وفاقی اہلکاروں نے امریکی شہری کو گولی مار کر ہلاک کر دیا

مقامی سطح پر جاری احتجاج اور غصہ پہلے سے زیادہ شدید ہو گیا

لاس اینجلس، 25 جنوری (یو این آئی) امریکہ کی ریاست مینیسوٹا کے بڑے شہر منیاپولس میں ہفتہ کی صبح وفاقی اہلکاروں نے ایک مقامی شہری کو گولی مار کر ہلاک کر دیا۔ سرکاری ذرائع نے کہا کہ یہ واقعہ شہر میں جاری ٹرمپ انتظامیہ کی امیگریشن مہم کے دوران پیش آیا۔ واقعہ کے بعد مقامی سطح پر جاری احتجاج اور غصہ پہلے سے زیادہ شدید ہو گیا ہے۔ مقامی حکام نے بتایا کہ مقتول کی شناخت الیکز جیفری پریٹی کے طور پر ہوئی ہے، جو منیاپولس کے رہائشی تھے۔ جیفری پریٹی کو ایک وفاقی بارڈر پیٹرول ایجنٹ نے اس وقت گولی ماری جب ایک غیر قانونی تارکِ وطن کو گرفتار کرنے کی کارروائی کی جا رہی تھی۔ ہوم لینڈ سیکورٹی ڈپارٹمنٹ (ڈی ایچ ایس) نے واقعہ کے بعد ایک بیان میں کہا کہ مسٹر پریٹی ایک غیر قانونی شہری کی گرفتاری کے دوران اہلکاروں کے سامنے 9 ملی میٹر سیمی آٹومیٹک ہینڈ گن لے کر آئے تھے۔ بیان میں دعویٰ کیا گیا کہ اہلکاروں نے مسٹر پریٹی کی بندوق چھیننے کی کوشش کی، لیکن انہوں نے جارحانہ رویہ "اختیار کیا جس کے بعد ایک ایجنٹ نے سیلف ڈیفنس میں گولی چلائی۔ وہیں، میڈیا رپورٹس میں عینی شاہدین کے حوالے سے کہا گیا کہ اہلکاروں نے

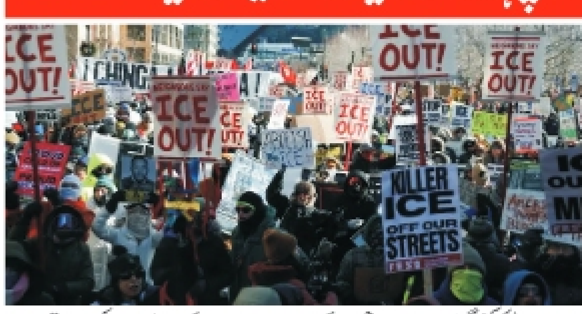

مسٹر پریٹی کو کئی گولیاں ماریں، جس کے بعد انہیں مقامی اسپتال لے جایا گیا۔ سوشل میڈیا پر واقعہ کی ایک ویڈیو فوٹیج بھی وائرل ہے، جس میں دیکھا جا سکتا ہے کہ کئی اہلکار مسٹر پریٹی کو زمین پر دبا رہے ہیں۔ ایک اہلکار ان کی بندوق چھینتا ہے، جبکہ دوسرا اہلکار ان پر کئی گولیاں چلاتا ہوا نظر آ رہا ہے۔ ایک اور تصویر میں دیکھا جا سکتا ہے کہ مسٹر پریٹی ایک فون پکڑے ہوئے ہیں۔

کرد فورسز کے ساتھ جنگ بندی میں 15 دن کی توسیع

یہ حالیہ تناؤ کو کم کرنے کی سنجیدہ کوششوں کی عکاسی کرتی

دمشق، 25 جنوری (یو این آئی) ملک شام نے شمال مشرقی حصے میں جاری تناؤ کے درمیان ہفتہ کو اسلامک اسٹیٹ (آئی ایس) کے قیدیوں کو

شام سے عراق منتقل کرنے میں مدد کے لیے کرد فورسز کے ساتھ جنگ بندی میں 15 دنوں کی توسیع کر دی ہے۔ شامی دفاعی اتھارٹی نے ایک بیان میں یہ اطلاع دی بیان کے مطابق شامی فوج کے تمام علاقوں میں جنگ بندی ہفتہ کو مقامی وقت کے مطابق رات 11:00 بجے سے 15 دن کے لیے بڑھا دی گئی ہے۔ یہ فیصلہ کرد قیادت والی سیرین ڈیموکریٹک فورسز (ایس ڈی ایف) کے زیر انتظام جیلوں سے داعش کے قیدیوں کی منتقلی کے لیے امریکہ کی قیادت میں چلائی جانے والی مہم کی حمایت میں کیا گیا ہے۔ یہ توسیع شامی فوج اور ایس ڈی ایف کے درمیان معاہدے کی خلاف ورزی کے الزامات اور نئی لڑائی کی تیاریوں کے درمیان ہوئی ہے، جو شمال مشرقی شام میں ہفتوں تک جاری رہنے والے تنازع کے بعد حالیہ تناؤ کو کم کرنے کی سنجیدہ کوششوں کی عکاسی کرتی ہے۔ دریں اثناء شام کے امور خارجہ کے نائب وزیر محمد طہٰ الاحمد نے سرکاری میڈیا کو بتایا کہ اتھارٹی کی تجاویز پر ایس ڈی ایف کی جانب سے کوئی مثبت ردعمل نہیں ملا ہے۔

جنوبی کوریا کے سابق وزیرِ اعظم

لی ہی-چان کا ویتنام میں انتقال

سیول، 25 جنوری (یو این آئی) جنوبی کوریا کے سابق وزیرِ اعظم لی ہی-چان کا اتوار کو ویتنام میں انتقال ہو گیا۔ وہ وہاں علاج کروا رہے تھے۔ خبر رساں ایجنسی یونہاپ نے یہ اطلاع دی۔ مسٹر لی 23 جنوری کو کونسل کی ایشیا پیسفک ریجنل کمیٹی کے اجلاس کے دوران ہو چی منہ شہر کے کاروباری دورے کے دوران گر گئے۔ انہیں جان لیوا دل کا دورہ پڑنے کے بعد فوری طور پر مقامی اسپتال لے جایا گیا۔ تاہم ان کی صحت میں بہتری نہ آ سکی اور مقامی وقت کے مطابق دوپہر 2:48 بجے (ہندوستانی وقت کے مطابق دوپہر 1:18 بجے) ان کا انتقال ہو گیا۔ مسٹر لی سات بار رکنِ پارلیمنٹ رہ چکے تھے اور جنوبی کوریا کی جمہوری تحریک کی ایک تجربہ کار شخصیت تھے۔ انہوں نے 2004 سے 2006 تک سابق صدر نو مو-ہیون کے تحت وزیر اعظم کے طور پر خدمات انجام دیں۔ وہ اس وقت پیسفل یونیفکیشن ایڈوائزری کونسل (پی یو اے سی) کے سینئر نائب صدر کے عہدے پر فائز تھے۔

یو اے ای میں روس-یوکرین کے درمیان امن مذاکرات اختتام پذیر

یہ مکالمے کو فروغ دینے کی سفارتی کوششوں کا حصہ تھا

ابوظہبی، 25 جنوری (یو این آئی) متحدہ عرب امارات (یو اے ای) میں ہفتہ کو روس اور یوکرین کے درمیان دو روزہ مذاکرات اختتام پذیر ہو گئے، لیکن اجلاس کے بعد کسی ٹھوس معاہدے یا مشترکہ بیان کا اعلان نہیں کیا گیا۔ یو اے ای حکومت کے ایک ترجمان نے بتایا کہ ان مذاکرات میں دونوں فریقوں نے "تعمیری اور مثبت "ماحول میں "براہ راست شمولیت " کی۔ ان اجلاسوں میں امریکی صدر کے نمائندے اسٹیو وٹکاف اور جیرڈ کشنر، روسی فوجی انٹیلی جنس کے سربراہ ایگور کوستیوکوف، یوکرین کے صدارتی دفتر کے سربراہ کیریلو بوڈانوف، یوکرین کی قومی سلامتی و دفاعی کونسل کے سیکریٹری رستم عمروف کے ساتھ ساتھ روس اور یوکرین کے دیگر اعلیٰ حکام شریک ہوئے۔ یوکرین کے صدر وولودیمیر زیلینسکی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر کہا کہ ان مذاکرات میں روس، یوکرین اور امریکہ کے فوجی نمائندے شامل تھے، جن کا بنیادی

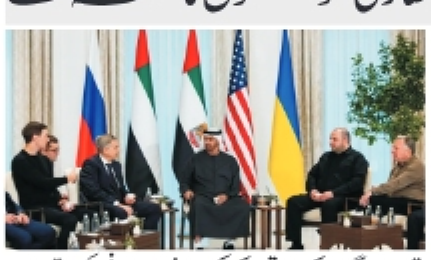

مقصد "جنگ کے خاتمے کے ممکنہ پیمانوں "پر غور کرنا تھا۔ اس دوران میڈیا رپورٹس کے مطابق اگلے ہفتے یو اے ای میں یوکرین، روس اور امریکہ کے درمیان دوبارہ سہ فریقی مذاکرات ہونے کا امکان ہے۔ ان مذاکرات کے دوران بھی دونوں ممالک کے درمیان جنگ جاری رہی۔ یوکرینی حکام نے بتایا کہ مذاکرات کے دوران روسی فوج نے کیف سمیت کئی علاقوں میں بڑے پیمانے پر ڈرون اور میزائل حملے کیے۔

Printer,PublisherandChiefEditor:GhulamJeelaniQadri,Printedat:AafaqPrintersNowhattaSrinagar,Publishedfrom11,PratabParkPressEnclaveLalchowkSrinagar190001
R.N.INo.43732/85,P.No.K/77,Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279.Email:afaaqkashmir@yahoo.com